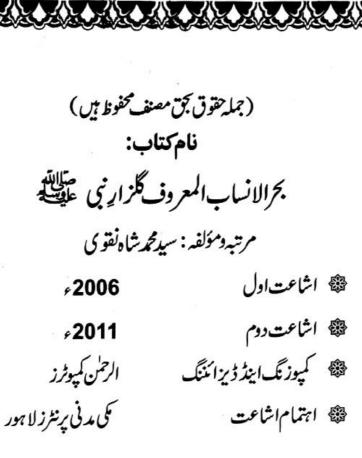
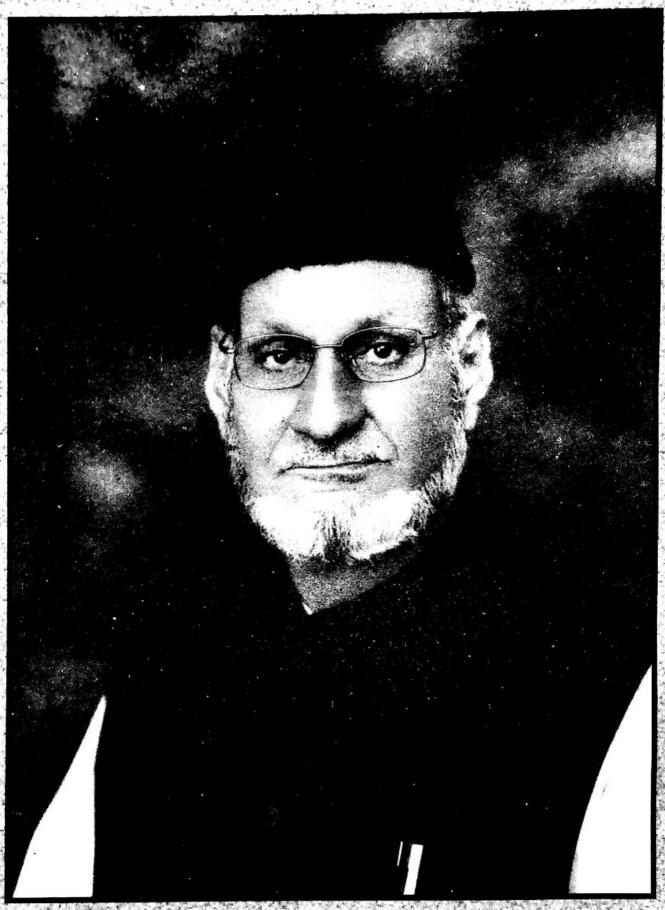




مرتبه ومؤلفه سيد محدر أفقوى الجلالي البخارى محمد بورة شاليمار تاؤن لا هوز



سيد محد شاه نقق محقه محمد پوره شاليمار ثا كان لا مهور : فون: 4974533 - 0340 - 0345 - 0345 ميد مسيد معود حسين شاه سر پرست تنظيم مها دات (بنوفاطمه) پاكستان - 628 - 111 بلاک سيگر ا- 0321 - 4128734 و 0321 - 4128734 ميد خادم حسين شاه چا ندنی چوک مکان نمبر 50 بلاک نمبر اسيگر اا- A ثا كان شپ ، 4128734 - 0320 ميد خادم حسين شاه حپا ندنی چوک مکان نمبر و در (ايوب پارک) راولپندی 7300-8542067 ميد احد شاه شا پانی حو پلی د هد يال تخصيل و شلع چوال 9333-578050 ميد دو الفقار علی شاه ، سيد معظم علی شاه بهندر و ده شير اگو که لا مور ، 42075-8000-0322 - 8786009 - 0323 - 8786009



الحاج مخدوم سيد محمد شاه مقوى الجلالى البخارى سيرترى نباب عظيم سادات (يوفاطر) ياكتان

انتساب میں اس حقیر تالیف کواپنے والدمحتر م کی نذر کرتا ہوں۔ جن کی محبت و تربیت کے باعث میرے اندر نجابت نسل اور تحفظ انساب کا جذبہ ہمیشہ بیدار رہا اور میں یہ چند سطور لکھنے کے قابل ہوسکا۔

سيدمحمر شاه نقوى

عرض موائف

نَحْمَدة ونُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكُرِيْمُ آمَّابَعْد!

سب تعریقیں اللہ کیلئے ہیں۔جوسب جہانوں کا یالنے والا ہے اور صلوۃ وسلام جناب خاتم النبیک پرآپ میں اللہ علیم کا کی آل اور اصحاب پر اور اس کے بعد بندہ ناچیز خاکیائے اہل بیت محمد شاہ نقوی بن مخدوم سیدر سول شاہ ۔ اللہ تعالیے معاف فرمائے عرض گزار ہے کہ نوع انسانی میں اللہ تعالے کے نزدیک جو چیز شرف کا باعث ہے وہ تقویٰ یعنی پر ہیز گاری ہے۔ الله تعالى كارشاد ب: وإنَّ أَكُو مَكُمْ عِنْدَاللَّهِ أَتْفًا كُمْ (القران) ترجمه: يعنى بِشَكْتُم مِن س الله تعالے كنزد ككسب سے زياده عزت والا وہ ہے جوزياده پر جبز گار ہے۔ بلاشباس مقصد عظيم كا دارومداراً س ذات كے ساتھ نبست اور تعلق كاحسول ہے جومقام قاب قوسين أو أدنى كاصاحب ہے أن برأن كى آل پاك بر الله تعالے كا درود وسلام ہو۔

پنسبت اور تعلق خواه کامل ہولیعنی حسب ونسب دونوں لحاظ سے یا فقط حسب کے لحاظ سے آپیے طہیر:۔ إنَّ سساً يُرِيْدُ اللّهُ لِيُذُهِبَ عَنْكُمُ الِرَّجْسَ اهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَ كُمْ تَطْهِيْرًا (احزاب٣٣) ترجمه: (اكاللّ بيت نبی)اللہ جا ہتا ہے کہتم سے نایا کی دور فرمادے۔اور جیسا کہ یا گیزگی کاحق ہے تہمیں یا کیزہ بنادے۔ مَنْ أَحَبُّهُمْ فَبِحُبِّي أَحَبُّهُمْ مَنْ أَبْغَضَهُمْ فَبِبُغُضِي أَبْغَضَهُمْ ط (حديث) ترجمه: بس فأن (مَاللَّيْمُ) كي اہل بیت کے ساتھ محبت رکھی میری ہی محبت کے باعث رکھی اور جس نے اُن کے ساتھ بغض رکھا۔میرے ہی ساتھ بغض

مَنَلُ الهُلِ بَيْتِي كَسَفِيْنَةِ نُوْحٍ مَنْ رَكِبَهَا نَجَىٰ (حديث) ميرا الليت شين نوع كي ما ندي جواس مين سوار ہوانجات یا گیا۔

چنانجه علامه سيلمان حفى في ينائي المودة ميس فيخ عبدالحق محدث في مدارج النبوة ميس علامه زرقاني الماكلي نے شرح مواہب اللد نیم میں علامہ سمودی الشافعی نے جواہر العقدین میں اس مسکلہ کو تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے۔ کہ فرزندان رسول مَا لِا قَیْمَا کُم کہلانے کا شرف صرف هنین یاک اور اُن کی ذریت کوحاصل ہے علامہ ز جان يشخ محمد ابن على حبان مصرى ايني كتأب اسعاف الرّاغِبين في سيرة المصطفط والل بيت الطاهرين مين فرمات عبي اوراہل بیت کے فضائل میں ہے کہ جناب فاطمہؓ کی اولا دا شخصور مَثَالِقَیْمُ کی اولا داور فرزند کہلاتے ہیں۔

ا ما مزالی نے آمخصور کی حدیث نقل کی ہے کہ آمخصور مَالَّيْنِ کُمْ مايا الله تعالے نے ہرنبي کوأس کی پشت میں رکھا مگر میری ذریت حضرت علیٰ بن ابی طالب کی پشت میں رکھی طبرانی وغیرہ سے روایت ہے کہ آنخضرت مَلَّا لَيْمُ نے فر مایا۔ ہر ماں کی اولا دایئے آبائی خاندان کی طرف منسوب ہوتی ہے بجز اولا د فاطمہ کے جن کا ولی اور عصبہ میں گہوں۔

پہلی صدی ہجری نے نویں صدی ہجری تک تو بزرگانِ سادات نے آلِ رسول کی مدینہ منورہ بغداد۔قم۔خراسان وغیرہ اطراف میں منتقلی کا با قاعدہ اندراج رکھا۔مبادا:کوئی غیر فاظمی نسل فاطمہ سے ہونے کا فرمیب نہ دے۔کیونکہ اولا دفاظمہ آلِ رسول مَگالِیکُم ہونے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے شرف قبولیت سے نوازی گئی ہے۔ تو پھراس اعلینسل کی حفاظت بھی ضروری ہے۔

میرے والدمحرم الحاج مخدوم سیدرسول شاہ صاحب مرحوم اپنے علاقے کے ماہر نسّاب مانے جائے تے ۔ تھے۔اُن کے خاندانی ننخے اور علاقہ کے نسّاب کے لمی نسب ناموں نے مجھے نسب نامہ

بحرالانساب المعروف گلزار نبی مرتب کرنے میں بدی رہنمائی کی۔علاوہ ازیں میرے بھائی سیدمبارک حسین نقوی الکر بلائی نے بھی بردی معاونت کی۔

1930ء محترم والدمرحوم نے اوچ شریف جا کراس وقت کے سجادہ نشین حضرت مخدوم نا صرالدین الحسنی بخاری کی خدمت میں ابنا تعارف اپنے مرتب کر دہ نسب نامہ سے کرایا مخدوم عالی مقام نسب نامہ د کیوکر بہت خوش ہوئے۔ اور چندون خصوصی طور پرمہمان رکھا اور ابنا شجرہ بھی اُنھی سے ایسا ہی بنوایا بعد میں اپنی مہر عنایت فرماتے ہوئے اجازت دی کہ پنجاب میں نسب نامہ بخاری سادات کو آپ تقدیق کر کے میری طرف سے مہر لگا سکتے ہیں۔ اور بندہ کا بیشوق والدمحترم سے ودیعت ہوا۔ نسب نامہ کی شکیل کیلئے ''احسن المقال ، تذکرہ الاطہار، اسلامی انسائیکلو پیڈیا، تذکرہ اولیائے لا ہور، گلزار نقی ، باغ سادات ، ریاض الانساب اور خاندانی نسب ناموں سے مددحاصل کی۔

الله تعالی کے فضل وکرم اور کافی سادات اکرام کے اسرار پرالله تعالیٰ نے مجھے توفیق دی که کتاب کا دوسراایڈیشن طبع کراسکوں چنانچہ عرصہ ڈیڑھ سال کی محنت سے ساری کتابت از سرنو کرائی گئی، پہلے ایڈیشن میں اغلاط کی درسی اور تھیجے کا اہتمام پہلے کی نسبت زیادہ کیا گیا۔ نیز سادات اکرام کے اسرار پر کافی نسب ناموں کا اضافہ کیا گیا ہے، قارئین پہلے اور دوسرے ایڈیشن میں نمایاں فرق محسوس کریں گے۔ کتاب ہذاکی پھیل کیلئے محمد اشرف ملنگ کی خدمات قابل ستائش ہیں۔

علاوه ازین شمیم عباس اورغلام محمد ولد منظور حسین لنگاه خلیفه ہائے در بارعالیہ جلالیہ اوچ شریف کا بھی تعاون حاصل رہا۔

میں نے اپنے علم کے مطابق جہاں تک ہوسکا نسب نامہ۔آلِ فاطمۃ انتہائی احتیاط سے مرتب کرنے کی کوشش کی ہے۔تاہم اختلاف روایات سے کہیں کہیں ناموں میں کمی یازیادتی بھی پائی گئی ہے جس کی اب تھی محال ہے اُمید ہے کہ ورثا اس نسب نامہ کی حفاظت اور تکمیل کرتے رہیں گے۔

بندہ اس اعتراف کا اظہار ضروری سمجھتا ہے کہ کتاب بحرالانساب کی ترتیب اور اس کا اندازِ بیان میری کم علمی کیوجہ سے علماء کرام اور اہل قلم حضرات کے معیار کے مطابق نہیں میں شہرت اور نہ کسی صلے کا طالب ہوں۔ سادات کرام سے التجاہے کہ اگر کوئی پہلوتشنہ یا غیرواضح رہ گیا ہوتو مطلع فرمادیں۔ تاکہ آئندہ طباعت میں آراء کو طحوظ رکھا جائے۔

خادم الفقراء سيدمحمد شاه نقوى الجلالي بخارى ابن مخدوم سيدرسول شاه محلّه محمد پوره شاليمار ثا وَن لا مور (باغبانپوره) Ph:03214974533

حرفشحسين

حلق علم وادب میں سیر محمد شاہ صاحب نفوی کسی تعارف کے تاج نہیں ان کی پوری زندگی تدریبی سلسلہ میں طلبہ کی تعلیم وتربیت میں گزری۔ ریٹا بیز منٹ کے بعد فارغ اوقات میں انھوں نے سادات کرام حنی وسینی سلسلہ میں جو برصغیر میں رہائش پذیر ہیں کا سلسلہ نسب بڑی جنبو کے بعد احاط تحریمیں لانے کی ایک کا میاب کوشش کی ہے۔

گرتاریخ انساب میں ایسے بہت سے اشخاص کا پند چلتا ہے۔ جنہوں نے رات دن اپنی محنت شاقد سے کتب الانساب مرتب کیں۔ان میں مصنف کتاب کا بھی ایک منفر دکارنامہ ہے۔ جس سے ہرقاری متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔

قارئین کرام: مصنف بحرالانساب کا جذبہ شوق تحریراً س وقت اُ بھراجب ان کے والدمحتر م الحاج مخدوم سیدمحمد رسول شاہ صاحب نے ان کے اذکار کو بام عروج تک پہنچایا۔وہ خودایک ماہر نساب تھے جن کی ترغیب وتشویق اور دعاؤں کا نتیجہ وثمر ہے۔ جوآب حضرات بحرالانساب کی شکل میں دیکھ رہے ہیں۔

بحرالانساب کیا ہے یہ ایک نایاب کتاب ہے جس میں ھنی وسینی سلسلہ کوایک حسین مرقع کی حیثیت رکھتی ہے۔ جورہتی ونیا تک منصف کتاب ہذا کے نام کوروثن رکھے گی۔

اس کتاب میں مصنف نے بڑی عرق ریزی کے بعد حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضور انور کا اللہ آئے کے سلسلہ ہائے تقدی کوا حاطہ تحریر میں لانے کی ایک کا میاب کوشش کی ہے۔ گویا کہ اس کتاب میں حضرت آدم علیہ السلام سے خاندانِ قریش اور مابعد سلاسل سادات کا ذکر بطریق احسن کیا گیا ہے۔ آئمہ اہل بیت اطہار خاص طور پر سادات بخاری نقوی اور دیگر سلسلہ ہائے سادات کا ذکر اس میں موجود ہے۔

انشاءاللہ العزیز قارئین کرام اس کتاب سے اپنی علمی وروحانی پیاس بچھا کرمصنف کتاب ہذا کواپنی نیک دُعاوَں وتمناوَں میں ہمیشہ یا در کھیں گے۔

دعا گو

علامه محدز بيرقادرى ايم العفاضل عربي عفى الله عنه



فهرست

انتياب
عرض مؤلف
حرف محسين وتصوير مؤلف
عس مهر
حمرباری تعالے
نعت مقبول
الله
القرآن
ابوالبشر حفرت آ دم صفى الله و جناب حواسلام الله عليها مخضر حالات
حضرت آدم عليه عضرت مهلا ئيل عليه
حفرت بياردتا حفرت نوح مَائِيا (حفرت اخنوخ ،حفرت متوفع ،حفرت ملك)
حضرت ارفختند تاحضرت شاروغ ماييه (حضرت سالح،حضرت عابر،حضرت فانع،حضرت ارغو)
حضرت تارخ، حضرت ابراجيم، حضرت لوط، حضرت دا ؤدتا حضرت عيسلى عليل
حفرت محر المنظام
كلاب بن مرة حضرت بإشم حضرت عبدالمطلب حضور المنظلين ، حضرت على ، حضرت عمر ، حضرت عثمان
ازواج مطهرات غاتك
حضرت امام حسن عليائي تاحضرت امام موسط كاظم (حضرت امام زين العابدين، حضرت محمد باقرم ،حضرت امام جعفرصا دق) 15
حفرت امام على رضًا، حفرت امام تقى الجوادُ، حفرت امام على نقل ،حضرت امام حسن عسكريٌّ، حضرت امام مهديٌّ
حضرت امام تقى طايئ إلى كاولا دكم متعلق مختلف آرا (حضرت بهاؤالدين نقشبندي)
نىب نامەرھىزت محمد نىلىقىلىنى ئىسىنىدىن ئىسىنىدىن ئىسىنىدىن ئىلىنىدىن ئىسىنىدىن ئىسىنىدىن ئىسىنىدىن ئىسىنىدىن ئ
حضرت على علياتها كاذكروحضرت امام حسن
اولا دحفرت على مَدايِّين ، حفرت امام حسين مَدايِّين ، حفرت امازين العابدين ، حفرت امام محمد باقر مَداياتين
اولا دحعنرت امام جعفرصا دق، حعزت امام وسط كاظم، حعزت امام على رضا مَلائِيم
اولا دحفرت امام محرقتي الجواد مليائي جعفرت امام على نقلي حفرت امام حسن عسكري ،حضرت امام مهدى مليائين

(حسنى باغ)
اولاد حعرت امام حسن عليتم
اولاد حطرت امام حسن عليتها حطرت على جوري
اولا دحفرت حسن فني مخضر عالات زند كى معفرت ابوصالح جمكى دوست
اولا دحعرت حسن فني محدرت عبدالقادر جيلاني مع اولا و
مخضر حالات زندگي حعرت عبدالقا در جيلاني
نىب نامەسادات كىلانى بىرمېرىلى شاە،سىداطېرا قبال (سوسال رود فيعل آباد)
نىب نامەسادات كىلانى حجرەشاەمقىم، ئا دَن شپ، (سىدخادم خسين شاە ئا دَن شپ) شاەمجىرغوث لا مور
نب نامه سادات ميلاني حجروشاه مقيم، (شاه محم غوث)
نسب نامرسادات كيلاني بير يوفي شاه (بيرفنل محى الدين شاه)رت كرده 5 ككمه شوركوث
نىب نامەسىدىجمدا كېرشاھ چكىنبىر 680/21 كى-ب يخصيل كماليه، والنن لا مور
نسب نامه سادات كيلاني سيدعبدالوماب بن حضرت عبدالقادر جيلا في (محمد رمضان شاه شاليمار ثا وَن لامور)
نسب نامه سيد عبدالرزاق بن حعزت عبدالقادر جيلا في (وقاراكحن 24 ژي _ بي فيمل آبادرو ژاو كاژه)
نىب نامەسىد عبدالرزاق بن حغرت عبدالقادر جىلاقى (سىدانوارالحق كىلانى نذىر گارۋن لامور)
نىب نامەسىدىمبدالرزاق بن سىدابولىحن بدلىج الدين قادرى تىسىدافىغلىسىين چاندنى چوك ٹا ۇن شپ لامور
نسب نامه سادات ميلاني مختصر حالات سيد فاضل بنالوي
نب نامه سادات كيلاني موضع مسانيان تخصيل بناله حال بجلي كمركردل، وبن بورسيد نذر حسين شاه ،سيد نذر حسين شاه
نسب نامه سا دات ميلاني موضع د يواليان چكوال و بجل كمر لا مور
مختصر حالات زندگی دنسب نامه سیدعبدالله شاه غازی کلفتن کراچی
نسب نامه أولا دسيد عبد الوماب بن حضرت عبد القادر جيلاني مسيد عبد الرزاق ،سيد يوسف رضا كيلاني
نىب نامەسادات كىلانى سىدمحمەغوث بالا پىرسىدافىغال خىيىن شىخوشرىف اوكاژە
نسب نامد سادات كيلاني ومخضر حالات حضرت صابر كليري وغلام محد بن سيد مطيع الله آم مغينمبر 39
نىب نامە سادات كىلانى دىخقىر حالات زىدگى حفرت سىد بلھے شاق
(حسنيي باغ)
نىب نامهاولا دامام زين العابدين سيد عظمت على شاه مدينة سيدال تجرات
نب نامه اولا دامام زين العابدين (سيدمسعودسين شاه سريرست اعلي تظيم سادات (بنوفاطمه) پاكستان
نسب نامهاولا دامام زين العابدين ميكن منلع چكوال

	-
نب نامهاولا دسيد حسين اصغر	
نب نامه اولا دامام زين العابدين جداني سادات موضع وحد يال، نارك ضلع كيوال	
نىب نامەاولا دزين العابدين اولا دحضرت على اصغربن امام زين العابدين لامور، بثاله مجمود پورشيخو پوره	
نب نامه اولا دامام زين العابدين سيدمحمر كيسوداز	
نىب نامەلولا دامام زىن العابدىن سىدمجىرىن ابويىچى بن حضرت زىدىشېيد	
نب نامه أولا دحفرت امام محمر باقر طايئي سيدشاه نعمت الله ولى وسيدعطا حسين عبد الرزاق	
نسب نامه اولا دحضرت امام جعفرصا دق طيائلها ولا دسيدا ساعيل اعراج ،سيد سرفر ازحسين جعفري ،سيدارشادحسين والح گره، حياه ميرال 61,62	
نسب نامه اولا دحضرت امام جعفرصا دق مَدائِيةِ اولا دسيدعلى اصغرشير انواله كيث، حنيف پارك، جياموي شاېدره لا مور 63	
نسب نامه اولا دحضرت امام جعفرصا دق مَلاينها ولا داساعيل العراج ،سيدهم الدين تبريزي شاه كو هرپير	
مختفرحالات زندگی حضرت لعل شهها زقلندر _سیدشمس الدین تبریزی	
نسب نامهاولا دحضرت امام جعفرصا دق علائل قطب الدين بختيار كاكى ،سيدىخى سرورسا دات محمدى بورمدينه	
نسب نامهاولا دحضرت امام جعفرصا دق سيدعبدالله ،سيدمحمر كبيرتر ندى مدفون موضع لا دُل روپر مضلع ابناليه	
نسب نامهاولا دحضرت امام جعفرصا دق سيد جماعت على شاه لا ثانى على پورسيدان خيرالله پورضلع نارووال	
نسب نامهاولا دحضرت امام جعفرصا دق سيدعبدالرزاق بن پيرعلي ومحدمير شاه _موضع سفيياله ظفرال حال دهو بي مكعاث چپاه ميرال 73	
نب نامهاولا دحضرت امام موی کاظم مختصر حالات حضرت سيدميرال حسين زنجاني	
نسب نامه اولا دحضرت امام موی کاظم سید تروت علی کاظمی سجاده نشین سید یعقوب زنجانی	
نىب نامەاولا دحفرت امام موى كاظم سىدعطاءاللە بن شرف الدين ،موضع پسيا نوالە نىخو كى گوجرا نوالە	
نىب نامەلۇلا دحفرت امام موى كاظم سىدمجەشفىغ اللەدىن سىدا براجىم اصغر، راشدمحمود كاظمى شالىمار ئا دَن، شاە گدگر همى شامو 79	
نب نامه اولا دحفرت امام موی کاظم سید مارون مجم کلیم شاه نے مہا کیا	
نىب نامەاولا دحفرت امام موي كاظم سىدېكھو ،سىد كسران ،منوال چكى نمبر 289 گـ بىنز درجانە توبەتىك سىكىھ	
نىب نامهاولا دحفرت امام موى كاظم آستانه عاليها مانت على شاه عنج مغل پوره	
نسب نامهاولا دحفرت امام موی کاظم سید سلطان عمر وسیدمحمود حضوری مخدوم حسین سمن آباد ، علامها قبال روژ گرهمی شاهو	•
نسب نامهاولا دحفرت امام مؤى كاظم مجتفر حالات سيدشاه عبد اللطيف برى امام	*
نسب نامهاولا دحضرت امام مویٰ کاظم مشهدی سادات ابوالقاسم مشهدی موضع سبگل آباد، مرید، ماژی بنوال منطع چکوال	
نسب نامهاولا دحضرت امام موی کاظم سید چنن شاه (ظهور حسین شاه لا مور) سیدعبدالو باب، چکوال، چکرال افتخارا حمد شاه 86	
نسب نامداولا دحفرت امام موى كاظم سيدمحرسيد بكصو وسيد باقرشاه-آستان عاليه قادر بخش كماليد توبد فيك سنكم	

نسب نامهاولا دحضرت امام موی کاظم مختصرهالات ونسب نامه حضرت خواجه عین الدین چشتی اجمیری مسلم
نىب نامەاولا دحضرت امام على رضا _حضرت ابوغفارسىدمىغا _سىدگلزار حسين شاەروژ دىپىرمحود بوڭى
نسب نامهاولا دحضرت امام على رضا_سيدزين العابدين _ چک بهلول بحثري شاه رحمٰن گوجرا نواله
نسب نامه اولا دحضرت امام على رضا _سيد كمال الدين _ يجلوچ اغ،منثرى فيض آباد، بهكيانه نز د بهما تي پهيرو
نسب نامه اولا دحضرت امام على رضا _سيرعبد المومن يخصيل ليه، بل جوئيان آباد
نىب نامهاولا دحضرت امام على رضا كبير شاه ،موضع نو گھر ضلع موجرانواله
نسب نامه اولا دحضرت امام على رضاب پيركرم شاه بهاول شاه ، عالم شاه ، چک 11/C سرگودها ، بهنڈر علی پورچشه به کالاشاه کا کو 94
نسب نامه اولا دحضرت امام محمد تقى الجواد _سيد دا ؤدكر مانى _شاه ابوالمعالى لا مورى
نسب نامه اولا دحضرت امام محمد ثقى الجواد _سيدمحمد بن حضرت امام على نقى "
نسب نامه اولا دحضرت امام على نقى سيد جعفر ثانى ،سيد طاهر بن جعفر ثانى وسيدا دريس بن جعفر ثانى مظفر آباد كشمير كاغان
نىب نامەاولا دحفرت امام سىدىكى اصغر،سىداسمعىل جدسادات بھاكرى،سىدصدرالدىن خطيب دسىد بدرالدىن
نىب نامەاولا دحفرت امام سىيىعلى اصغر، سادات سنگھتر ہ
نسب نامهاولا دحضرت امام سيدعلي اصغر، سيدا براجيم بن بر مان الدين سادات سنگھتر ه
نسب نامه اولا دحضرت امام سيدعلي اصغر، سيدا حمد شاه بن حبيب شاه سادات سنگھتره ، نبي پوره ميں آباد
نسب نامه اولا دحضرت سيدا ساعيل بن جعفر ثاني ،سيدامام على شاه موضع رزز چھتر انڈيا حال سا ہيوال وبھولير
نىب نامەاولا دسىد جعفر كرم وسىد بدر جہال
نسب نامهاولا دسيد فخرالدين بن سيدعلا وَالدين ،سيد سعير على بن صدرالدين خطيب ،انباله ،حسين شاه وادْهي مخصيل شاه پور 104
نسب نامەسىدتاج الدىن بن سىدصدرالدىن خطيب، بدر بلاك علامها قبال ٹاؤن،موضع تۇيانوالى،نور پور،شاە جمال ٹاؤن 105
نسب نامه اولا دسيد مرتفني بن صدرالدين طيب، سيد نفر الله بن سيد صدرالدين خطيب _آلومها رشريف
نسب نامه اولا دسيدعلا وَالدين بن سيد صدرالدين خطيب
نسب نامهاولا دعبدالله شاه بصفد رعلی جمر حسین - چک 136 گ - بعفت آباد فیصل آباد
نسب نامهاولا دسید کمال الدین بن سید صدرالدین خطیب ،حویلی سیدال نز دبھگیا نه بھائی پھیرو
نسب نامهاولا دسید بدرالدین بن صدرالدین خطیب،سیدمهدی،سیدمرتضی، پیروارث شاه جنٹریاله،موضع تھا کره موہڑہ گوجرخان 110
نسب نامهاولا دسید بدرالدین بن صدرالدین خطیب، حاکم شاه بن عادل شاه، فاضل شاه بن میران حبیب بالا پیراوکاژه آباد ہیں . 11 ا
نسب نامهاولا دسید بدرالدین بن صدرالدین خطیب،سیداساعیل بن سید بدرالدین بن صدرالدین خطیب بحواله می هجره 112
نسب نامهاولا دسيدا حمرين مدراليدين وسيد جامه كلاب سالا رسيدال،مهرشاه، ننكانيه آستانه عاليه چشتيه كاموكي (محوجرا نواليه) 13

	نسب نامهاولا دپیرشاه بن تعیم شاه -صادق علی شاه ،سیدمحمراشرف حال ناروے ، فاروق آباد ، خانقاه ڈوگراں آباد ہیں
	نىب نامداولا دفتح شاەبن پېرشاە، وسىدمعروف شاەبن مىلىھ شاە-چونكى امرسدھو_موضع حسو كےمنڈى ہيراسكھاوكا ژە آبادېي 115
	نسب نامهاولا د کامل شاه بن فتح شاه مجمد شاه بن معروف شاه ـ سالا رسیدان شیخو پوره ـ ستارشاه بن سکندر شاه
	نسب نامه اولا دسید قلندر شاه بن محمد شاه بسیدان
	نىب نامهاولا دسىد كمصن شاه بن محمد شاه بـ سالارسىدال
	نب نامه اولا دسیداحمه شاه بن معروف شاه مرید کے، فاروق آباداورمیاں میر میں آباد ہیں
	نسب نامهاولا دسیدشاه بیک بن محمد شاه مهرشاه بن عیسی شاه ،غلام شاه بن محمد شاه _موضع گول ، جنڈپیر ، کوشمی مغلال گوجرا نواله 121
	نسب نامه بها کری سا دات، حیدرشاه بن نورشاه بصفدرشاه بن ولی شاه بضل شاه بن شیرشاه بستارشاه بن رخم شاه ـ مدهوخلیل ، کژبیال 122
	نسب نامه بھا کری سادات، رنگ علی بن رحم شاہ ،حسن شاہ بن فضل شاہ _موضع چوہنگ، پنج گرا ئیں، حافظ آ باد میں آ باد ہیں 123
	نسب نامه بها کری سا دات ،سید سعدالله بن محمد شاه بن صدرالدین دیوان _ نز دعا ئشمل شیخو پوره آباد ہیں _ فتو واله نز دشرق پور 124
	نسب نامه بها كرى سادات ،سيدولايت شاهوعنايت شاه ،حسين شاه _سيد شاه حسين بن محمد شاه _ آنبا كالياجندُ ياله شيرخان كوك يشخ 125
	نسب نامه بھا کری سا دات، امام شاہ بن مکھن شاہ حضنڈے شاہ حسن شاہ بسر دار شاہ وا کبر شاہ موضع چو ہنگ کوٹ شیخ 126
	نىب نامە بھا كرى سادات ،سيدشاه حسين بن سيدصدرالدين ديوان _موضع بوماباڻھ ضلع گوجرا نواله آباد ہيں
	نسب نامه بھا كرى سادات، مٹھے شاہ بن باغ شاہ فضل شاہ ۔امير شاہ ۔فاضل روڈ كوشى نمبر 1 صدر كينٹ آباد ہيں
	نسب نامه سادات بخاری ـ سید جعفر ثانی تاسید محمود بغدادی معهاولا د لفت
	نىب نامەسادات بخارى ـ سىدمحمدا بوالفتح تاسىد جلال حسين مخدوم جهانيال معداولا د
	نىب نامەسادات بخارى ـ سيدجلال حسين مخدوم جهانياں وناصرالدين محمودواولا د
	نىب نامەسادات بخارى خواجەنظام الدىن اولىياءمعەحالات زندگى
	نىب نامەسادات بخارى -جدسادات بخارى -حضرت جلال الدين شيرشاه بخارى معه حالات زندگى
	نىب نامەسادات بخارى ـ سىدصدرالدىن شاەمجىرغوث بن جلال الدىن شىرشاە بخارى شاەجيونىـ ـ اعوان ٹا ۇن
	نسب نامه سادات بخاری ـ سیدعبیدالرحمٰن بن سیدعبدالکریم ـ موضع سا هنگ ـ راولپنڈی ـ برد ہال خم کسر ـ مورگاہ راولپنڈی 136 نیسید میں میں مدر میں مدر میں میں میں میں معمل میں عالم میں احمٰ میں میں میں میں میں اور میں میں اور میں میں م
	نسب نامه سادات بخاری ـ سیدغلام شاه بن ولایت شاه ـ سیدا جمل وسید به علی بن عبدالرحمٰن ـ موضع نانوین (سمجرغاں) بحوالة ای نوئو کو تاه . 137 : مستار میرون میرون میزون سیخود و بر حسید بیشون میرون محسید میرون کا میرون میرون برای برای ایرون کا ایرون کو ت
	نىب نامەسادات بخارى ـ قادر بخش ـ نذىرچسىن ـ خوشى محمد ـ خادم حسين ـ جا كے چىلىم ـ بحوالدادارالسادات
	نىب نامەسادات بخارى بسيدسلطان غوث عارف بن سيدعبدالكريم بسيدعرفان حيدر 215 قيوم بلاك نزدمنصوره لا بور
*1.***	سب نامه مرادات بخاری مسید جمال الدین شاه محمد غوث و دا کنر صفدر حسین گرین پارک شیز اد حسین نقوی رام گره لا مور
	142

ولی	سن كالر كوث عبدالما لك-اماميكالو 	. ين ركن المدين ابوا لفتخ _موضع	ه. ساها و سخاري سيرحال څالره	j
144	ر خورد بورجيانگا آبادي	بارده المحرفوري موضع مهمنے <u>مس</u> منے	ب نامه مرادات بخاری-سید عبدالغیاث ب نامه سادات بخاری-سید عبدالغیاث	-سر
ئے ونڈلو ہارال دا کھو 145	ه ـ مددعلی بن امیرعلی _ بیداری گراؤنڈ ـ را۔ منہ ما	بن مردار فضل على من حاكم شاه مناكم يدار فضل على من حاكم شاه	ې نامه رښاوات محاري په سيد خبراه سيات د د مه د د د د د د د د د د د د د د د د د	سب
اآبادين146	،شاه ـ سانده کلال _موضع طورنز د جیابگا شاه ـ سانده کلال _موضع طورنز د جیابگا	ن ما استاد من المنظام الما الما الما الما الما الما الما ا	ب نامه سادات محاری بسید سید سید رساه مرد منابع میرون میرون میرونید و میرونید و میرونید و میرونید و میرونید و میرونید	بسر
147	و تى يادر والهور	ا مریب سراه به بهای سراه بهای در دن مریب را جمعه به مرکل احسیس در شا	به نامه سادات بخاری ـ سلطان ساه برد ب نامه سادات بخاری ـ سیدعلی سرمست	س
ور	ه بی پرده و و او P-491 و بینس لا ہو شاہ _گڑھی شاہو P-491 و بینس لا ہو	مصطفار جدریها بر سماارین	ب نامه سادات جخاری بسیدهی سرمست برعل	س
149	راه کراه داده این آروی مین مالا کراهمان آراد میل	سید کی بیون شاہ بی بیان چرون سرور الطری الدار اطال	ب نامه سادات بخاری ـ سیدقام می بن مراد	س
150	انوے، وان ہوئیں مالتہ سراعیان مضعرتر ارزال سوال	ئ عرف جهاول يم داولا دبا تا پور منع	ب نامه سادات بخاری _سید بها والدیر مرسم علی ه	ند
זפנ	ا تو کے اعوان موضع ترار نیال سیدال حدید اور کی مذہزہ حرکمی امر سدھوال	يدا حمد شاه بن مميدالدين - سور . حسوما بسر المارية ك	بنامه سادات بخاری - نوهرسی شاه - س	نہ
152	_ چندررائے روڈ نز دچونگی امرسد حولا ہ اس سیطلامیں	ن را بن قبال بن سلطان الحد بير د حديدا . ضعه و مورد و مرا	بنامه سادات بخاری - سید صدرالدی م	نہ
153	ملمان رود لا بور	ن را بن قبال موت ما تکامندی. 	بنامه سادات بخاری بسیدا بواسحاق	نہ
154	باتدو نوبرلا بورز امانت ن سماه)	ن بن حمت القد_موت مصود نر المعاد المعاد المعاد من ما ما	ب نامه سادات بخاری بسید صدرالد بر	ٽ
155) نزود نړه سیدال	ین دولت قبال۔مرید کے منڈ د مند مند منج مسی سرار	ب نامه سادات بخاری _سید شاه جلال حسیر	زر
156	_رز دنوستره ورقال	ن امام شاه _موسع مثلوی ورکال. حسد	ب نامه سادات بخاری بسیدر حیم شاه ^ب	نہ •
	ت حالات رمدن	ین مین محدوم جهانیان جهاست مین مین محدوم جهانیان جهاست	ب نامه سادات بخاری بسید جلال الد مورین	<i>ب</i>
ر ـ وت جراما لك. 157 	نورعلی _امام شاہ وغیرہ _ پیرحل _مسن کال ۔ ۔ ۔ بر حکک مذاہ عمر سور			
			ب نامه سادات بخاری مسید محمد راجن بر	
	مخارحامه ـ سید کثرنی سنشرراولپنڈی _ چکا خدر میں میں شاہد میں کہ ہوں			
	يد برخور دار _سيد بنے شاہ بن ا كبرشاه_		2 20 20 27	
		•		
163		2000	ب نامه سادات بخاری بسید مکاظم حسید م	
700 SANOTO	بڈھابدرالدین جسین شتریٹ بھلاسا جسین شرور کے مصریب میں میں فرید			
	- چراغ شاہ بن کرم شاہ۔ مدینہ کالونی۔ دیجے کر میں میں میں			
	به (جمنگ) قادرآ باد مجرات ـ شادی کما نتر در ساز	•		
	خ شاہ۔ڈیرہ نواب۔ چک نمبر 4/507 صفری میں میں منہ میں مضابہ شد			
727	اه ـ موضع کرنگاملتان موضع دودی ضلع فینم	70 Nav	ب نامه سادات بخاری مبارک حسن ب نامه سادات بخاری سید بها دالد ^ب	

.

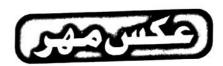
	نسب نامد سادات بخارى سيد جمال الدين بن صلاح الدين - بابالتحلي شاه كى اولا ديموئة صل آبادي
	نسب نامه سادات بخاري سيداساعيل وجيه الدين بن ناصرالدين محود _ ذاكر حسين بن باشم شاه _ واصل شاه _ مهرشاه _ لطيف شاه . 171
	نب نامد سادات بخاری ماجی مزل شاه مزار محمد شاه سواراه کاژه نزد کو کمیره فیمل آبادروز
	نب نامه سادات بخاری سید صدرالدین عارف موضع کوڑے سیال نزدھینگ روڈ چونیان آباد ہیں
	نب نامه سادات بخاری مخدوم مهر علی شاه دراج گره حجره شاه تقیم دریپال پور بهاول نکر آباد
	نىب نامەسادات بخارى فىغىل شاەبىن مېرىلى شاە جىسىن شاەبىن اساغىل دېيىبدالدىن _ بحوالەسابقە
	نىب نامەسادات بخارى سىدىشمابالدىن بن زىن العابدىن _امانت على شاەنقىب سادات بھائى ئىھىرو
	نسب نامه سادات بخاری _سیدنعمت علی بن سردارشاه _سیدمحمد راجو بن ابوالفتح _کوٹ راجہ _موضع بنگله کو گھیرہ ضلع او کا ژه 177
	نسب نامه سادات بخاری ـ سید بر بان الدین بن سید ناصرالدین محمود ـ سیدمحمد بن شرف الدین ـ برکت مارکیث نا وکن شپ 178
	نسب نامه سادات بخاری مسید شرف الدین بن سیدنا صرالدین محمود مسید کامل شاه سک نهر موضع رتوال سیالکوٹ 179
,	نسب نامه سادات بخاری ـ سیدعلم الدین بن سیدنا صرالدین محمود ـ سیدیوسف بخاری کریم پارک ـ تکییشاه مراد چکوال 180
4	نسب نامه سادات بخاری مسیوعلم الدین مسیدواصل شاه بن اکبرشاه میوسف بخاری کریم پارک مهابرشاه چک نمبر 209 گ ب 181
	نسب نامه سادات بخاری _اولا دسید جعفرشاه اعظم بن نظام الدین _مرادعلی شاه ایدو و کیٹ ٹو بہ ٹیک سنگھ
	نسب نامه سادات بخاری میران موج دریا بخاری شهاب الدین نهره مسید محمد شاه بن عبدالرحیم مهاغبانپوره لا مور مرگودها 183
•	نسب نامه ساوات بخاری میران موج در یا بخاری مختصر حالات زندگی
	نسب نامه سادات بخاري ـ سيدعبدالرحمن بن علم الدين باغبانپوره نيالا مورموضع شاه پور
	نسب نامه ساوات بخارى _سيدسلطان شاه بن كريم تشاه بن امام على شاه كرامت على شاه محود يونى _باخبانيوره _ برج انارى رانا بعن 186
	نسب نامه سادات بخاري _سيدا بوالخير بن سيد علم الدين بن ناصرالدين _رئيس احمر شرقيه
	نسب نامه سادات بخارى _ پيرال محمد شاه بن علم الدين ثانىء وشهاب الدين بن جلال الدين _موضع دُهرنال _حضرت كرمانواله 187
	نسب نامه سادات بخاري بسيدا حمرشاه بن سيدعالم شاه بسيدعاش حسين شاه سجاده نشين درگاه عالم شاه بشاليمار ثاون بيسسيد
	نسب نامه سادات بخاری مسيد شهاب الدين بن ناصرالدين محود مسيد محرسعيد شاه حسين پوره غازي آباد - چک معري خان (اعربا). 188
	نسب نامه سادات بخاري اولا دسير على شاه بن دية شاه ما نوال چوبنك بإدامى باغ آباد
	نسب نامه سادات بخاری اولا دسپر عیسی شاه بن مرادعلی سراج پوره به جلوموژ اعوان ٹا ون شاہدره میں آباد ہیں 190
	نسب نامه سادات بخارى مسيد محد شريف بن جلال شاه مباباغلام محد شاه مسيد محمد يعقوب عبدالحق عرف عبدالحي - يك داموآنه 191
	نسب نامدسادات بخارى يسيدكامل شاه بن رزاق الله فلام شبيرومر يدهسين موضع بعكو بوره ميكي شيخو بوره ورام كره 192
	نسب نامه سادات بخارى مامرشاه بن رزاق الله عبدالوباب بن ناصرالدين مجيح كى مليال مناوال كاكل جلومور دا تاكر 193

نسب نامه سادات بخاری _احمه شاه بن قطب شاه اولا دسراج بوره _ (منورشاه) قلندر بوره جی _ فی روز
نب تاميرادات بخاري سيدعبدالوماب بن سيدشهاب الدين موضع سدره سيالكوث - جيابور كوروما ككث لا مور
نسب نامد ساوات بخاري _سيدجعفرشاه بن چراغ شاه موضع سدره سيالكوث _جيابور _ كورو ما ككث لا مور
نسب نامه ساوات بخاري مسيد سراج الدين بن ناصرالدين محمود لل شاه موضع جند (كيمل بور) كوث عليم خان قصور
نسب نامد ساوات بخاري مسيد جلال شاه بن سراج الدين موضع كمريال والافيصل آباد آباد مين
نب نامه سادات بخاری مسید بهادرشاه بن مهرشاه مسید معروف شاه بن سیداله دین حیدر (اولا دحفرت امام جعفرصادق میسید 199
نب نامه سادات بخارى فضل دين لا ولا بن ناصر الدين محمود سيدعبد القيوم محمود بوتى لا مور
نسب نامرسادات بخارى مسيد جلال الدين مسيدعبدالجليل بن فضل دين لا وله جهادريان مردوصابه چكوال
نب نامه سادات بخارى ميدعبدالقادر بن فضل دين لا وله مراكه كواثر حاجى صادق حسين مين
نسب نامه سادات بخاری مسيد فضل شاه بن نورشاه حسن شاه بن شيرشاه موضر چو منك موملن وال ما نگامندی آباد مين
نسب نامه سادات بخاری مسیدقا درشاه بن نورشاه مستارشاه بن چپشاه مسید محمود بن عبدالقادر موبلن وال برج اثاری مسید ت
نسب نامه سادات بخارى _امام شاه بن نورشاه _مردان شاه بن نورشاه مجبوب شاه بن حبيب شاه _موبلن وال كوث فضل شاه 205
نسب نامه سادات بخاري _سيدنظام الدين بن ناصرالدين محمود _ زامد بور _ (بحواله انوارالسادات) كلزارتقي
نسب نامه سادات بخاري مسيد ضياء الدين بن نظام الدين
نسب نامدسادات بخارى _سيدعبداللدقال بن نظام الدين موضع رام همن نزدراجه جنگ قصور آبادين
نسب نامه سادات بخاری میدعبدالله قال بن نظام الدین موضع رام همن نز دراجه جنگ قصور آبادین میسادات بخاری میدعبدالله قال بن نظام الدین محمود عبدال پورجنال فیند الوچه کشمیر دوهدیال چکوال آبادین میسید تاصرالدین محمود عبدال پورجنال فیند الوچه کشمیر دوهدیال چکوال آبادین میسید تاصرالدین محمود عبدال پورجنال فیند الوچه کشمیر دوهدیال چکوال آبادین میسید تاصرالدین محمود عبدال
نسب نامه سادات بخاری میدعبدالله قال بن نظام الدین موضع رام همن نز دراجه جنگ قصور آبادین
نسب نامه سادات بخاری میدعبدالله قال بن نظام الدین موضع رام همن نز دراجه جنگ قصور آبادین میسید عبدالله قال بن نظام الدین موضع رام همن نز دراجه جنگ قصور آبادین می عبدال بادین می مید عبدالله بین بن سید ناصرالدین محمود حبلال پورجنال فیز الوچه شمیر و ده شیال چکوال آبادین مین موضع چوهنگ . 210 نسب نامه سادات بخاری مید سید مراح الدین سید علا والدین میاه مین حسن شاه می بحواله گلزار نقی موضع کوئیال سیدال مجرات 211 نسب نامه سادات بخاری میسید سید سراح الدین سید علا والدین میاه مین حسن شاه می بحواله گلزار نقی موضع کوئیال سیدال مجرات 211
نسب نامه سادات بخاری _سید عبدالله قال بن نظام الدین موضع را تهم من نز دراجه جنگ قصور آبادین
نسب نامه سادات بخاری سید عبدالله قال بن نظام الدین موضع را مهمن نز دراجه جنگ قصور آبادین
نسب نامد سادات بخاری سید عبدالله قبال بن نظام الدین موضع رام همن نز دراجه جنگ قصور آبادین بیان به بیان بیان الله بیان بین سید ناصرالدین محبود - جلال پورجنال فیند الوچیکشیمر دفعد یال چکوال آبادین بین سید ناصرالدین محبود - جلال پورجنال فیند الوچیکشیمر دفعد یال چکوال آبادین بین موضع چوجنگ . 210 نسب نامد سادات بخاری سید سرای الدین سید علا والدین امام شاه بین حسن شاه بی بحواله گلزار نقی موضع کوئیال سیدال مجرات بین مین سید علا والدین بین سید علا والدین بین بین بین بین بین بین بین بین بین ب
نسب نامه سادات بخاری _ سید عبدالله قبال بن نظام الدین موضع رام محمن نز دراجه جنگ قصورا بادین و هدهٔ یال چکوال آبادین سید عبدالله قبال بین بن سید ناصرالدین محمود _ جلال پورجنال _ غند الوچ کشیر _ دهدهٔ یال چکوال آبادین سید عاصرالدین موضع چو بنگ . 210 نسب نامه سادات بخاری _ سید مراح الدین سید علا والدین _ امام شاه بن حسن شاه _ بحواله گلزارتی _ موضع کوئیال سیدال مجرات 211 نسب نامه سادات بخاری _ سید فخر الدین بن سید علا والدین _ بحواله قلی نسخ سید واصف حسین شاه موضع ربال جهلم
نسب نامد سادات بخاری سید عبدالله قبال بن نظام الدین موضع رائم همن نزدراجه جنگ قصور آبادین
نسبنامه سادات بخاری سیدعبدالله قبال بن نظام الدین موضع را مهمن نز دراجه جنگ قصور آبادین بادین بادین بین سیدنا صرالدین محود حیلال پورجنال غنز الوچ کشمیر و فحد یال چکوال آبادین بین سیدنا صرالدین محمود حیلال پورجنال غنز الوچ کشمیر و فحد یال چکوال آبادین بین موضع چوبنگ . 210 نسبنامه سادات بخاری سیدم ام شاه ولی و فحد یال چکوال محمد شاه بین سیدعلا والدین اما ماه او بین سیدعلا والدین اما ماه او بین سیدعلا والدین العام شاه بین سیدعلا والدین العام شاه بین سیدواصف سیدن شاه موضع ریال جهلم بین سیدعلا والدین بین سیدعلا والدین العام بین بین سیدعلا والدین بین سیدعلا والدین بین سیدواصف سیدن شاه موضع میل شاه موضع شیرا کوث لا بور سید نامه سادات بخاری سیدهم ماه بین سیدعبدالرحیم موج در یا بخاری سید و والفقار علی دسید معظم علی شاه موضع شیرا کوث لا بور سید تنب نامه سادات بخاری سیدهملال الدین بین نظام الدین بین ناصرالدین محمود آفاب سید شفت علی شاه برج اثاری سید عبدالحال سید بین ماه او لا دسید علم الدین بین ناصرالدین محمود سید شفقت علی شاه برج اثاری سید عبدالحال سید بین مصادات بخاری سیداسی شاه بین کریم شاه او لا دسید علم الدین بین ناصرالدین محمود سید شفقت علی شاه برج اثاری 215 نسب نامه سادات بخاری سیداس شاه بین کریم شاه او لا دسید علم الدین بین ناصرالدین محمود سید شفقت علی شاه برج اثاری 215 نسب نامه سادات بخاری سیدالح بی میسید و جیبه الدین مین میسید و جیبه الدین سید و جیبه الدین سید و جیبه الدین سید و جیبه الدین سید و بیبه الدین سید و جیبه الدین سید و بیبه الدین سیدو بیبه الدین سیده بیبه الدین سید و بیبه الدین سید و بیبه الدین سید و بیبه الدین سید و بیبه الدین و بیم می می سید و بیبه الدین س
نسب نامد سادات بخاری سید عبدالله قبال بن نظام الدین موضع رائم همن نزدراجه جنگ قصور آبادین

....

** - - -





جناب خادم الفقراء مخدوم حيني الحسني الجلالي البخاري والمحرك المركبي المحرك المركبي ال

سجادہ نشین جہسیا ھا وچ شریف نے برائے تقیدیت نسب نامہ بخاری سادات مصنف کے والدمحتر م کوعنایت فرمائی۔





والدِمحتر م مصنف هذا خادم الفقراء مخدوم البخارى حلي البغارى حلى المحتر م مصنف هذا خادم الفقراء مخدوم البخارى حلي البغارى المختر المحترف المخترف المخت





مصنف كتاب هذا المحروض المور شاليمار ٹاؤن لا ہور



(2)2

حرباري تعالى

تو ہے کونین کا مالک میرے اللہ کیا لکھوں میں حیران ہوں کہ کن الفاظ میں حمد و ثنا ءلکھوں زمین تا آسان ہر شے یہ تیری حکمرانی ہے تخفي قيوم مولا كبريا ربّ العُلل لكهول مجھے روز قیامت تیری بخشش پر بھروسہ ہے ادهر اینے گناہوں پر بھی شرمندہ ہوں کیا لکھوں تو ناداروں کا داتا ہے سہاروں کا سہارا مقدس ذات کو ٹوٹے دلوں کا آسرا لکھوں تیرا احسان کیا کم ہے محد ا سا نبی بخشا میں تیرے بعد اینے دل یہ نام مصطفے کھوں تیری شان کریمی کے میں سوسو بارصدقے جاؤل جو بیں احسان مجھ نا چیز یر لا انتہا لکھوں لطیف بے نوا کے حال پر اپنا کرم فرما میں کس کلک شکستہ سے بیر حرف مدعا لکھوں (لطيف ملك)

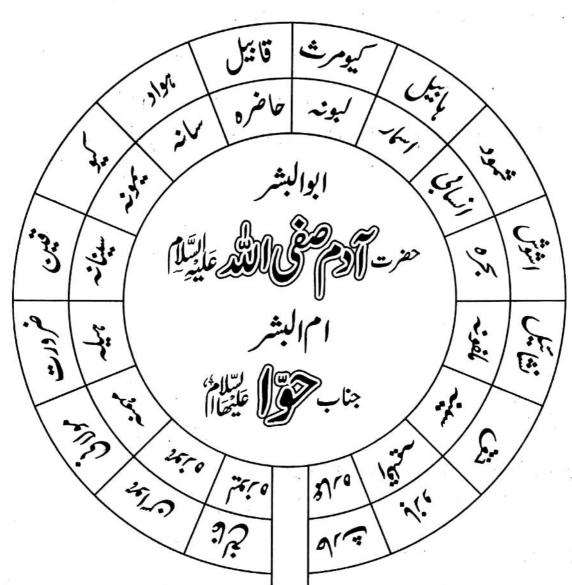
(3)

نعت رسول مقبول

رسول مجتبے کیے محمد مصطفے کہتے خُدا کے بعد بس وہ ہیں پھراس کے بعد کیا کہئے شریعت کا ہے یہ اصرار ختم الابنیاء کیئے محبت کا تقاضا ہے کہ محبوب خدا کہیئے جبیں و رخ محمہ کے تحبی ہی تحبی ہیں کے سمس الفیح کیے کے بدر الدی کیئے جب ان کا ذکر ہو دنیا سرایا گوش بن جائے جب أن كا نام آئے مرحبا صُلّ على كہيّے غبارِ راہ طیبہ سرمہ چشم بصیرت ہے یمی وہ خاک ہے جس خاک کوخاک ِ شفا کہیجً مرے سرکار کے نقشِ قدم شمع ہدایت ہیں یہ وہ منزل ہے جس کو مغفرت کا راستہ کہیے محمہ م کی نبوت دائرہ ہے جلوہ حق کا اس کو ابتداء کہیے اس کو انتہا کہیے مدینہ یا د آتا ہے تو پھر آنسونہیں رکتے میری آنکھوں کو ماہر چشمہ آب بقا کہتے (ماهر القادرى)

يَا الله النَّاسُ إِنَّا خَلَقُ نَكُمْ مِنْ ذَكْرٍ وَ ٱنْفَىٰ وَجَعَلْنَكُمْ شُعُوبًا وَ قَبَا ئِلَ لِيَهَا النَّاسُ إِنَّا اللَّهَ عَلَيمٌ خَبِيرٌ طَلِيتَ عَارَفُوا طَإِنَّا اللَّهَ عَلَيمٌ خَبِيرٌ طَلِيتَ اللَّهَ عَلَيمٌ خَبِيرٌ طَلَقُوا طَإِنَّا اللَّهَ عَلَيمٌ خَبِيرٌ طَلَقُ اللَّهُ عَلَيمٌ عَلَيمً عَلَيمٌ عَلَيمُ عَلَيمٌ عَلَيمٌ عَلَيمٌ عَلَيمٌ عَلَيمٌ عَلَيمٌ عَلَيمٌ عَلَيمٌ عَلَيمُ عَلَيمٌ عَلَيمٌ عَلَيمُ عَلَيمٌ عَلَيمٌ عَلَيمٌ عَلَيمٌ عَلَيمٌ عَلَيمٌ عَلَيمٌ عَلَيمُ عَلَيمٌ عَلَيمٌ عَلَيمٌ عَلَيمُ عَلَيمٌ عَلَيمٌ عَلَيمٌ عَلَيمُ عَلَيمٌ عَلَيمُ عَلَيمٌ عَلَيمُ عَلَيمٌ عَلَيمُ عَلَيمٌ عَلَيمٌ عَلَيمٌ عَلَيمٌ عَلَيمُ عَلَيمٌ عَل

ترجمه: الوگوبشك، م نے تمهیں ایک مرداور عورت سے پیدا کیا ہم نے پھر مہیں ایک دوسرے کو پہچان سکوبے شک اللہ کے مہیں قبیلوں اور قوموں میں بانٹ دیا تا کہتم ایک دوسرے کو پہچان سکوبے شک اللہ کے نزدیک تم میں سے بہتروہ جوشتی ہے اللہ تعالی تو بہترین جاننے والا اور خبرر کھنے والا ہے۔

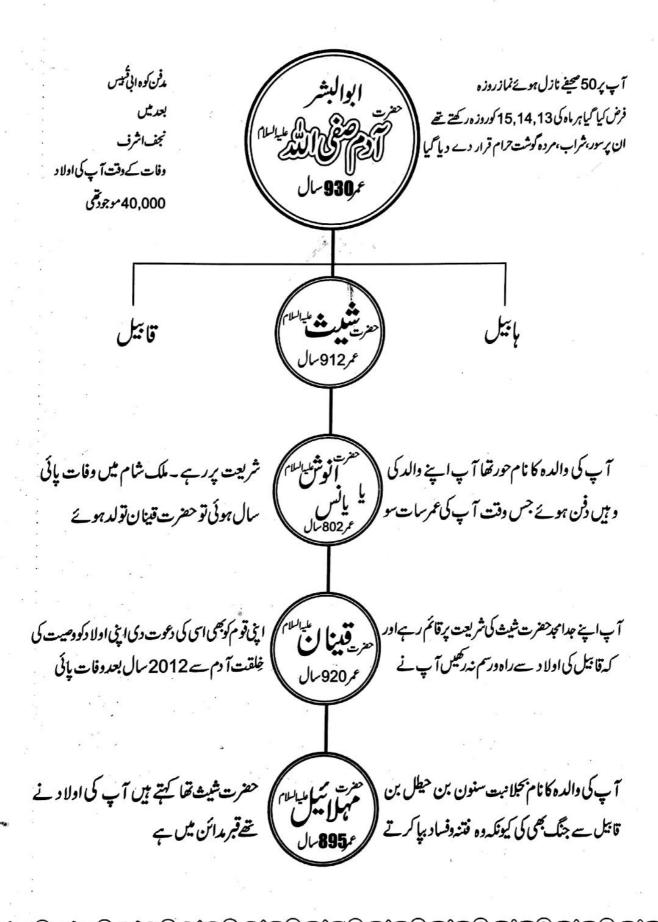


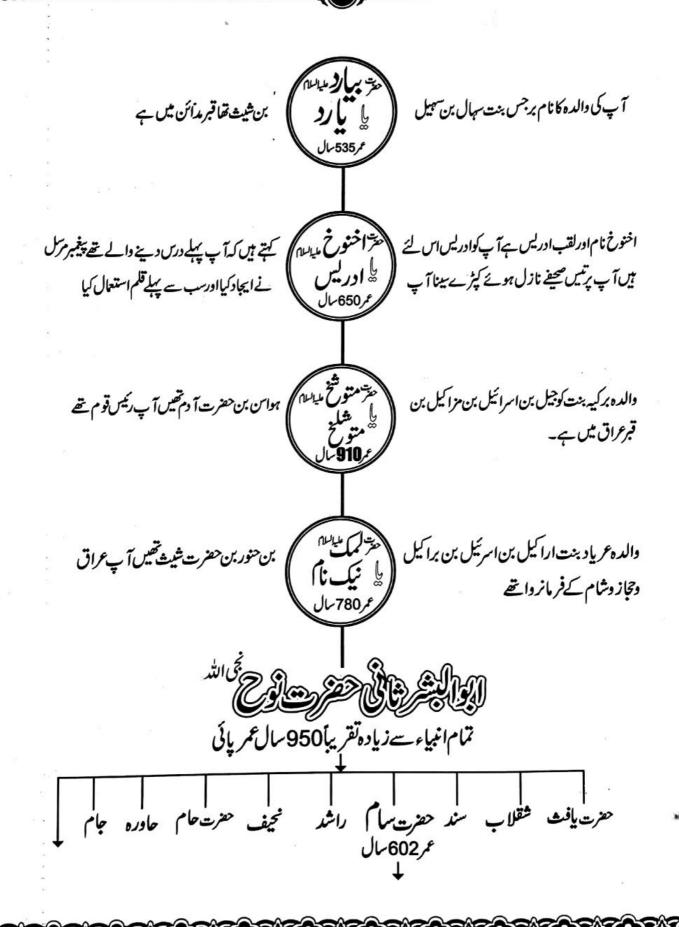
چارسوننانوے بیٹیاں تھیں تین بیٹے مشہور ہیں اول دوم قابیل جس نے ہابیل کوتل کیا۔ دنیامیں یہ پہلا وقت قاتل کی عمر 25سال اور مقتول 20سال کا

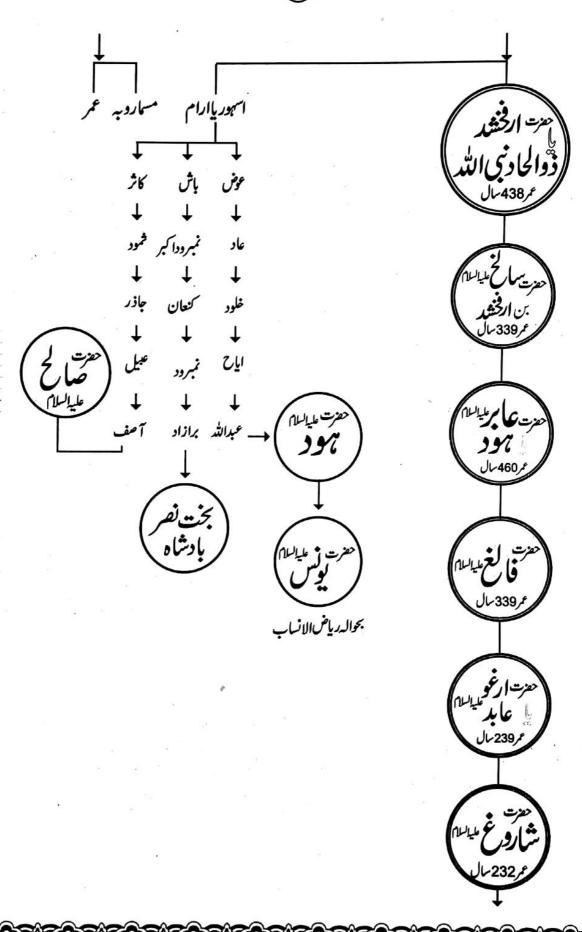
بعض کے نزدیک حضرت آدم کے پانچ صد بیٹے اور حضرت شیث طیالت جو کہ منصب نبوت پر فائز تھے قتل ہے قصاص کے ڈرسے یمن کو بھاگ گیا۔اس تھا یہاں صرف نساب کا ذکر ہے۔

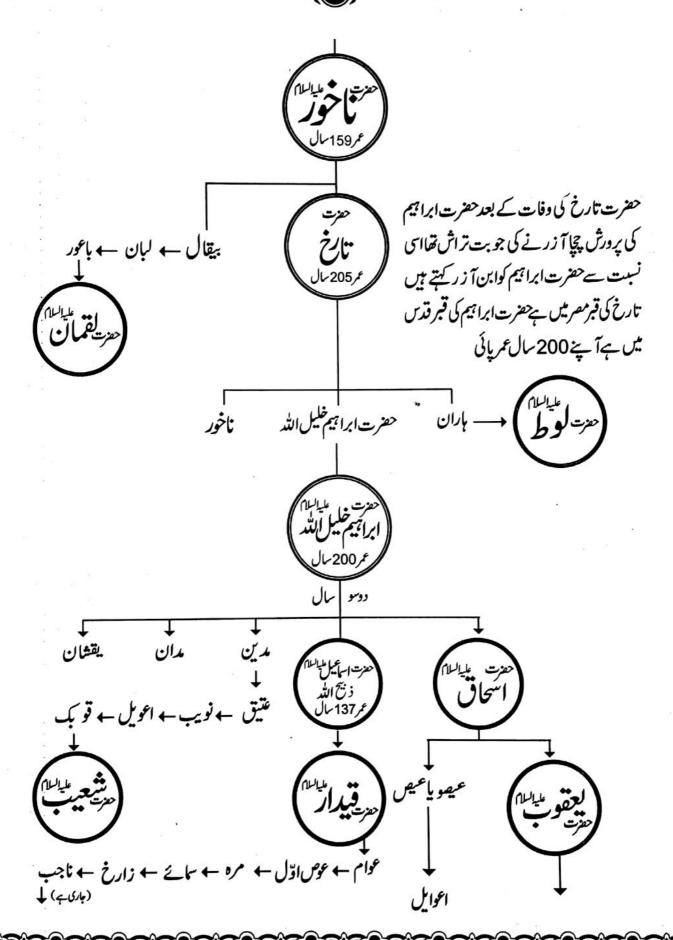
حضرت شيث عليه السلام

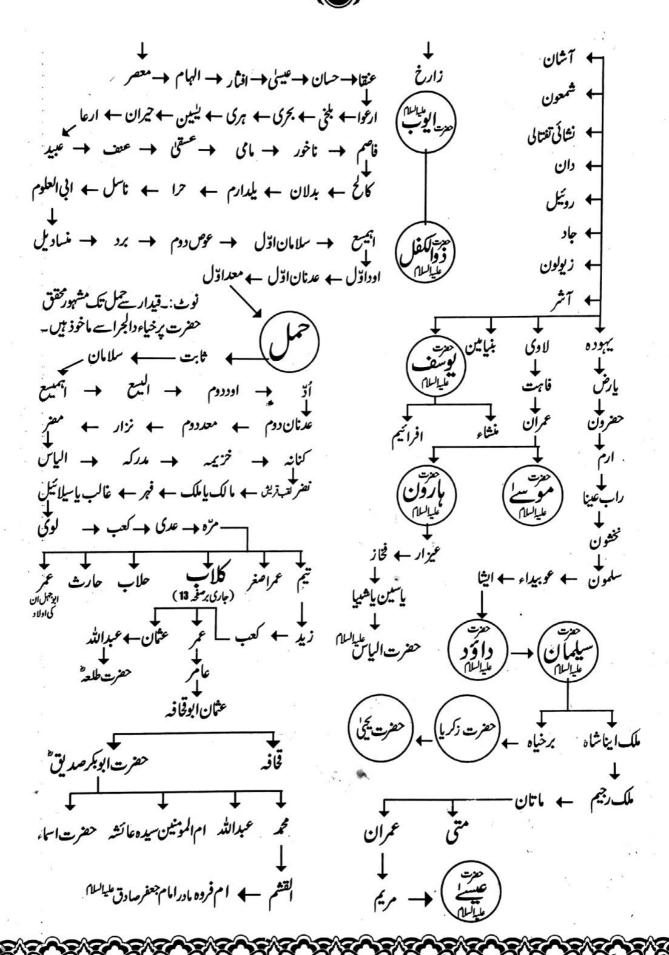












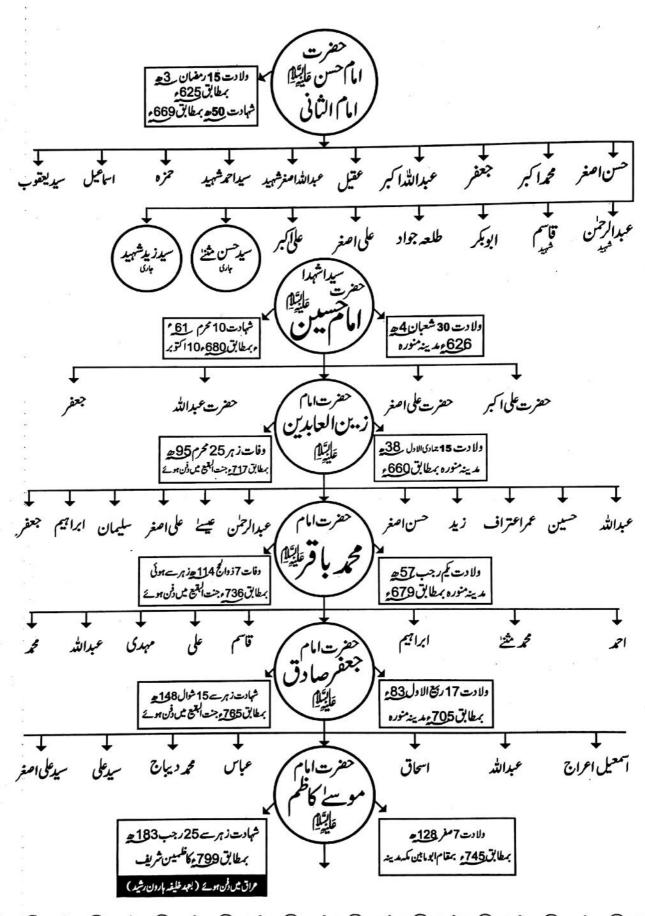
کیاشان احمدی کا چن میں ظہور ہے ہرگل میں ہر شجر میں محمد کا نور ہے

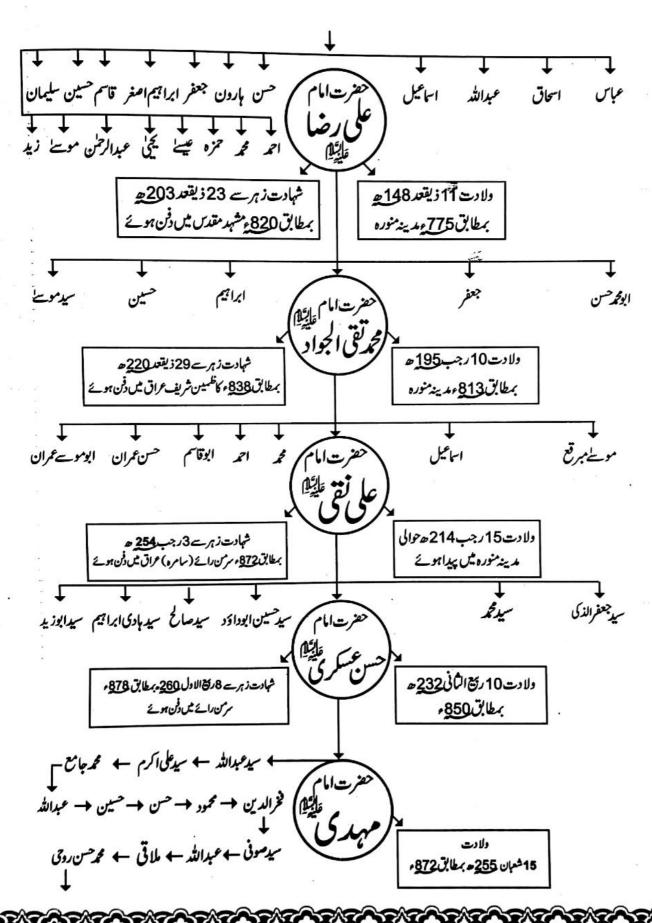


مالي اهايه والم فالتجاهي المالية Magaracera Magaracera Magara

الاطاح طيراف كالشافانا عا

حضرت سيدة خديجهالكبرى بنت خويلد	1
حضرت سيدة عائشه صديقه بنت ابو بكرصديق	2
حضرت سيدة زينب بنت خزيمه	3
حضرت سيدة زينب بنت جحش	4
حضرت سيدة ام حبيبه بنت ابوسفيان	5
حضرت سيرة ميمونه بنت حارث	6
حضرت سيدة جوبريه بنت حارث	7
حضرت سيرة سوده بنت زمعه	8
حضرت سيدة حفصه بنت عمر فاروق الأ	9
حضرت سيدة ام سلمه بنت سهيل	10
حفرت سيدة صفيه بنت خطب	11
حضرت سيدة ماربية قبطيه	12





نوٹ:حضرت امام علی تقی علیہ السلام کی اولا دے متعلق شدید اختلاف پایا جا تا ہے چنانچے مختلف مصدقہ تواریخ کا ذکر کیا جا تا

1 - لوط ابن ابی مخصف نے امامزادوں کی تعدادسات بتائی ہام حسن عسکری ،ستدمیر ،ستدمیر ،ستدعبداللہ ،ستدزیدموسے ، جعفرز کی سادات امروہ نے بھی اس سے اتفاق کیا ہے۔

2- شخ مفید نے بی تعداد حاربتائی ہے: ۔ امام حسن عسکری ۔ سید محد ، سید حین ، سید جعفر ان نے

3-صاحب تاریخ انوارسادات نے پہلے والےسات نام تحریر کر لئے ہیں قلمی شجرہ سادات بھا کرید نے سات ناموں پر اتفاق کیاہے۔

ہر حال تین نام متفق علیہ ہیں تاہم چوتھا نام سید سین بھی اکثر حوالوں میں ملتا ہے برصغیریاک وہند میں ساوات نقویہ کے سليل حضرت سيد جعفرالذك يا (جعفر ثاني) سے ملاتے ہيں۔

مفرت خواجد مرارکشمیر میں ہے (بحوالہ باغ سادات) (بہا و الدین



السالح المنا

انَّ اللَّهَ وَمَلَيِّكَتَهُ يُصَلُّوُنَ عَلَى النَّبِيّ يَا ايُّهَا لَّذِيُنَ آمَنُوُ اصَلُّوُ اعَلِيُهِ وَسَلِّمُو اتَسُلِيُمَاه

سيدالانياء خاترالانيي وحمالطامين

معرق معموم المعالمة ا

عرت عبدالله عبدالله عبدالله عبدالله عبدمان

(19)

کلاب بن مرہ بن کعب بن لوئی بن غالب بن فہر بن مالک انصر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مفر بن نزار بن معد بن عدنان - چالیسویں پشت میں حضرت اساعیل ذبیح اللہ کے نامور فرزند تھے۔حضرت اساعیل ابراجیم خلیل اللہ کے بڑے فرزند تھے۔

مقام ولادت مكه كرمه تاريخ ولادت ورئيج الاوّل 11 معام الفيل مقام وصال 12رئيج الاوّل 11 معام الفيل

ارشادعاليشان

میں تہارے درمیان دو بھاری چیزیں چھوڑے جارہا ہوں۔ اگرتم ان سے جڑے رہو گے تو بھی گمراہ نہ ہو گے اور جنت میں مجھے
آ ملو گے۔ یا در کھووہ چیزیں اللہ تعالی کی کتاب اور میری آل ہے (الحدیث) (خطبہ الواداع)

اِنْکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمِ: بیشک آپ اللّٰہ آلِ اللّٰہ اعلات بن اخلاق کے مالک ہیں۔

اولاد: حضرت قاسم ، حضرت عبد اللہ (طیب، طاہر) حضرت ابراہیم ، حضرت زین ، حضرت رقید ، حضرت ام کلثوم ،

حضرت فاطمہ زیرہ ۔

Water Brown of the second of t

مقام ولادت بیت الله شریف (مکه کرمه) تاریخ ولادت ۳۰ عام الفیل ۱۳۰ رجب المرجب والده المده و معرت فاطمه بنت اسد مقام شهادت معرکوفه بحالت نماز متاریخ شهادت معرکوفه بحالت نماز



آپ کا فرمان: میں اللہ تعالے کی عبادت نہ تو جنت کے شوق میں کرتا ہوں نہ جہنم کے خوف سے بلکہ صرف اس لئے کرتا ہوں کہ میں جانتا ہوں کہ وہ ذات لائق عبادت ہے مجھ سے پوچھ لو (جوچا ہو) اس وقت سے پہلے کہ میں تم میں نہ ہوں گا۔ کہ میں آسان کے راستوں کو زمین کے راستوں سے بہتر جانے والا ہوں آپ واحد صحابی ہیں جنہوں نے اپنے اعلے اور قلمی ارشادات نج البلاغہ کی صورت میں چھوڑے ہیں جو مسلمانوں اور مخلوق خدا کیلئے رہنمائی کا کام دیتے ہیں۔

اولاد: فاطمین: در احضرت امام حسن الیس می مین الیس مین ال

مرحال المساق

AND THE RESIDENCE OF THE PARTY OF THE PARTY

نوك: _اولا دصرف حسن من اورسيدزيد سے چلى _

مقام ولادت مدینه منوره تاریخ ولادت سوشعان سم ج تاريخ شهادت اليم محم المع مقام شهادت كربلاء معلى (عراق) آپ كافرمان ميں اينے لئے موت كوشهادت اور ظالموں كے ساتھ رہنے كو ہلاكت سمجھتا ہوں۔ اولاد الحضرت على اكبر ٢ حضرت على اوسط زين العابدين سرحضرت عبدالله م جعفر ۵ علی اصغر می جعفر ۵ علی اصغر می جعفر ۵ علی اصغر

مقام ولادت مدينه منوره تاريخ ولادت ١٥ جمادي الاول ٣٨ جير والده ما جده بي بي شهر بانو تاریخ شهادت ۲۵مخرم <u>۹۵م چ</u> مقامشهادت مدینهمنوره سببشهادت عبدالملک بن مروان نے زبردلوایا جنت القيع (مدينه منوره) عمرمبارک ۷۵سال مدفن آپ کافرمان ۔ آیے آپ کو گناہوں سے بیانانیکی کی بنیادہے۔

اولاد: اعبدالله ٢-سين ٣عمراعتراف ١٠-زيد ٥-حسناصغر ١عبدالرحمٰن عيسے ٨ يكيٰ ٩ محمر اقر ١٠ على اصغر السليمان ١٢ محمد ابراجيم ١٣ جعفر

مقام ولادت مدينه منوره تاريخ ولادت كم رجب كه ه والده ماجده فاطمه بنت حضرت امام حسن تاريخ شهادت عذوالج سااج مقام شہادت مدینه منوره بشام بن عبدالملک نے زہر دلوایا۔ آپ کافرمان: انسان کی تمام تربلندی اس کی دینی سمجھ بوجھیں ہے۔ اولاد: المحمد على المراجيم سمة اسم هاعلى

٢_مهدى ٧_عبدالله ٨_محمد ٩_حضرت امام جعفرصا وق عَالِيَلا ا

مقام ولادت مدينه منوره تاريخ ولادت ١٥ ربيج الاول ٨٣٠ ي

والدماجده أم فرده تاريخ شهادت ١٥ شوال ١٨٠١ ج

منصور دوالتی نے زہر دلوایا اور جنت البقیع میں فن ہوئے

سببشهادت

آب كافرمان: خداتعالے كى معرفت سب سے برى عبادت ہے۔

اولاد: المستعيل اعراج ٢ عبدالله ٣ اسحاق ١٧ - امام موسط كاظم عليته

٢ محمد يباج ٧ سيعلى ٨ على اصغر

مقام ولادت ابوا (مدینه منوره کے قریب بستی) تاریخ ولادت مصفر ۱۲۸ میر

تاریخ شهادت ۲۵رجب ۱۸۳ چ

ہارون رشید نے زہر دلوایا اور کاظمین میں فن ہوئے۔

سبب شهادت

آپ کافر مان: دین حق خداتعالی کو مجھنا ہی عقلمندی کی جانی ہے۔

اولاد اعباس ۲-اسحاق ۳عبدالله ۴-اسمعیل ۵-حضرت امام علی رضایا

٢ حسن ٧ - بارون ٨ جعفر ٩ - ابراجيم ١٠ قاسم ااحسن ١٢ سليمان

۱۳۔احمد ۱۴۔مجمد ۱۵۔مزہ ۱۷۔زید کارموسے ۱۸۔عبدالرحمٰن ۱۹۔یجیٰ ۲۰۔عیسے

مدینه منوره تاریخ ولادت ااذی قعد ۱۲۸ میر

امالبين

سبب شہادت ۲۳ ذی قعد ۲۰<u>۴۰ ج</u>واموں نے زہر دلوایا اور مشہد مقدس میں وفن ہوئے

آپ کافرمان: ہروقت اللہ کو یا در کھنا عین عبادت ہے۔

اولاد: المابوم محن ٢ جعفر ٣ حضرت امام تقى الجواد الله ١٠ ابراجيم ٥ حسين ٢ سيدموسا

Warney?

تاریخ ولادت : ۱۰ جب ۱۹۹ ج

مقام ولا دت :

۲۹ ذى القعد <u>۲۲ ھ</u>

تاریخ شہادت:

متصم بااللہ نے زہر دلوایا اور کاظمین (عراق) میں دُن ہوئے۔

سببشهادت:

جان لو كه خداكي نظر سے كوئي او جھل نہيں۔

آپكافرمان:

حضرت امام على نقى الله محمد ، احمد ، ابوالقاسم ، حسن عمران ، ابوموسے عمران ، موسے مبرقع ، اساعیل

اولاد:

W. Colombia

حوالي (مدينه منوره) تاريخ ولادت: ١٥رجب ٢١٢ م

مقام ولادت:

سرجب ١٥٢ع سببشهادت: سامره مين دفن موئے۔

تاریخشهادت:

دنیاایک ایسابازارہے۔جس میں کچھلوگ فائدے میں رہتے ہیں اور کچھنقصان میں۔

آپ کافرمان:

سید جعفرالذ کی (ثانی)سیدمحمه ،حضرت امام حسن عسکری ،سید حسین ابودا وُد ،سید صالح ، مادی ابراہیم ،ابوزید

اولاد:

مدينه منوره ١٠ رئي الثاني ١٣٠٢ه تاريخ شهادت: ٨رئي الاوّل ٢٧٠ه

تاريخ ولادت:

معمدعباس نے زہر دلوایاسامرہ میں دفن ہوئے۔

سببشهادت:

اے ہارے ساتھیواللہ سے ڈرواور ہاری زینت بنونہ کے عیب۔

آپكافرمان:

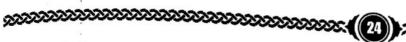
حضرت امام مهدى مليفا

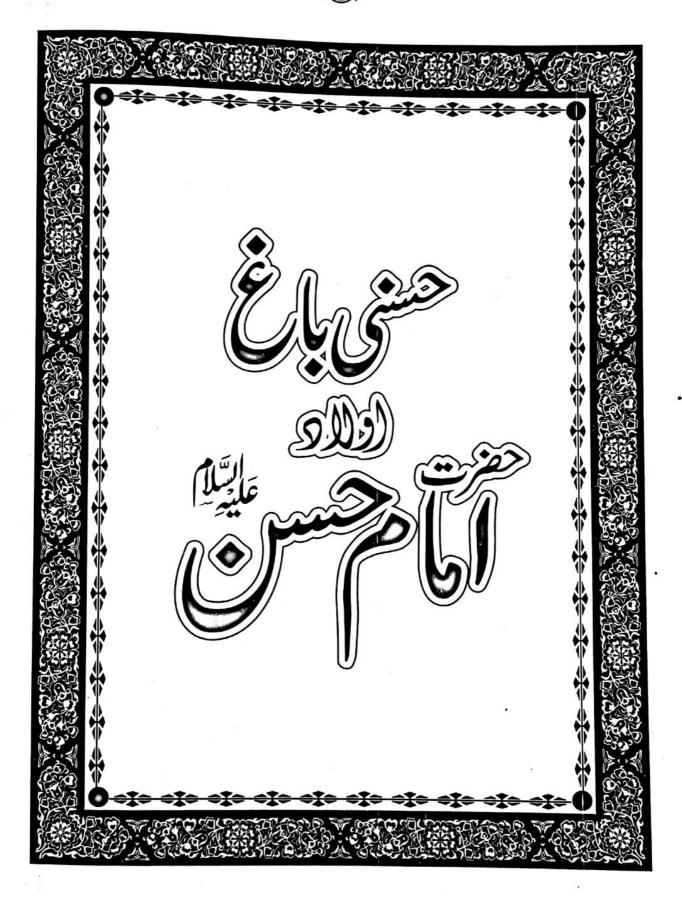
اولاد:

W. Bry Hope

ولادت ۱۵شعبان۲۵۵ه

آپ كاظهورخانه كعبه سے موكارآ پ كے سامنے حضرت عيا آسان سے اتريں محاور آپ كى قيادت ميں كعبة الله ميں نماز اداکریں گے۔ دونوں مل کرشریعت محمدی نافذ فرمائیں گے اورروئے زمین کوئیکیوں سے بھردیں گے۔ تثلیث کی تکذیب فرمائیں مے اور توحید کا برچم سربلند کریں ہے۔









اوال سيمال محسوع عليابتال

حضرت امام حسن عَالِيَّلِا كَيْسَل:

آپ کی نسل ان کے چارفرزندوں یعنی حضرت زید _حضرت حسن شی حضرت حسین الا ثرم اور حضرت عمر السے جاری ہوئی مرحسین بھاور عمر شی کا سلسلہ ختم ہوگیا۔اب دنیا میں حضرت زیداور حضرت حسن شی کی اولا دباقی ہے۔



المرافق المراف

سيد يعقوب سيداتمعيل سيد عزه سيداحمد سيدعبدالله اصغر سيدقاسم سيدعبدالرحمان سيدابوبكر سيداحس اصغراكبر مسيدالحدال سيدالوبكر سيداحس اصغراك المنافر المناف

حضرت علی جوری 400 ه میں غزنی کے ایک محلہ جور میں حضرت عثان جلابی کے گھر پیدا ہوئے۔ آپ نے دین تعلیم ایپ آبائی وطن میں ابوائعل عبدالرحیم اور ابوالعباس بن احمد سے حاصل کی ۔ زندگی کا بیشتر حصد و حانی تجربات اور تزکیہ نفس کی خاطر سیر وسیاحت میں گزارا۔ دوران سیاحت بغداد۔ طبرستان ۔ خراسان ۔ کرمان ماور النہرشام ۔ عراق اور تزکی تشریف لے گئے ۔ اور اولیاء کرام وصوفیا ءِعظام سے فیض حاصل کیا۔ ایک روز آپ کے مرشد حضرت ابوالفضل غزنوی تشریف لے گئے ۔ اور اولیاء کرام وصوفیا ءِعظام سے فیض حاصل کیا۔ ایک روز آپ کے مرشد حضرت ابوسعید آور سید لطفی آلا ہور نے تکم دیا۔ کہ رشدو ہدایت کیلئے لا ہور چلے جائیں۔ چنانچہ آپ بھر اہی پیر بھائیوں حضرت ابوسعید آور سید لطفی آلا ہور تشریف لائے ۔ اور اپنی خانقاہ میں ایک می تشمیر فرمائی۔ بعض علائے لا ہور (سفینہ الا والیاء کے مطابق) نے سمت کعبہ پر اعتراض ہے۔ ذر انظر اعتراض کیا۔ اور ایک خانقاہ میں دفت سے کورعوت دی اور شام کی نماز کے بعد کہا گئا ہے وہ مبد کے مطابق کے کمالات کے قائل اعلیا۔ اور ایک خانقاہ میں دفن ہوئے۔ آپ نے 19 صفر 465 ہوانقال کیا۔ اور ایک خانقاہ میں دفن ہوئے۔

ر المستنف: - آپ نے کشف الحجو ب- کشف الاسرار - منهاج الدین اور دیوان علی تصنیف فرما کیں - کشف الحجو ب وکشف الاسرار دستیاب ہیں آپ کا سلسلہ نسب آٹھ واسطوں سے حضرت علیٰ سے جاملتا ہے۔

طلالاه

حفرت على → خواجه حسن بصرى ﴿ ﴿ خواجه حبيب عجمي ﴾ داؤدطائ ﴿ ﴿ خواجهُ عروف كرخي ۖ ﴿ خواجهُ قَطَى ۖ ﴾ حضرت جنيد بغدادي ً ﴿ حضرت جنيد بغدادي ً

اوال والمعرف التوني التوني 100 م

حضرت سید حسن ثنیٰ کی والدہ خولہ بنت منظور فراری عمر بن جابر بن عقیل بن مشمی بن مازن بن فرارہ تھیں۔ صدقات علیم کا اہتمام حضرت حسن ثنیٰ ہی کے متعلق تھا۔ یہ میدان کر بلا میں شریک ہوئے۔ سخت زخمی ہو گئے جنگ کے خاتمے پر آپ کو سکتے میں دیکھا گیا۔ اساء بن خارجہ نے ابن سعد سے علاج کرانے کی جازت حاصل کر لی اور علاج معالجے سے صحت یاب ہوگئے۔ حضرت امام حسین کی وختر فاطمہ صغرا ان کے نکاح میں تھیں۔ جن سے ابر اہیم الحمر جسن ثالث اور عبداللہ محض پیدا ہوئے ۔ حضرت امام حسین کی وختر فاطمہ صغرا ان کے نکاح میں تھیں۔ جن سے ابر اہیم الحمر جسن ثالث اور عبداللہ محض پیدا ہوئے دوسری عورت سے داؤر جعفر اور کئی فرزند تھے۔

سيدنا عبدالله محض رح آپ شخ بوہاشم ك لقب سے ملقب سے آپ كے پانچ فرزند سے (۱) محدذى النفس الزكيه (۲) ابراہيم (۳) موى الجون (۴) يحلى (۵) سليمان اور ليس آپ 69 ميں پيدا ہوئے۔ اور 145 هيں وفات پائی۔ سيدنا موسى الحون (۴) ويقام وليد)

آپ کی نسل کافی بھلی بھولی آپ کی نسل سے بڑے بڑے صاحبان علم وعرفان پیدا ہوئے حضرت شیخ عبدالقادر جیلائی " آپ ہی کی نسل سے ہیں۔

حضرت سيدعبداللدثاني: ـ

آپنهایت متقی اور پر بیزگار تصرات کودورکعت نوافل میں تمام قرآن پاک ختم کرتے۔ آپ کو ماموں الرشید فی اپناولی عہد بنانا چاہا۔ مگر آپ نے انکار کردیا۔ آپ نے حضرت امام جعفرصا دق کی وختر بی بی ہالہ سے شادی کی ان سے اولا دپیدا ہوئی۔

حضرت سيدموسي الحسني ثاني: (التونى 351هـ)

آ پاعلی درج کے متقی اور عابد سے آپ نے دوشادیاں کیں آپ نے بی بین نینب بنت سیدابراہیم مرتضی بن حضرت امام موسے کاظم سے اور دوسری شادی بی بی محبوبہ بنت مزاحم سے پہلی بیوی کے بطن سے اولا دپیدا موئی۔ سید محمد ابو بکر داؤد ،سیدعبداللہ ،سیدادریس ،سیدصالح ،سیدعلی ،سیدحسن ،سیدیجی اور تین بیٹیاں فاطمہ ،میمونہ ، ریحانہ دوسرت بیوی سے سیدا کبر ،سیدحسن ،صابراور بی بی آ منداور بی بی امامہ پیدا ہوئیں۔

حضرت دا ؤ دا بومجمه ا بوبكر الحسنى : ـ

آپ نہایت خوش الحان قاری تھے اسلیے آپ کا نام حضرت داؤد علیہ السلام کے نام پر رکھا گیا آپ نے دوشادیال کیس کہا ہوگ کہلی بیوی میمونہ شمس الدین محمد سے عبدالرحمٰن عبداللہ اور ادریس تولد ہوئے۔ دوسری بیوی عائشہ بنت امام علی موسی رضا تھیں

حضرت سيدمحمد المعرف شمس الدين الحسني: ـ

آپنہایت عابد مق اورزاہد سے آپ نے دوشادیاں کیں پہلی سے سیدابراہیم اوردوسری سے بی زاہد پیدا ہوئے۔

حضرت سيد زامدالحسنی: ـ

آپ مادر زادولی تھے آپ نے دوشادیاں کیں حسن حسین پہلی بیوی سے اور حضرت عبداللہ ثالث دوسری سے۔

حضرت سيدعبداللّد ثالث: ـ

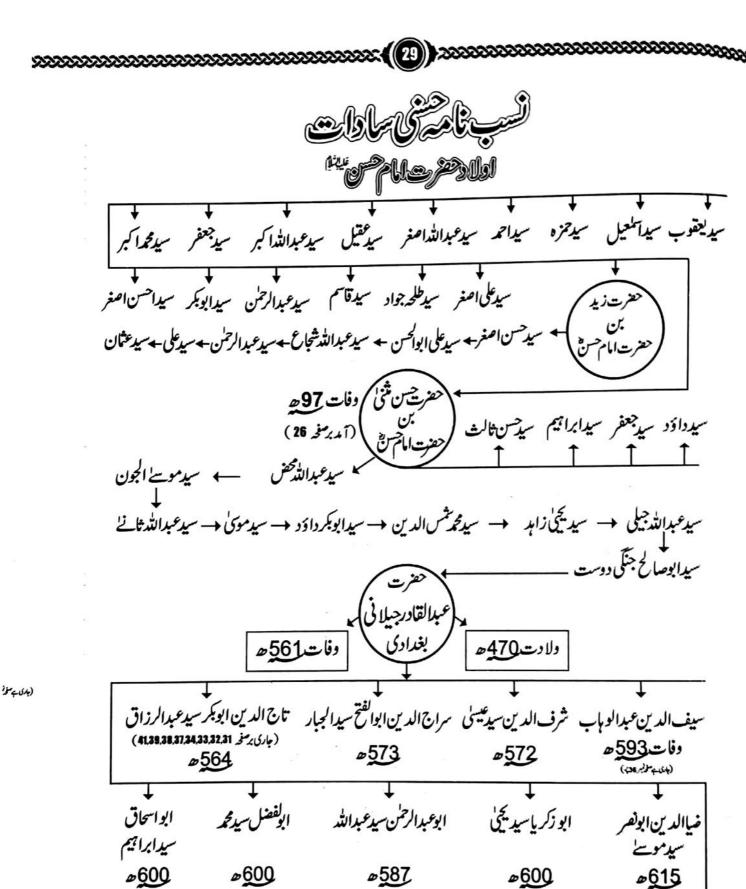
آپ عابدزاہد صاحب کرامت تھے آپ نے بھی دوشادیاں کیں پہلی بیوی سے سید ابوصالے جنگی دوست پیدا ہوئے۔

حضرت ابوصالح جنگی دوست: ـ

آپش کامل تے نس کے خلاف جہاد کرنے کی وجہ سے مشہور ہوئے آپ نے دریا میں بہتا ہوا سیب کھالیا اوراس کے بعد باغ کے مالک سے معافی ما نگنے کیلئے پاپیادہ دور دراز کا سفر کیا ہے آپ کی شادی باغ کے مالک سے معافی ما نگنے کیلئے پاپیادہ دور دراز کا سفر کیا ہے آپ کے زاہدو تقویٰ کی بے نظیر مثال ہے۔ آپ کی شادی بی بی ام الخیر فاطمہ بنت عبداللہ سے ہوئی۔ جن سے تین بیٹے اور ایک بیٹی پیدا ہوئی جن میں سے حضرت عبدالقادر جیلائی آ

اولا دحفرت غوث اعظم کے بارے میں تذکرہ سادات مولفہ مولوی سید محبوب شاہ گیلانی میں حسب ذیل مقامات کا ذکر ہے۔ اکبر پور (چک قاضیاں) شاہ علی سرائے امروہ ہا جمیر شریف دانتہ شلع ہزارہ ۔ بارہ مولا کشمیر ، سمٹر یال ، ٹیٹوال ، ڈ جکوٹ کشمیر ، بٹالہ ، بہرام پورضلع گرداسپور پوررام داس لع امرتسر شیر گڑھ مخدوم الملک سیوم ہران شاہ بہاول پور پیرصا حب پگاڑہ (سندھ) میں ان کی اولا دہے۔





(به ميه مورده)

من الدين سيد عبد العزيز سيد صالح
وفات نامعلوم وفات نامعلوم

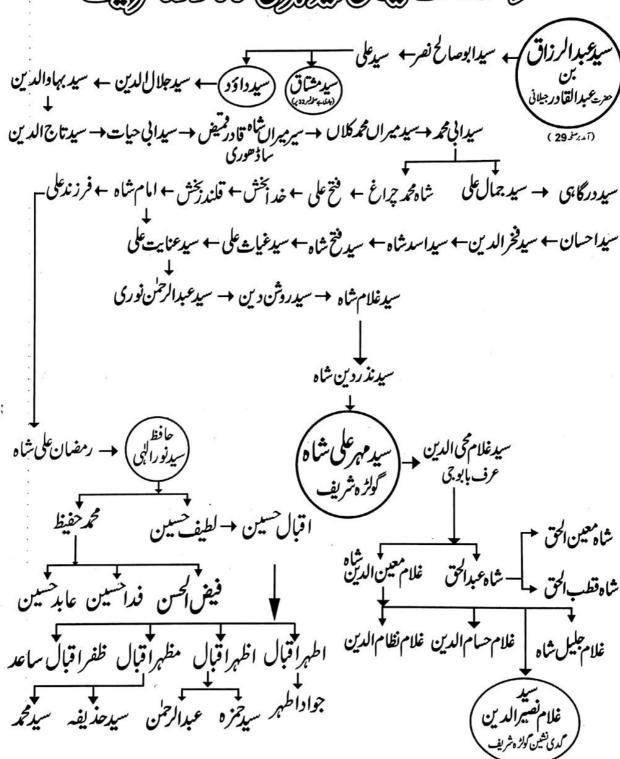
The self of the se

سلسلہ قادر یہ کے باتی صنبی عالم اور واعظ ان کا شار اولیاء کبار اور صوفیائے عظام میں ہوتا ہے۔ آپ قصبہ نیف علاقہ گیلان (جیلان) سید ابوصالے کے ہاں 470 ھربمطابق 470,777 ء میں پیدا ہوئے۔ اور 10رکے الآخر 561 ھربمطابق 1166ء وفات یائی بغداد ہی میں فن ہوئے۔

ابتدائی تعلیم کمل کر کے اٹھارہ سال کی عمر میں مزید تعلیم کیلئے بغداد آئے اوروفات تک بغداد ہی میں رہے و مختلف اسا تذہ

سے قرآن و حدیث اور تصوف کی تعلیم حاصل کی پچاس سال کی عمر میں 25 ھ میں پہلا و عظا کیے مجلس میں کیا اور ایبا
دلنشین و عظ فرمایا کہ اس کا چرچا بہت و دور دور تک پھیل گیا۔ اور استاد فخری نے اپنا مدر سہ ان کے حوالے کر دیا۔ یہاں
انہوں نے دنیائے اسلام کے بیٹارٹ اگر دوں کو در س تفسیر محدیث و فقد دیا۔ ان کے دلنشین لیبن و واعظ سے بہت سے
عیسائی اور یہودی بھی حلقہ بگوش اسلام ہوگئے۔ آپ نے اپنی مشہور تصنیف غیتہ الطالبین میں معلم دینیات
عیسائی اور یہودی بھی حلقہ بگوش اسلام ہوگئے۔ آپ نے اپنی مشہور تصنیف غیتہ الطالبین میں معلم دینیات
کے حیثیت میں ایک مسلمان کے اظلاقی و معاشرتی فرائض کی وضاحت کی ہے۔ بعدا زاں اس میں عنبلی مسلک کو ایک
رسالے کی شکل میں معلومات درج کر دی ہیں۔ آپ کی دوسری کتاب فتوح الغیب علم تصوف اور معرفت میں مرشاد
کتاب ہے اس کتاب میں آئے ضرت میں چارشاد یاں کیں (1) سیدہ بی بھو آپ ایٹی آئی نے مختلف اوقات میں ارشاد
مذرمائے۔ آپ نے مختلف اوقات مین چارشاد یاں کیں (1) سیدہ بی بمومینہ بنت سید میرمجم (2) سیدہ بی بی صادقہ بنت
سید محرشفتی (3) سیدہ بی بی آئی منہ (4) بی بی مجوبہ آپ اپنا خلاق اور کرامات میں اپنی تمام معاصر اولیاء سے متاز تھے۔
سید محرشفتی (3) سیدہ بی بی آئی منہ (4) بی بی مجوبہ آپ اپنے اخلاق اور کرامات میں اپنی تمام معاصر اولیاء سے متاز تھے۔
سید محرشفتی (3) سیدہ بی بی آئی منہ (4) بی بی مجوبہ آپ اپنے اخلاق اور کرامات میں اپنی تمام معاصر اولیاء سے متاز تھے۔
سید محرشفتی (3) سیدہ بی بی آئی منہ (4) بی بی مجوبہ آپ اپنے اخلاق اور کرامات میں اپنی تیں میں اور کی متاز تھے۔

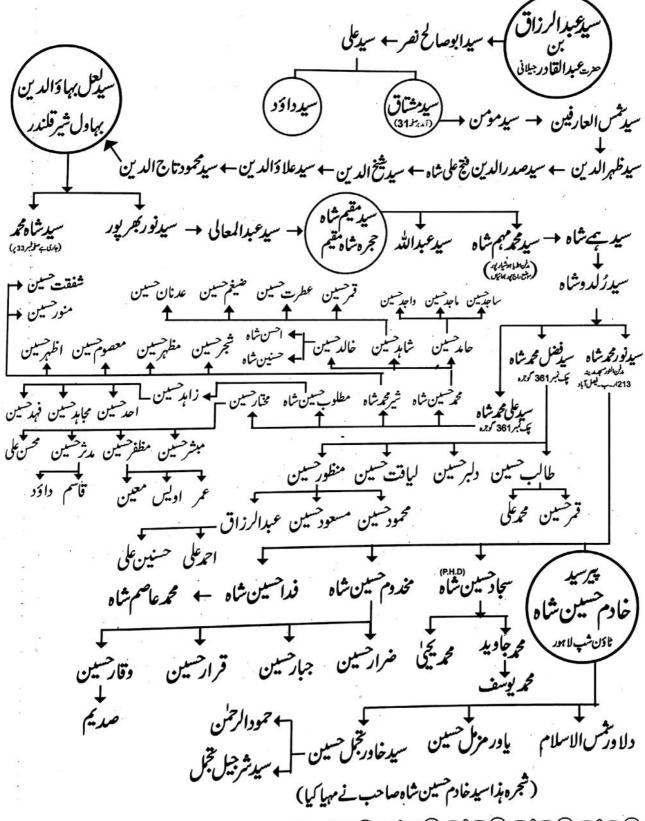
الإسلام المستوال المستوالي المستولي المستوالي المستوالي المستولي المستوالي المستوالي المستوالي المستوالي المستوالي المستوالي ا



شجره طنيا سيداطهرا قبال P/98/9 شاليمار ٹاؤن سوسال روڈ فيصل آباد نے مهيا كيا

(32)

المنظم ا



(34)

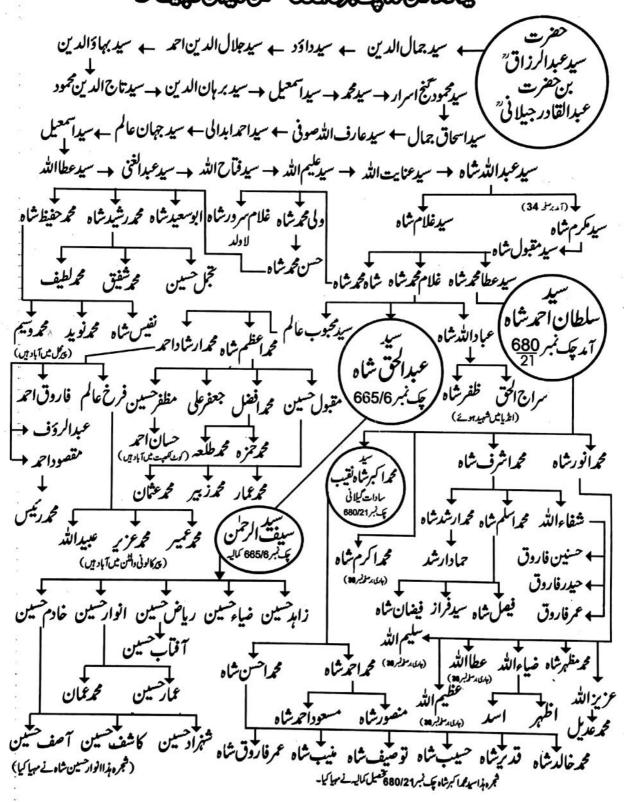
(Life 6) - 12 for fair ب سيد جمال الدين ← سيد واؤد ← سيد جلال الدين احمد ← سيد بهاؤالدين سيدمحود مجود من المحسيد معيل وسيدبر مان الدين وسيدتاج الدين محود مبدالقادر جيلاني سيداسحاق جال بسيدعارف الله صوفى بسيداحمدابدالى بسيد جهان عالم بسيدامعيل سيدعنايت الله ﴿ سيعليم الله ﴿ سيد قاح الله ﴿ سيدعطا الله سید مکرم شاه سید غلام شاه (۱۲۵۶ میلی داده دی طابرمى الدين أمظهرمي الدين روران کی درد کی الدین الم می الدین + غلام كبرياشاه مخزت خفزت پير مضل محى الدين غفران محى الدين غوث على شاه سير غلى شاه عابر غلى شاه سيدار شدى الدين سيدخور شيد كى الدين غوث على شاه فيضان محى الدين كسب تقلين محى الدين + يم + سيدعطامحى الدين بيدمبشرمحى الدين - يدمبشرمحى الدين سيد محر محى الدين اسرار کی الدین مجتباعی الدین مجتباعی الدین مجتباعی الدین مهدی کی الدین ا زوارمي الدين انوارمي الدين اسد كيلاني محن كيلاني اظهر كيلاني صاجزاده سجاد كي الدين جواد كي الدين بدر كي الدين فيض محى الدين بالاج محى الدين

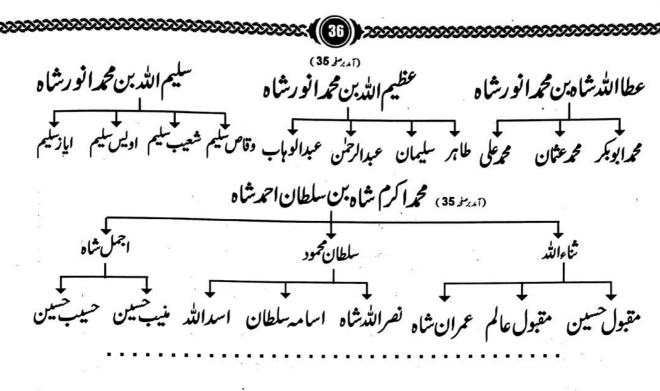
مشهودكمي الدين

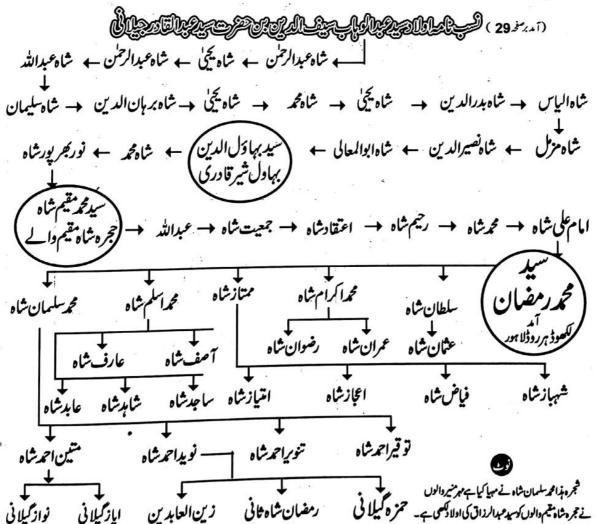
(شاليمارثا كان لا موريس آبادين)

(35)

AND STATE OF THE S









ر برومد، بيدوه و ما حدي ي المحال المعلى اجناله المرتبر، حال 24 ي فيمل آبادرود اوكاده) على الحسن حا محرر وال معلى المعلى اجناله المرتبر، حال 24 ي فيمل آبادرود اوكاده) على الحسن حا محرر المعلى المعلى

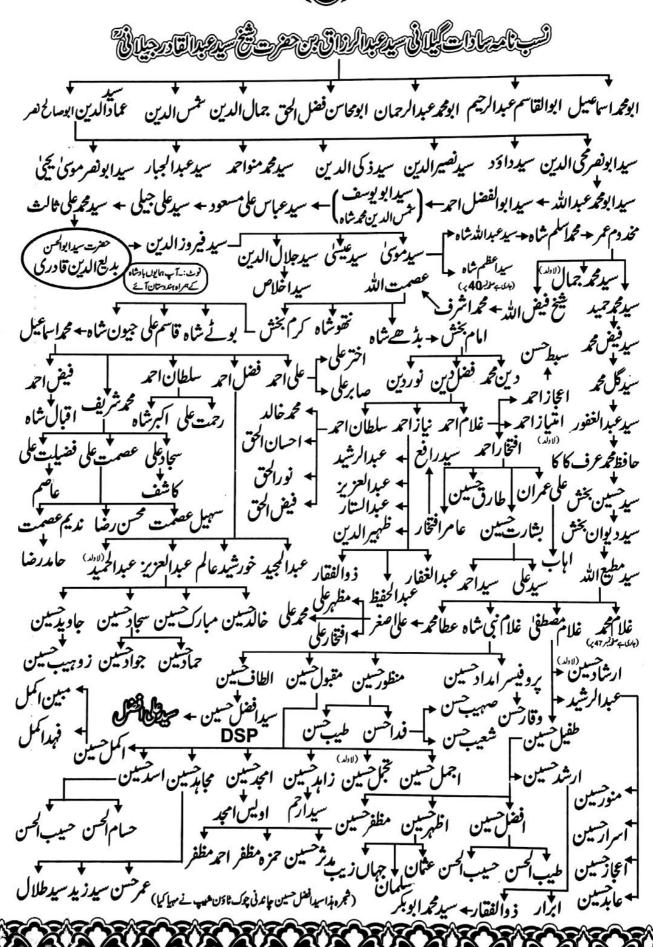


SHU 204/RB LEGE BURE BURE BURE

حفرت تاج الدين عبدالرزاق حفرت بن عبدالقادر جيلاني

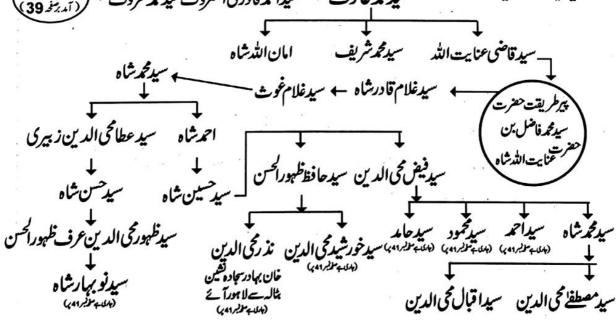
سيدابوصالح نفر ← سيرصوفي شاه ← سيداحمرشاه

(39)

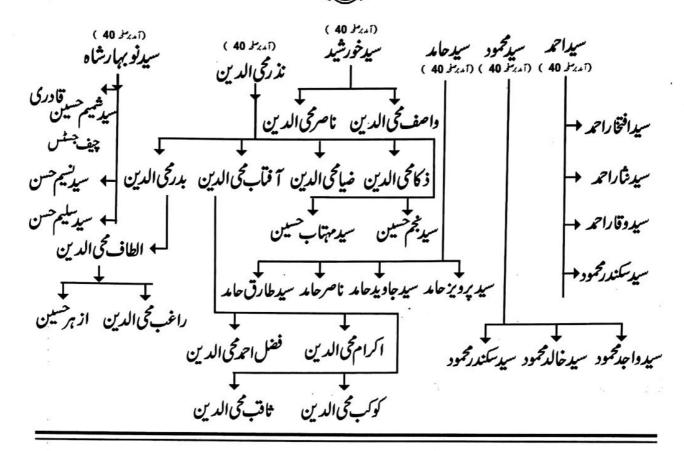


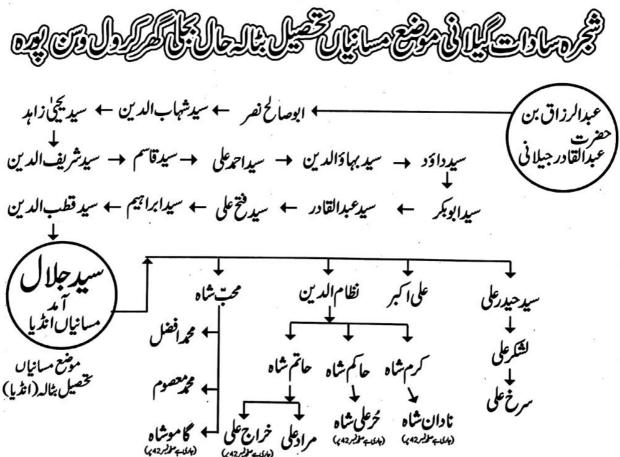
ويراور والمالي المالي ا

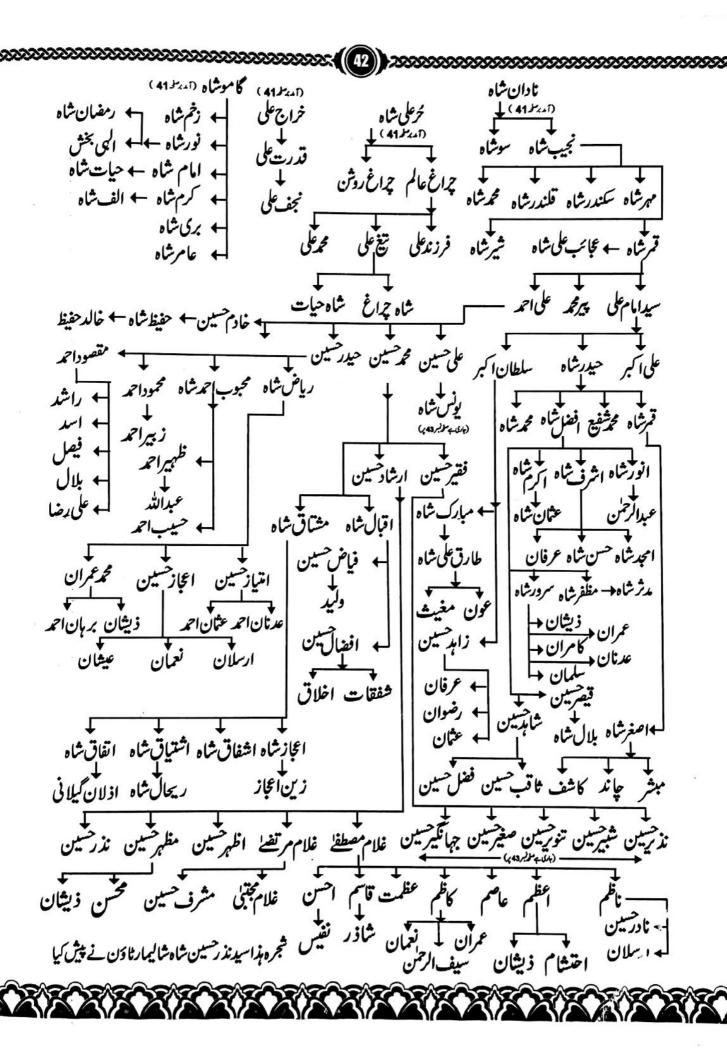
آپ 1071 ه میں پیدا ہوئ آپ نے علام ظاہری وباطنی کی تکمیل اپنے والد ما جد سے کی۔ اس کے بعد مزید مخصیل علم وعرفان کے شون مین قصبہ بٹالہ تشریف لے گئے۔ وہاں کے علاء مشائ نے ساتفادہ کیا پھر آپ شیخ محمد افضل کلانوری کی خدمت میں حاضر ہو گئے۔ ان کی توجہ خاص نے سونے پر سہا کہ کا کام کیا اور آپ پر تمام علوم ظاہری وباطنی افشا ہو گئے اور درجہ ولایت سے سرفراز ہوئ آپ کے مرشد نے آپ کو بٹالہ میں رشد وہدایت کے لئے معمور فرمایا۔ چنا نچہ آپ نے قصبہ بٹالہ میں سلسلہ عالیہ فاضلیہ قادر سے گا گدی بٹالہ میں سستفل سکونت اختیار کی اور سلسلہ قادر سے عالیہ کوکافی فروغ دیا اور قصبہ بٹالہ میں سلسلہ عالیہ فاضلیہ قادر سے گا گدی تعداد میں غیر مسلموں نے اسلام قبول کیا آپ ہندوؤں اور سکھوں میں بھی ہر دلعزیز اور قابل احترام سے اس کے بہت جلاضلی گرداس پور اور دیگراضلاع میں آپ کے مریدوں کی تعداد بڑھ گئی ۔ یہاں تک کہ ضلع ہزارہ بھی آپ کے حقیدت مندوں میں سے تھے۔ ساتھ اور عن ہوئی اور ایک اور اپنے جرے میں ہی فرن ہوئے (بحوالہ نزینہ الاصفیا 667) تقسیم ہند سے پہلے یہاں آپ نے 1561 ھے کووفات پائی اور اپنے جرے میں ہی فرن ہوئے (بحوالہ نزینہ الاصفیا 667) تقسیم ہند سے پہلے یہاں قادر یہ قائم دائم ہے اور عرس منایا جاتا ہے آپ کی قامی بیاض موجود ہیں جن میں فعت پی غیر رست پیراں پیر۔ خیرات قادر یہ قائم دائم ہے اور عرس منایا جاتا ہے آپ کی قلمی بیاض موجود ہیں جن میں فعت پی غیر رست پیراں پیر۔ خیرات سید محمد مورد ہیں۔ من میں فعت پی غیر مسید محمد مورد ہیں۔ سید محمد مورد ہیں۔ من میں فعت پی غیر من سید محمد و فید سید محمد و فید سید علی میں مورد ہیں۔ من میں فعت پی غیراں بیر۔ خیرات سید محمد میں و سید محمد و فید سید محمد و فید سید محمد و فید سید علی میں مورد ہیں۔ من میں فعت پی غیراں بیر۔ خیرات سید محمد عارف سید سید می قادری المعروف سید محمد مورد ہیں۔



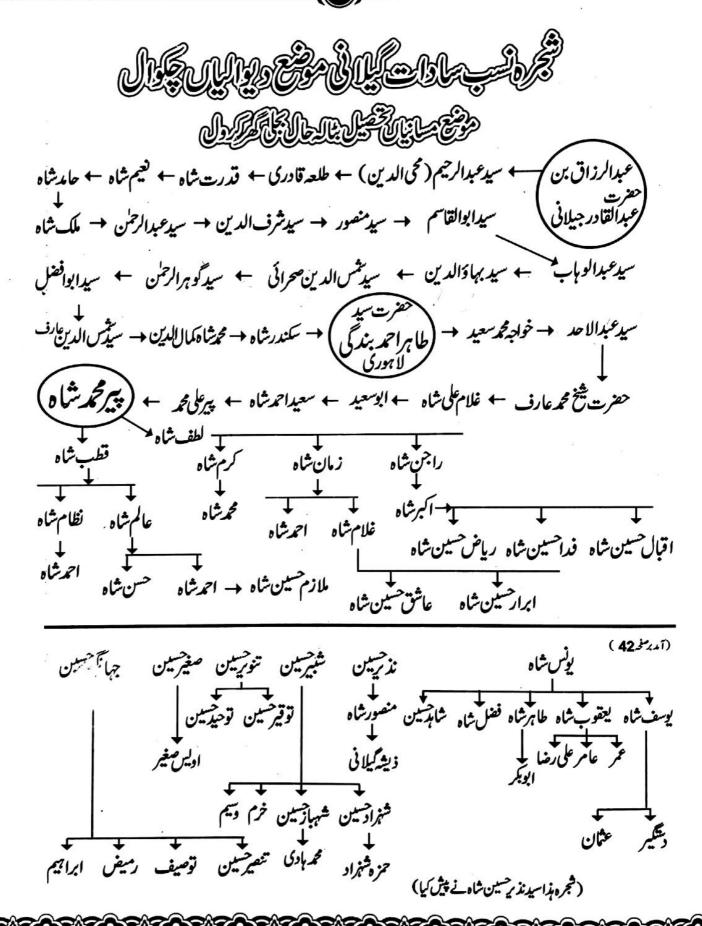
آپ کا سرمبارک موضع کونداورجهم مبارک موضع سهاری میں ذفن ہےزد چک قاصیاں تخصیل شکر گڑھ (سیالکوٹ) سیدقاضی منابت اللہ آپ کے سات بیٹے تھے جن میں سے سید مجھر ہا قرسید مجھر فاضل بٹالوی ہانی سلسلہ فاصلیہ قادر میذیادہ مشہور ہوئے ان کا تجمرہ نسب پر ملاحظہ کریں

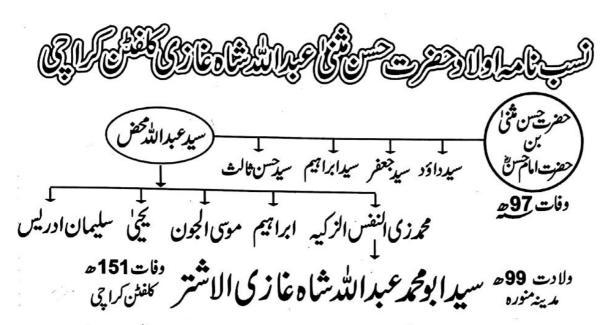






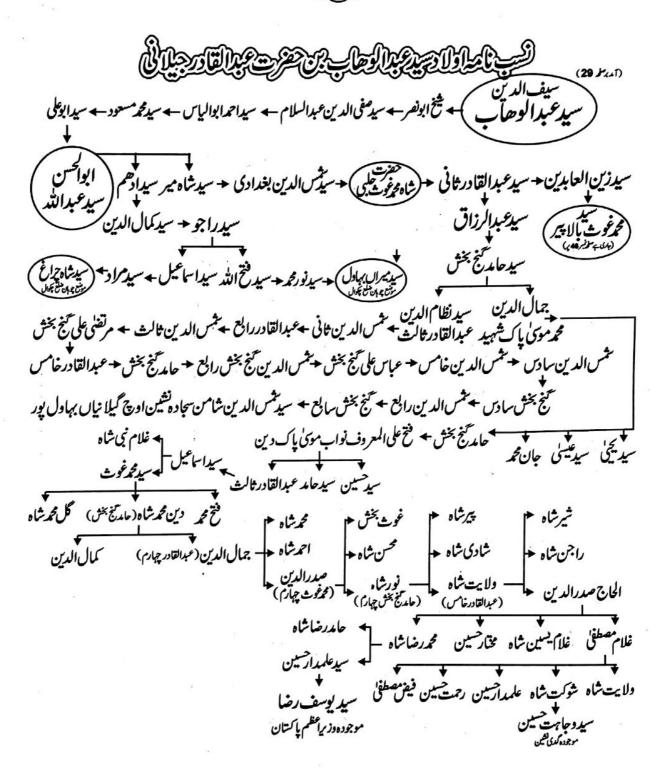
(43)





138 ہجری میں آپ کے والد حضرت نفس الز کیہ نے عباسیوں کے خلاف مدینہ میں علم بغاوت بلند کیا اور اييخ بهائي ابراجيم بن عبدالله كوايني خلافت كي حمايت مين بصره روانه كيا ، أوراييخ فرزند سيد عبدالله شاه غازی کوسند هروانه کیا مگرتاریخ گواه ہے کہ آپ نے تبلیغ اسلام کی طرف زیادہ توجہ دی عباسی حکومت کے حامیوں نے گورنرسندھ عمر وبن حفص سے شکایت کی کہ عبداللہ غازی کواسکے باپ نے سندھ میں اپنی دعوت خلافت کیلئے مامور کیا ہے، دعوت تحریک خلافت جاری تھی کہ بھرہ میں ان کے چیا ابراہیم نے خروج کیا اور ادھرتفس الزكيہ نے بھى مدينه ميں علم بغاوت بلندكيا چنانچہ آپ كے والدنفس الزكيه كومقابله ميں مدينه منوره 15 رمضان 145 ھوشہید کردیا گیا، اوران کے بھائی ابراہیم کوبھرہ میں 25 ذی قعدہ 145 ھ میں شہید کردیا گیا،عباسی حکومت کے گورنر ہشام بن عمرو کے مقابلہ میں 170 ھے کوعبداللہ شاہ غازی شہید ہوئے ساحل سمندر کے قریب ایک پہاڑی برآ پ کو فن کیا گیا جوآج کل کلفٹن کراچی کہلا تاہے، آپ کی بیوی اور ایک بیٹے سیدابوالحن محمد کو گورنر کے سامنے پیش کیا گیااس نے خلیفہ منصور کے پاس بغداد بھیج دیا،اس نے کچھ دن اپنے یاس رکھااور آزاد کرکے مدینہ منورہ بھیج دیا وہاں آپ نے دین اسلام کی تبلیغ کی اور کمبی عمر مائی، سیدعبداللدشاہ کی کنیت ابومحمد اور لقب الاشتر ہے، عربی زبان میں الاشتر اس مخص کو کہتے ہیں جس کے پیے ٹے اس کی آئکھوں پر جھکے ہوں (بحوالہ سنڈے میگزین نوائے وقت 19 اگست 2007ء)

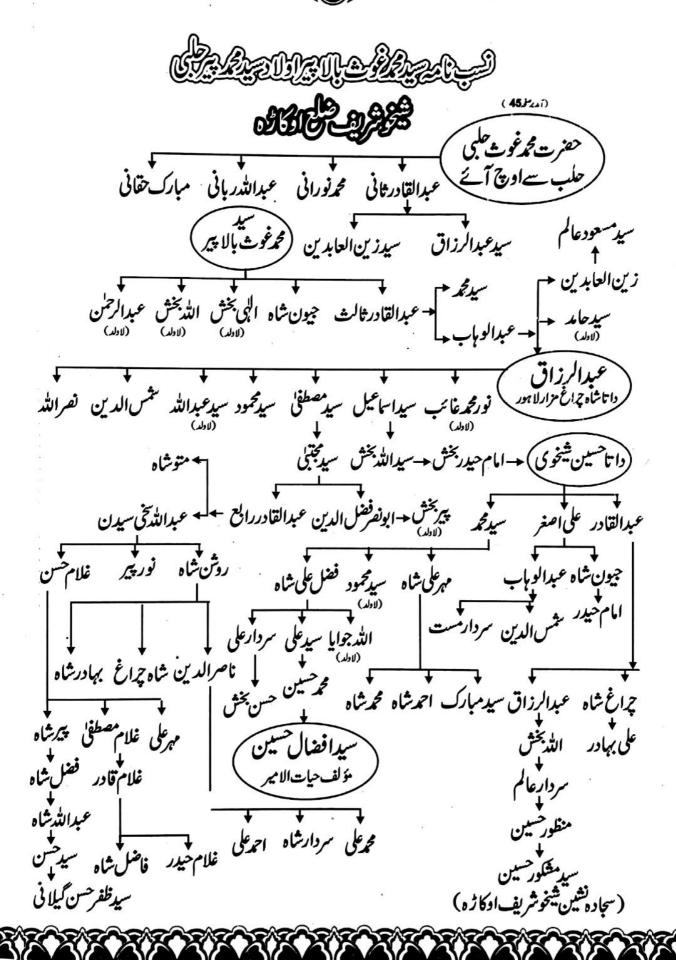




ماخوذ ازحيات الامير

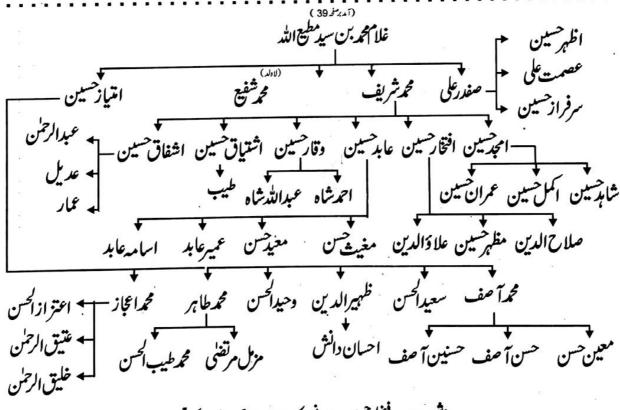


(46)



مرت معدد القادر جيلاني المعرف الوباب عبدالعلام عبدالرجم العيد شاه على احرصار كليري عبدالقادر جيلاني المحرصار كليري

آپ کا اصل نام علی احمد ہے القاب علاؤالدین مخدوم ۔ صابر ہیں آپ کا سلسلہ نسب عبدالقادر جیلانی سے جاماتا ہے۔
آپ کی والدہ حضرت بابا فریدشکر گئے کی بمشیرہ تھیں ۔ اخبار الاخیار میں ہے کہ آپ بابا فریدشکر گئے کے داماد تھے۔ سہار ن
پور کے قصبے پیرال کلیر میں آپ کا مزار ہے 19 رہے الاول 592 ھیں پیدا ہوئے۔ والدہ کا انتقال بچپن ہی میں ہوگیا۔
والدہ آپ کو لے کراپنے بھائی فریدالدین شکر گئے کے پاس حاضر ہوئیں۔ شخ نے انہیں اپنے مسلک ارادت میں داخل کر
لیا۔ بارہ سال مرشد کی خدمت میں رہے اور علم ظاہری و باطنی کی تحمیل کی۔ آپ کو زمدوتقو کی کمال کا تھا۔ ہمیشہ روز ب
میں رہتے اور بر ہنہ پار ہے۔ 526 ھیں حضرت بابا فریدشکر گئے نے ظلافت عطاکی۔ ان کی ہدایت پر کلیر شریف چلے
میں رہتے اور بر ہنہ پار ہے۔ آپ قلند گانہ مشرب کے آ دمی تھے۔ ظاہری رسوم و قیود کی زیادہ پابندی نہ کرتے تھے
خواجہ میں الدین ترک آپ کے خلیفہ اور جانشین تھے جن سے سلسلہ صابری چشتی جاری ہوا۔



(فجره ہذاسیدافضل حسین چاندنی چوک ٹاؤن هیپ نے مہاکیا)



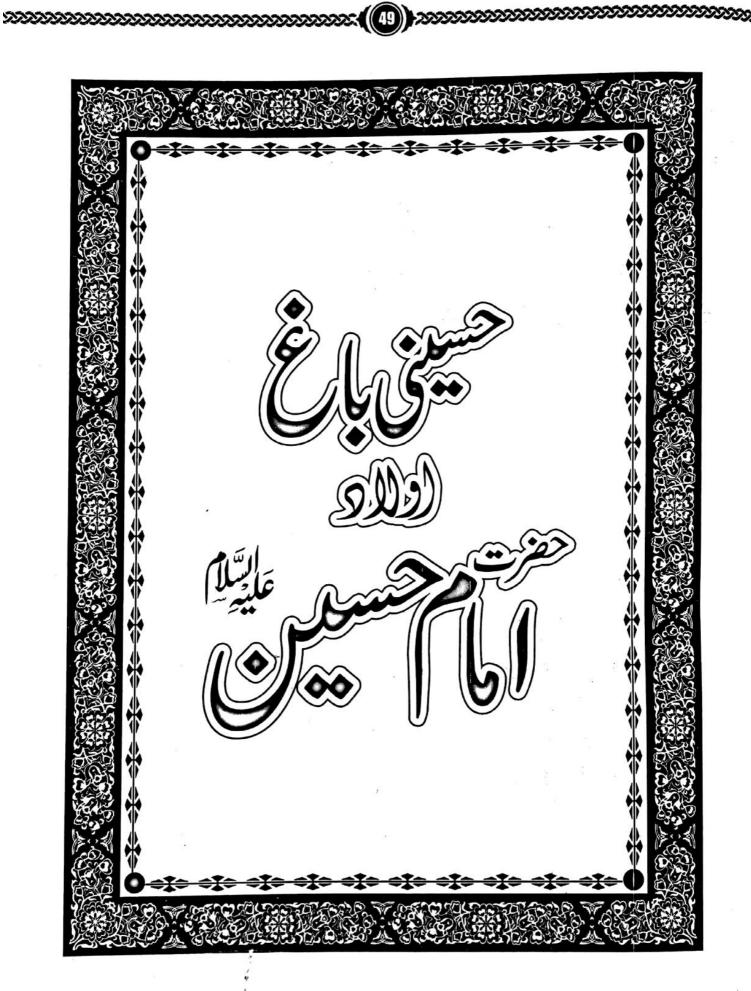
SIFISIE SIO PALA CO

آپ کا نام عبداللہ تھا والدین پیار سے بکھا کہا کرتے تھے اور شاعری کی وجہ سے بکھے شاہ ہو گیا آپ کی تاریخ ولادت اور وفات کے بارے میں اختلاف ہے چنانچ کتاب سات ستارے کے مصنف نے آپ کا سال ولادت 8411ھ تحریر کیا ہے جائیں ان کے مرشد حضرت شاہ عنایت قادری نے 1631ھ میں وفات پائی اس لئے 8411ھ ولادت تسلیم کرنا درست نہیں۔ مسٹر چارلس فریڈرک اسبورن نے اپنی کتاب (بکھا شاہ) میں ان کا سال ولادت 1680ء اور سال وفات 1785ء کھا ہے اس طرح آپ کی عمر 105 سال بنتی ہے آپ کی بعض کا فیوں سے بھی پہتہ چاتا ہے کہ آپ کا عبد بار ہویں بجری یا شارویں صدی عیسوی کا تھا۔

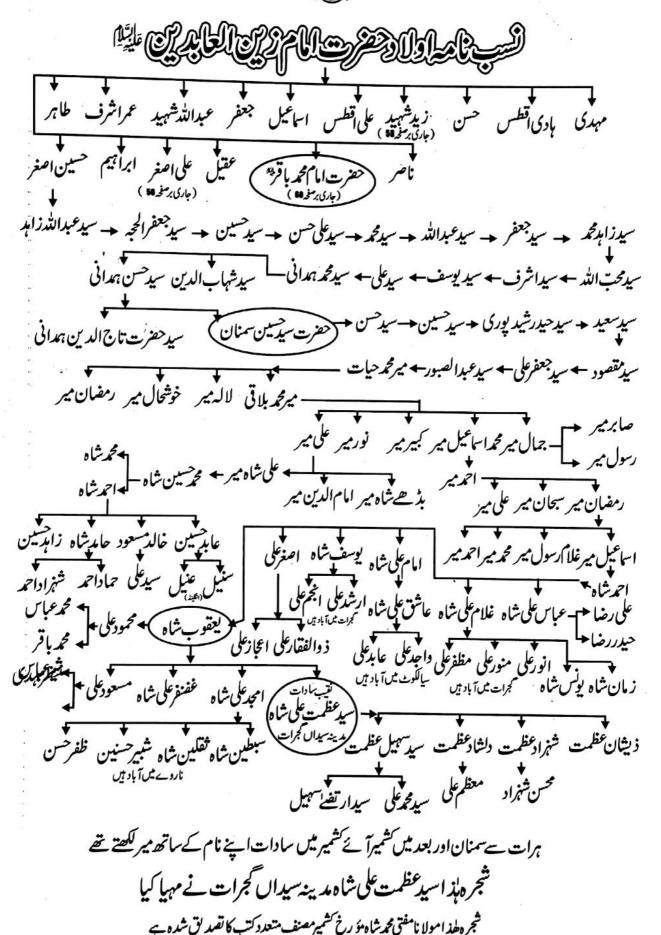
پیدائش: آپ اوچ گیلانیاں میں سیرتی شاہ کے گھر پیدا ہوئے ۔صاحب تزیندالاصفیا کے مطابق آپ کا سلسلہ نسب چود ہویں پشت میں حضرت عبدالقادر جیلانی سے جا ملتا ہے۔ صاحب تاریخ اوچ نے آپ کو حضرت عبدالوہاب بن حضرت عبدالقادر جیلانی تک پہنچایا ہے ۔ کلیات بکھے شاہ کے مترت ڈاکٹر فقیر محمد کا خیال ہے کہ آپ حضرت عبدالرزاق بن حضرت عبدالقادر جیلانی کی اولاد سے ہیں ۔ ایک روایت میں ہے ۔ کہ ان کے اجداد میں سب سے پہلے بزرگ حضرت شخ بندگی محمد غوث 887ھ میں 54 سال کی عمر میں جب اوچ آئے۔ آپ کے والداوچ سے ملکوال ضلع سا ہوال آگئے بعد از اں موضع پانڈ و میں آ باد ہوئے اس وقت بکھے شاہ کی عمر 6 سال تھی ۔ آپ کے والد گرامی جید عالم دین تھے موضع پانڈ و میں دس و تدریس اورامامت کراتے تھے۔

تعلیم: حضرت بلصے شاہ من بلوغ کو پہنچے تو حصول تعلیم کیلئے قصور میں مسجد کوٹ قصور میں آئے اور دینی مدرسہ میں داخل ہوئے۔ اور یہاں خواجہ حافظ غلام مرتفے قصوری کی سر پرتی حاصل ہوئی حضرت وارث شاہ بھی ان کے ہم کمتب تھے۔ آپ کے استاد فر ماتے تھے۔ کہ مجھے دوشاگر دعجیب ملے ہیں۔ایک بلھے شاہ جس نے علم پڑھ کر سرنگی پکڑلی اور دوسرے وارث شاہ عالم ہوکر ہیر رانجھ کا گیت گانے لگا۔ دین تعلیم کے بعد لا ہور میں شاہ عنایت قادری سے بیعت ہوئے۔آپ کی وفات 171 ھے بعض کے زدیک 181 ھے آپ کا مزار شرقصور میں ہے 10 تا 12 بھادوں ہر سال عرس ہوتا ہے۔ آپ کا کوئی مصدقہ دیوان نہیں اب تک آپ کلام کے درج ذیل مجموعے شائع ہوئے۔ا۔کا فیاں بلھے شاہ۔ اسے تخیینہ معرفت سے قانون عشق ہوئے۔ا۔کا فیاں بلھے شاہ۔ اسے تخیینہ معرفت سے قانون عشق ہوئے۔ا۔کا فیاں بلھے شاہ۔ اسے تخیینہ معرفت سے قانون عشق ہوئے۔ا۔کا فیاں بلھے شاہ۔ 2۔ تذکرہ کیلھے شاہ۔ ۲۔کلیات بلھے شاہ وغیرہ مشہور ہوئیں۔



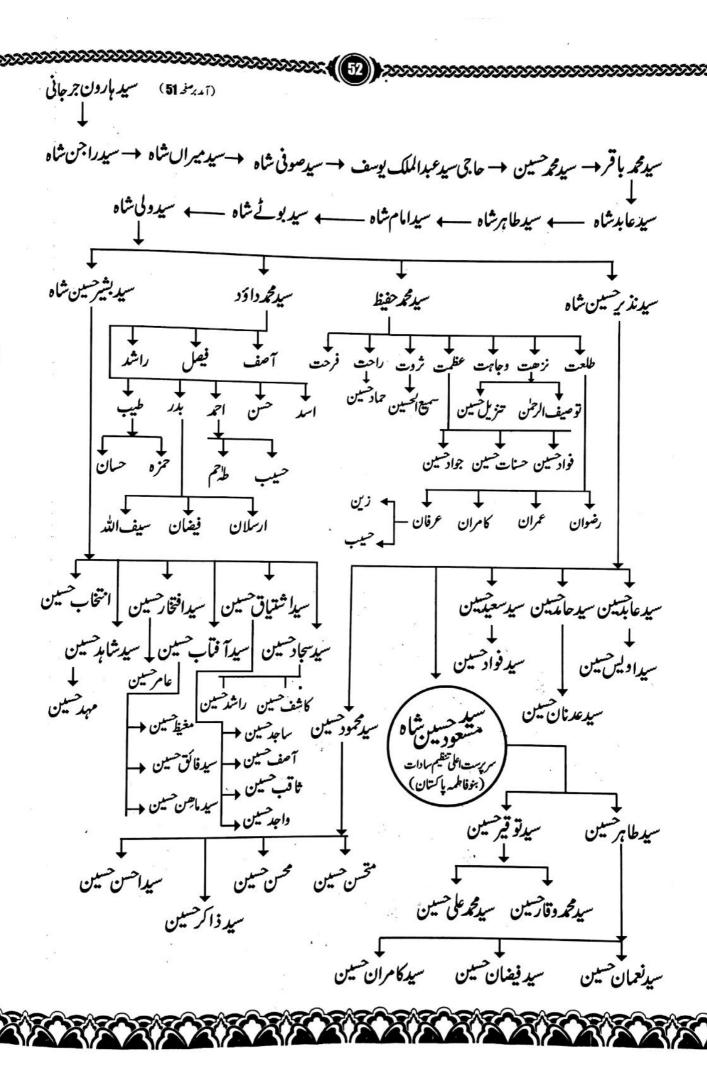


(50)



(51)

AND SOUN OF THE SOUND SOUND STREET SOUNDS تفرت امام زين العابدين حضرت سيدعبداللدزامدنوري ل سدجعفرالحة سيدامير سيدسين على سيدامير حسن سيدا شرف → سيد جماعت على شاه → سيدمتا → سيدا بونفر → سيرعلى اكبر → خواجه سيد عبدالله كل ہرود مدینہ میں فن ہوئے حافظ سيرش الدين ← سيديين كاشو ← سيداحم بسيداني جعفر ← سيد كريم شاه ← سيدبو في شاه ← سيرعبد العزيز سيد كالوشاه ←سيدابو يوسف ماروني ←سيرشس الدين ←سيرعلم الدين كمال ← سيدعلا وَالدين ← سيد اسمعتيل سيداحد جمال ← سيد پيرشاه جمال الاولياسيدشاه نوري ← حافظ سيدعبدالرشيد حضرت سيد مسيدامانت على شاه ہرسه برا دراں جعفرشاً ہنوری امانت علی شاہ ومرا علی شاہ سلطان محمود غزنوي كے ممراہ پنجاب آئے اور بااجازت سلطان غيرآ بادزمين آباد كي سيرجعفر بثاله ميں اور امانت شاه و سيدمرا دعلى شاه مرادعلیشاہ جعفر پور میں آباد ہوئے۔ يرعبدالرحل 🖚 سيدجوا مرعلي 👉 سيد بارون جرجاني



(53)

CHULT BUILLE COLOR COLOR

رئین العابرین

سید الله

سید

سید الله

سید

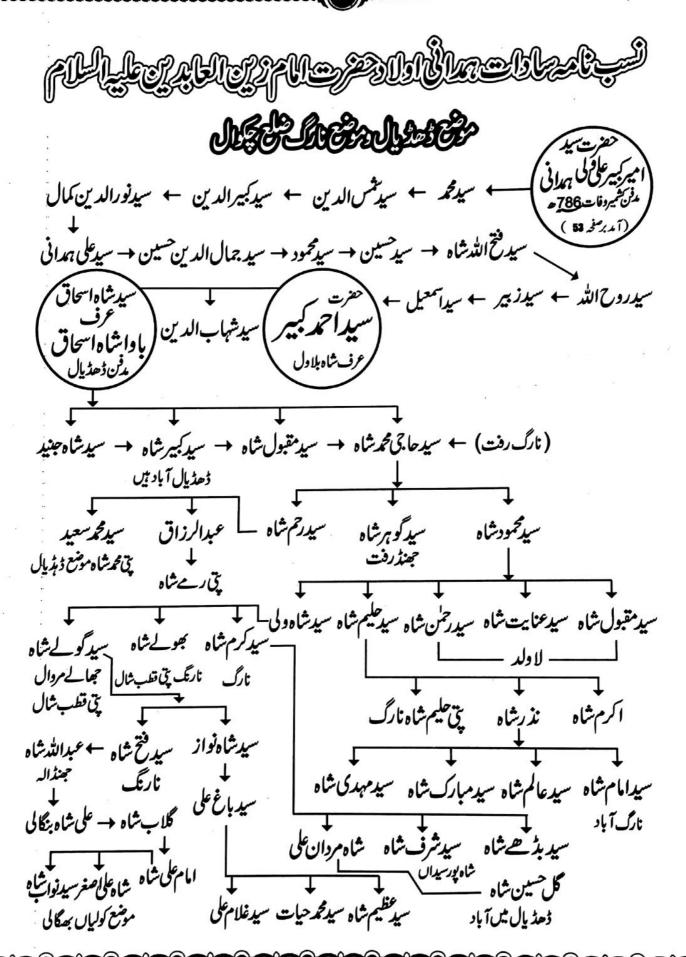
سید

سیدجیون شاہ شرف علی سیرحبیب شاہ نور اللہ علی شاہ امام علی شاہ نور اللہ علی شاہ نور اللہ اللہ علی شاہ نور اللہ اللہ علی شاہ نور اللہ اللہ علی میں مضف علی فیروز شاہ اللہ علی میں مضاف علی فیروز شاہ اللہ علی میں اللہ

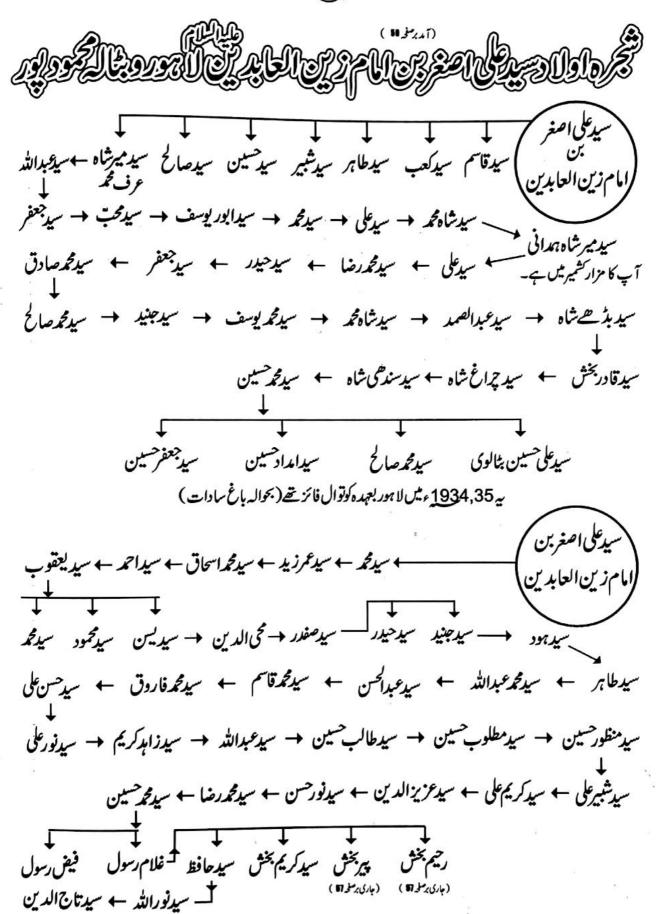
(54)

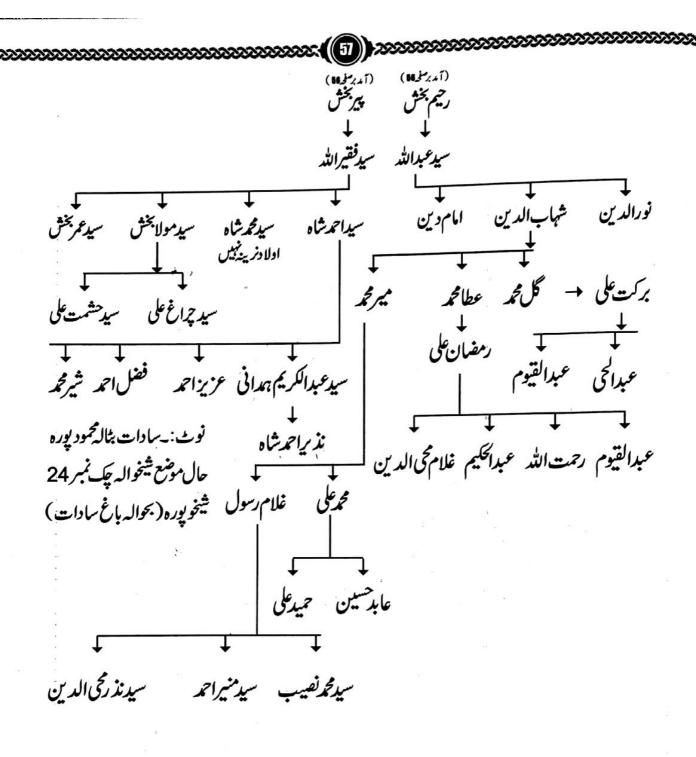
البياط الاروق والمنافي المالية

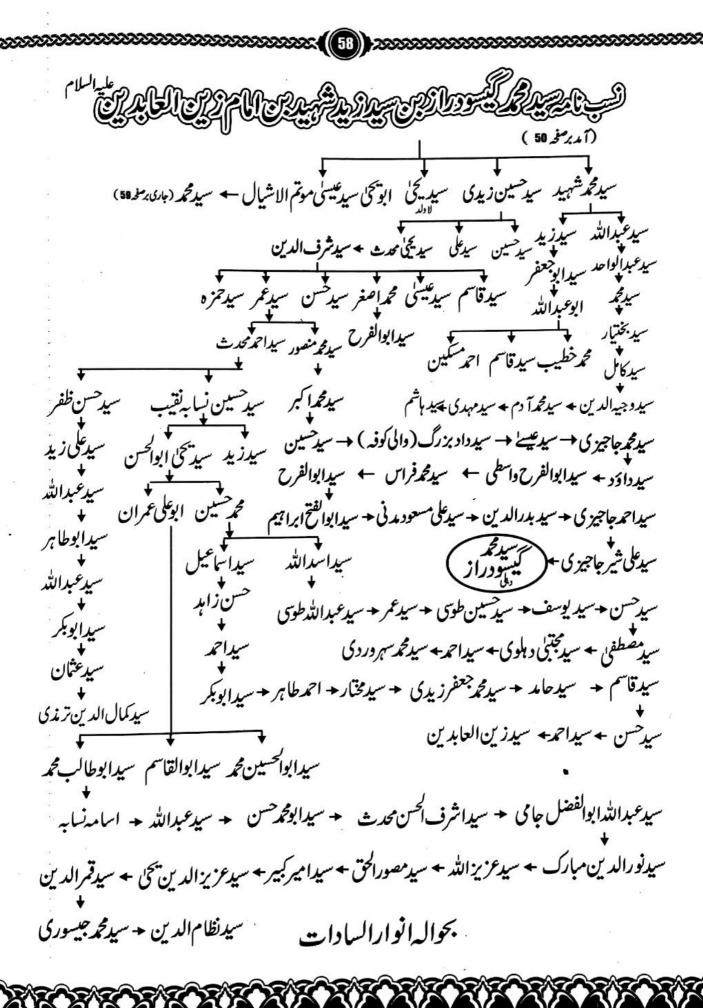
(F5) x



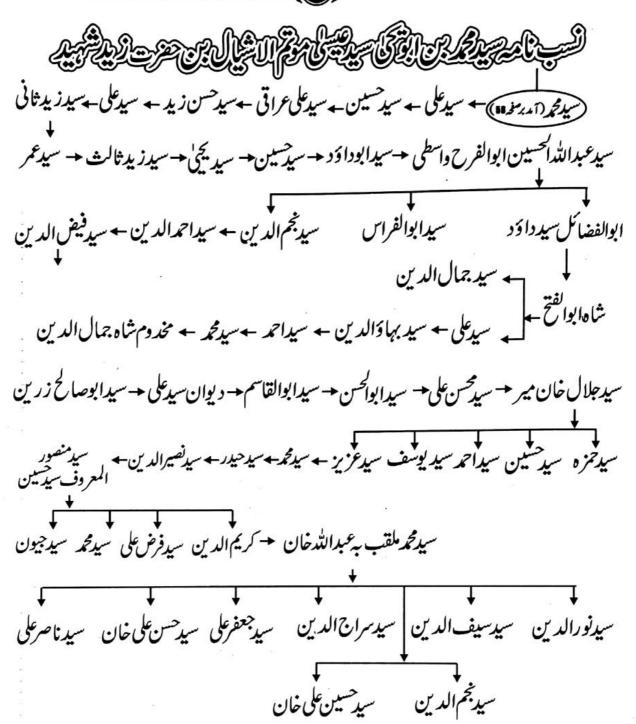








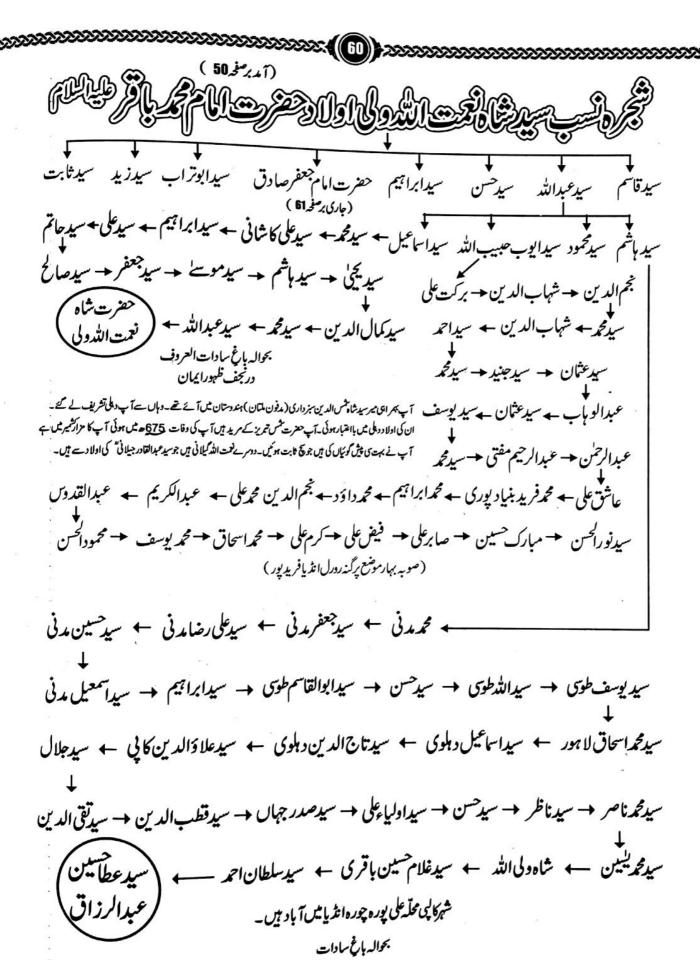
(59)

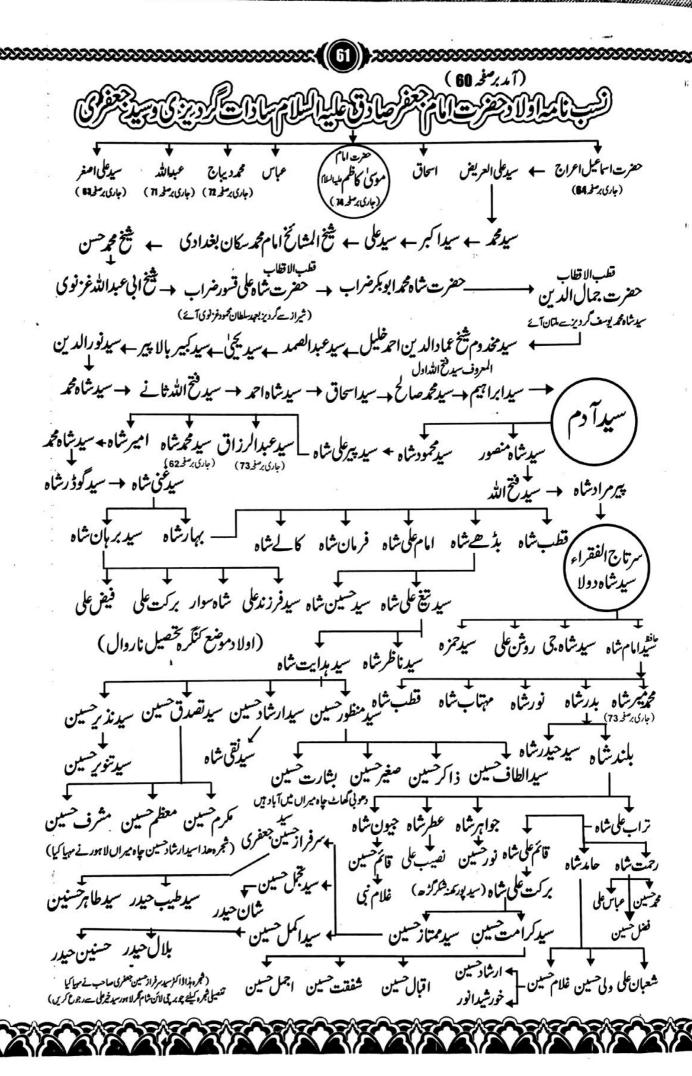


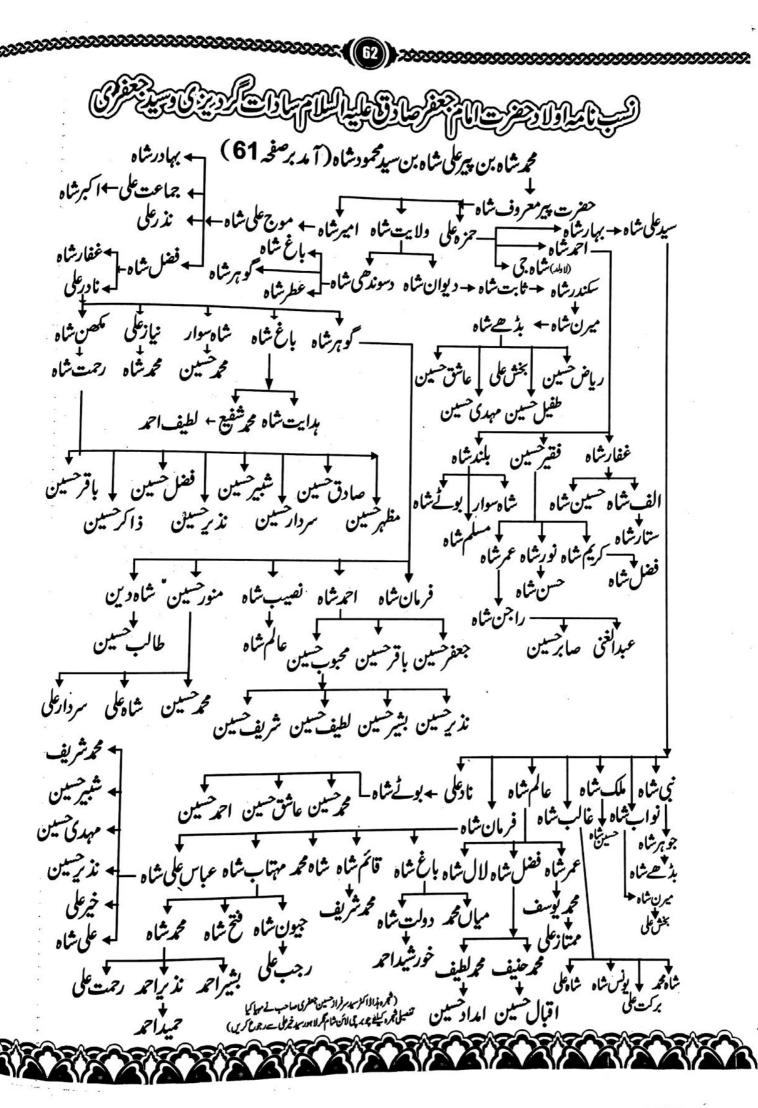
(بحوالهانوارالسادات)

سادات بارہہ

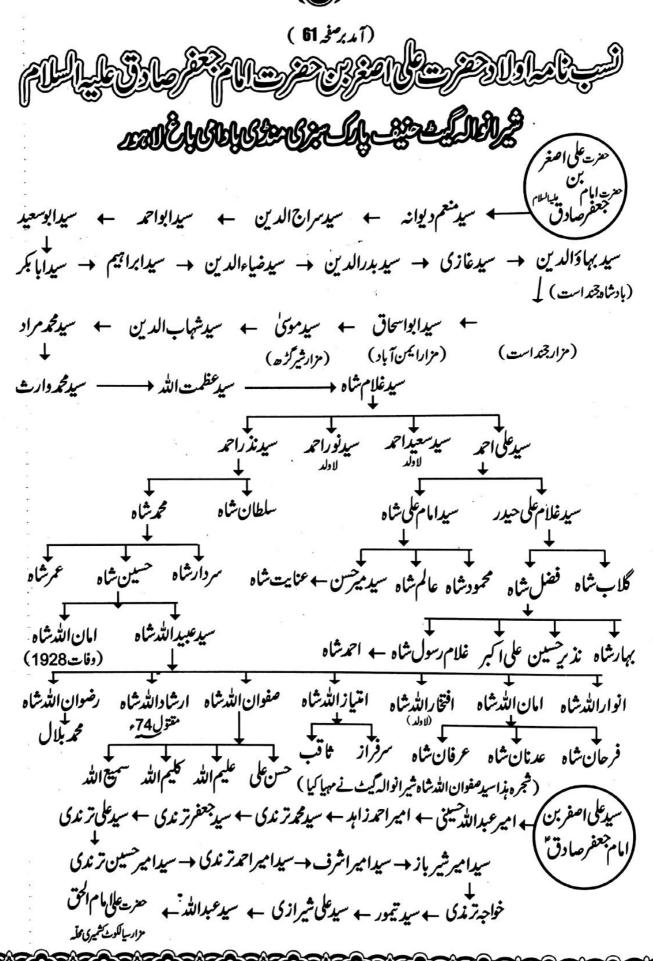


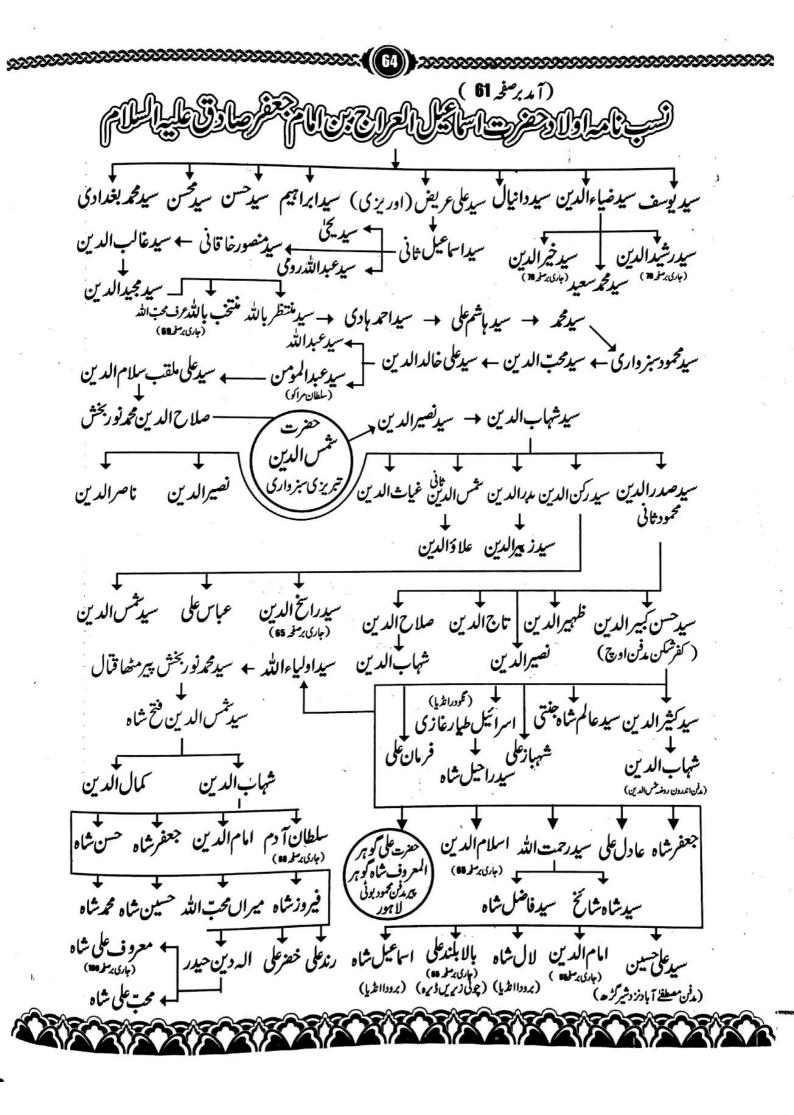


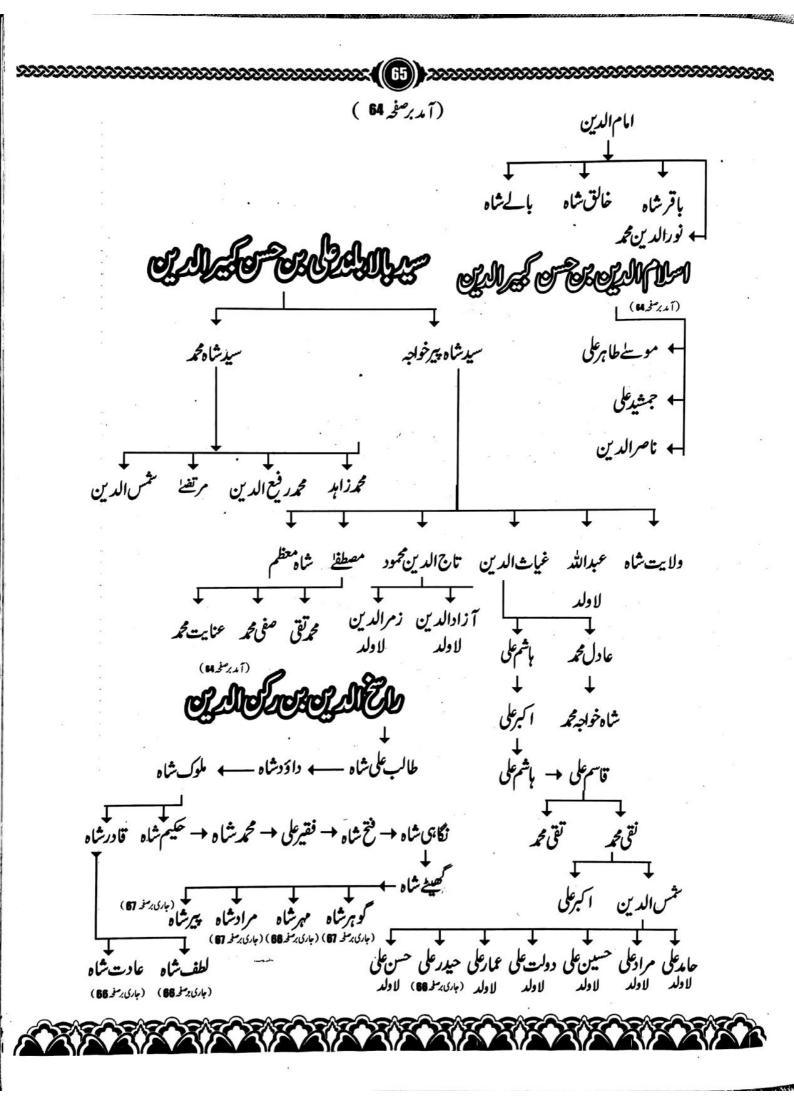


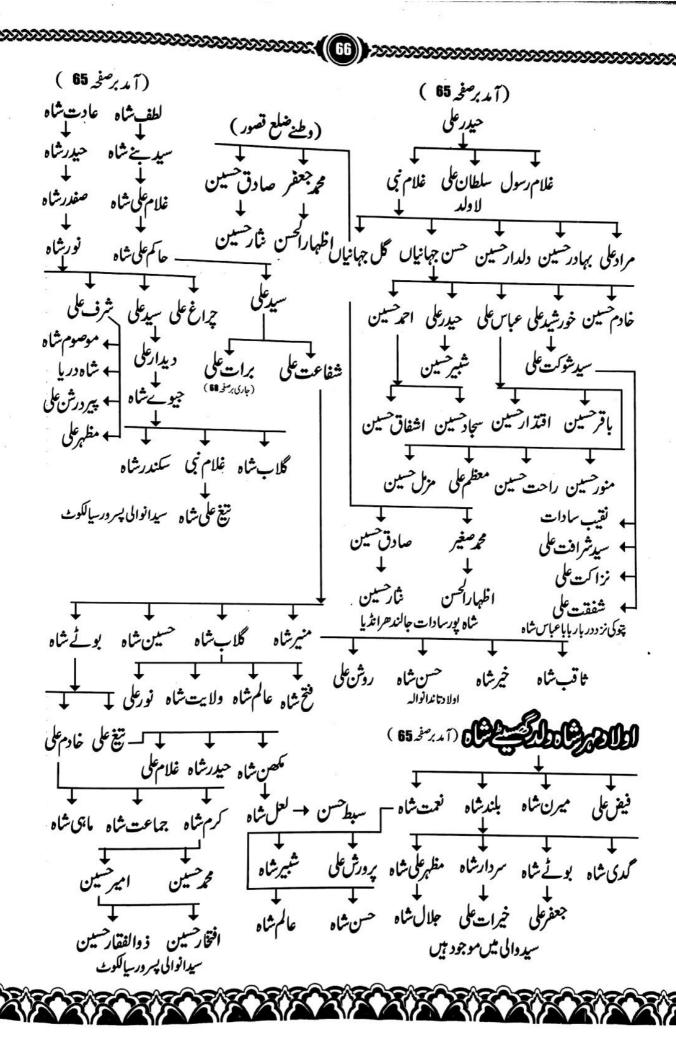


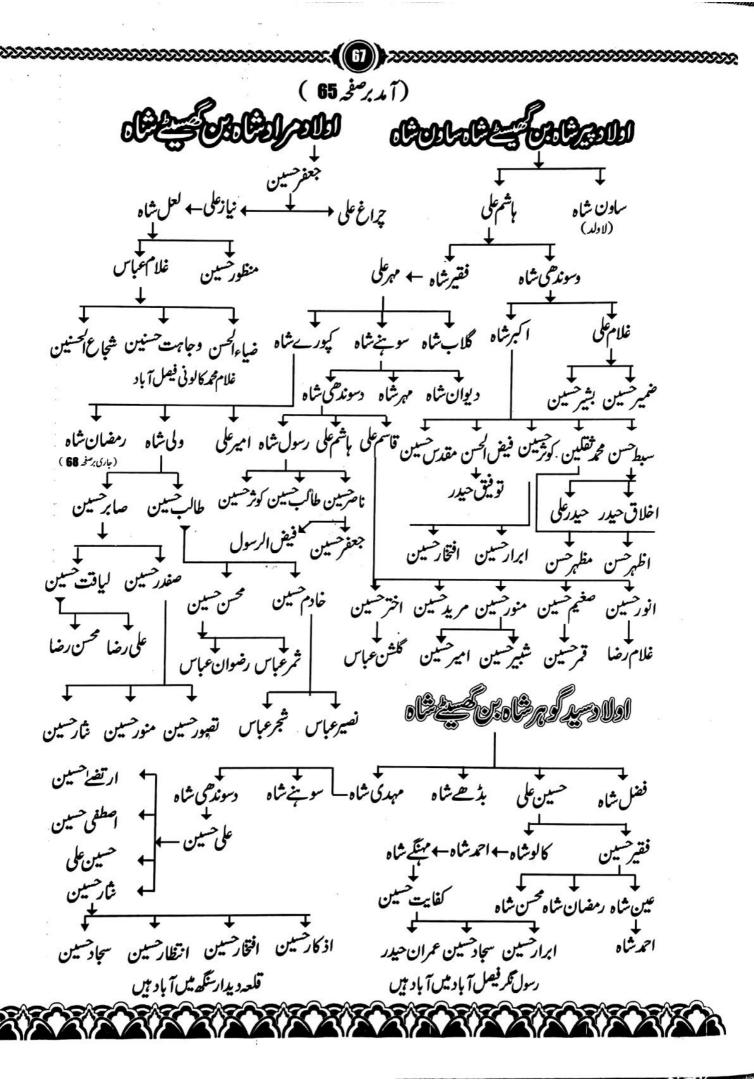
(63)

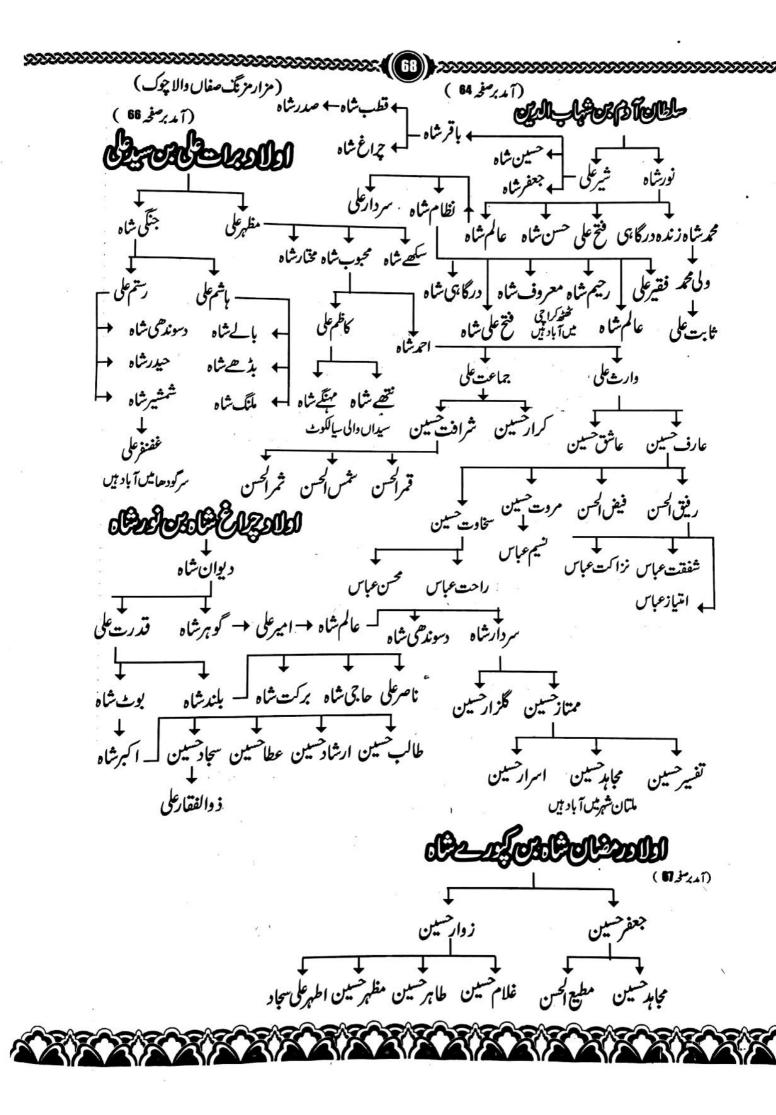












ار الدیم الله الدین الله الدین الله الله یک مسیدا حمد مسید محمود مسید نورشا هاسید شمس الدین مسید محمود الله ین معنوب بالله ین الله الله الله ین الله الله یک ولادت اورسلسله نسب اور تاریخ وصال کے بارے میں موزمین کے درمیان کافی اختلاف سید محموم عثان میں ہوئی ۔ آپ کا نام حضرت محموم عثان مروندی ہے آپ کی (ائے کے مطابق آپ کا نام حضرت محموم عثان مروندی ہے آپ کی (الحل شہباز قلندر سید کبیر کے صاحبز ادے ہیں کوئی آپ علاقے کے مشہور بزرگ سید کبیر کے صاحبز ادے ہیں کوئی آپ کا وصال 112 سال کی عمر میں 18 شعبان 650 ھے ہون شریف میں ہوا۔ آپ کے عقائد کے بارے میں کوئی واضع دائے نہیں ہے۔ آپ کے نام کے ساتھ لی شہباز اور قلندر کے القاب کی وجہ تسمید ہے کہ آپ اپ ہمعصر اولیائے کرام حضرت بہاؤالدین ذکر یا ملکانی اور حضرت بابافریدالدین تنج شکر سے ساتھ کہیں جارہ ہے تھے کہ انھیں ایک منظر میں نظر آیا کہ حل شہباز کے ایک مرید کو اور حضرت بابافریدالدین کے درکی اللہ کے بید کھی کر ہم بے وجہ بھائی دی جارہ ہی ہے کہ آپ نے ایک جست لگائی اور اپنے مرید کو اس مقام سے بچاکر لائے بید کھی کر ہم عصر اولیائے کرام نے آپ کو (شاہ باز) کا لقب دیا جو کھڑت استعال سے شہباز ہوگیا۔

قلندر کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ قلندر بیسلسلہ سے وابستگی کی وجہ سے ہے۔ آپ کے سیون میں آنے کا ایک واقعہ فہ کور ہے۔ جب پانی بت میں آپ کی ملاقات حضرت بوعلی شاہ سے ہوئی تو اُنھوں نے آپ کوسیون (سیستان) میں دعوت و تبلیغ کیلئے جانے کی ہدایت کی سیون میں اُن دنوں ہندوراجہ چویٹ کی حکومت تھی جو بڑا عیاش اور ظالم تھا کفروشرک فحاشی کا دور دورہ تھا۔ جس مقام پر آپ کا مزار ہے وہاں ایک بڑا حسن کا بازار تھا جس کے عقب میں پچھا صلہ پر راجہ کامل تھا اور قلعہ تھی۔

آپ کاعرس ہرسال 18 تا 21 شعبان منایاجا تا ہے آپ کا کلام فارسی زبان میں غیرمطبوعہ ہے۔

کوشکر حالات کے اس اور کی اور کھا جاتا ہے۔ آپ سز دار میں پیدا ہوئے۔ اس لئے آپ کوسزداری بھی شاہ مٹس الدین تمریزی کو مختلف ناموں سے یا در کھا جاتا ہے۔ آپ سز دار میں پیدا ہوئے۔ اس لئے آپ کوسزداری بھی کہتے ہیں۔ کشمیر گئے تو دہاں مٹس الدین عراقی کہلائے شام ومعریں آپ کو مشری کہتے تھے۔ تیم یز میں کافی عرصہ قیام کیا تو مشمس تیریزی کہلائے موز میں کا آپ کے مزار کے بارے میں کافی اختلاف ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ ان کا مزار ملتان میں ہے۔ ان کی وفات کے بارے میں اخبار الصالحین کے مصنف کا بیان ہے میں ہے۔ بعض کے زدیک ان کا مزار تیم یز میں ہے۔ ان کی وفات کے بارے میں اخبار الصالحین کے مصنف کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ مٹس سبز داری مولا ناروم کے پاس بیٹھے تھے کہ کی نے آپ کو اشارہ سے باہر بلایا۔ آپ نے مولا ناروم کو کہا کہ جھے لگر کے جہاں سات افراد کھڑے ہے۔ ان میں مولا ناروم کا بیٹا علا کو الدین ایک بجیب بیاری میں مبتلا مور مرکبی مولا ناروم نے اپنے میٹے علا کو الدین ایک بجیب بیاری میں مبتلا مور مرکبی مولا ناروم نے اپنے میٹے علا کو الدین کے جنازے میں شرکت نہی۔

THE BUILT TOUR THE SECOND TO T

(ار برسوده) سیدرشیدالدین ←سام الدین ← رضی الدین ← احمد بین ←سیدمعروف پاک ← سید حسین ← سیدموسط ← سیداحمد حصر مین فرطن بین برسین بین بین برسی برسین برسید الحمد شاه ثانے ← سیدمحمد شاه

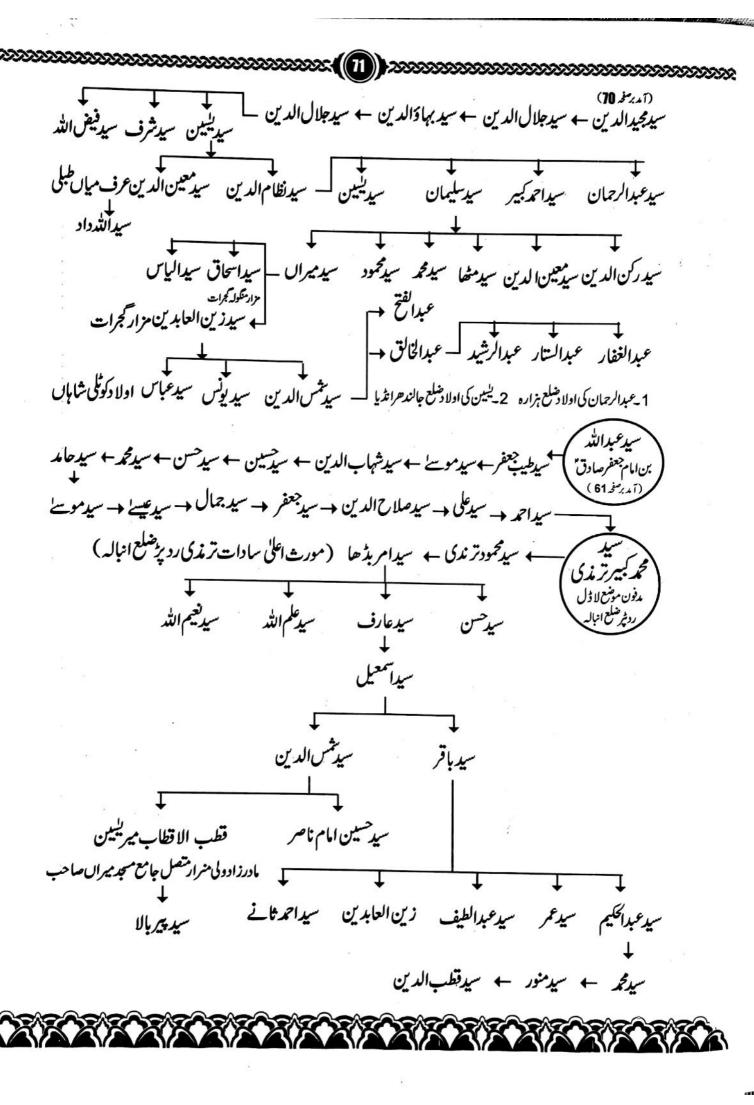
423581b463340b 4113781b4533961b3

آپ کے والد کا نام سید کمال الدین تھا اوش میں پیدا ہوئے دوسال کے تھے کہ باپ نے وفات پائی پھر والدہ نے تعلیم و تربیت پرخاص توجہ دی ۔ پانچ سال کی عمر میں ایک صالح بزرگ مؤلا نا ابوھفن سے ظاہری علوم کیسا تھ باطنی علوم اور سلوک کی تعلیم لینی شروع کی ۔خواجہ معین الدین چشتی جب اُوش میں تشریف لائے تو اُن سے بیعت کی بغداد میں شخ شہاب الدین سہرودی ۔ شخ اوحد الدین کر مانی خواجہ ابو یوسف چشتی شخ بر ہان الدین چشتی اور شخ اصفہانی سے فیض حاصل کیا ۔ اور اپنے مرشد کے تھم پر دبلی چلے گئے کیا ۔ اور اپنے مرشد خواجہ معین الدین چشتی کی معیت میں مندوستان تشریف لائے اور اپنے مرشد کے تھم پر دبلی چلے گئے بادشاہ وقت سلطان میں الدین التمش آپ کا بڑا عقیدت مند تھا۔ آپ کو سماع قوالی سے بے انتہا محبت تھی ۔ ایک د فعہ دوران سماع ایسا وجد طاری ہوا کہ اس وجد کی حالت میں خالق تھتی سے جالے جنازہ سلطان نے خود بڑھا یا۔ آپ کا مزاز برانی دبلی میں قصبہ میرولی میں ہے۔ جوقطب صاحب کے نام سے مشہور ہے۔

المرسال المراسات المر

 $(1, 1)^{-1}$ $(1, 1)^{-1}$ $(1, 1)^{-1}$ $(1, 1)^{-1}$ $(1, 1)^{-1}$ $(1, 1)^{-1}$ $(2, 1)^{-1}$ $(3, 1)^{-1}$

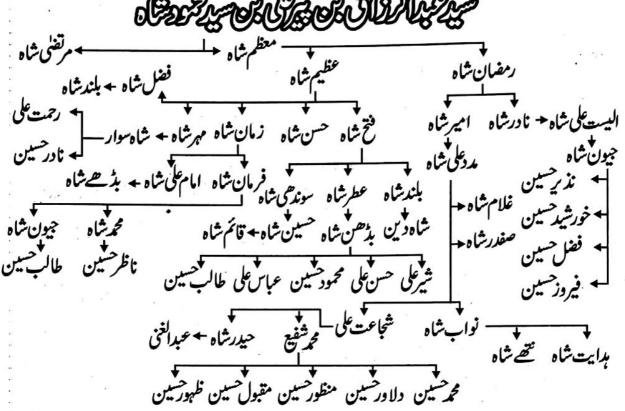
ڟڟ*ڝڲڰڹؽؠۮڿڟڟڰڟؠٳڸڲ*ٳڡ

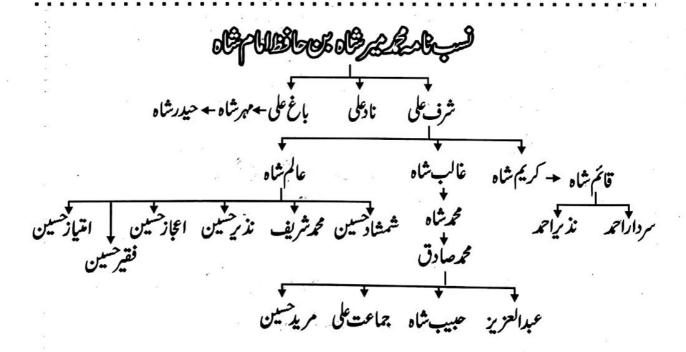


رعل بورسالار المسلم الدين شيرشاه بسير محوالا الملك المسيد المير شير الدين بسيري الدين المين المين الله بسيري المين المين الله بسيري المين المين الله بسيري المين الله بسيري المين الله بسيري المين الله بسيري المين المين

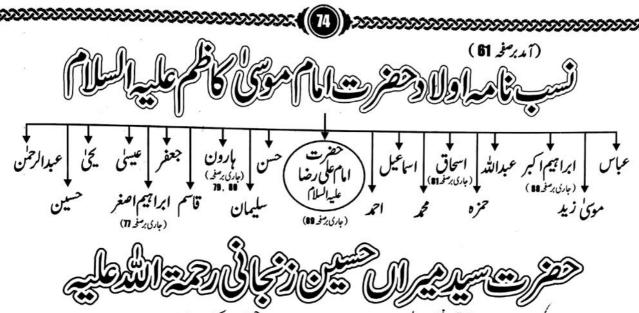
کیپن سیوعلی زئیر علی عباس علی حسن کیپن سیوعلی زئیر علی عباس علی حسن تفسیر حسین عرف چن پیر ←محمراسلم کی،جی ریٹائرو) مراضین ←افضل حسین فاض حسین

مهیا کرده جماعت علی شاه (ڈی، آئی، جی ریٹائر ڈ)





(موضع سٹھیالہ ظفروال نز دنارووال اور دھو بی گھاٹ جاہ میران آباد ہیں)



سنید میران حسین ام لکتاب اولیاء یا چہار و پٹی سمج اولیائے کرام یک نگاہ گاہ کا ہے بہر محم مصطفیٰ کلاں را ہیرکائل عار فال را را رہنما

آ فآب فيضِ عالم ما بتاب اولياء المدديا سراحمد نور ما قرآنِ نما المدديا پيركامل المدد آل عبا نور بخشِ مردوعالم تنج اسرار خدا

برصغیر پاک وہند میں کفروشرک کے گھٹا ٹوپ اندھیرے کودور کرنے اسلام کی ضوفشانی کا باعث جوصوفی بزرگ اوراولیائے کرام ہوئے۔ اُن میں حضرت سیدمیرال حسین زنجانی اورائے حقیقی برادران کا نام سرفہرست ہے ہمارے دعوی کا ثبوت وہ روایت ہے جسے کم وہیش سب تذکرہ نگاروں اور موزمین نے نقل کیا ہے۔ چونکہ سلسلہ چشتیہ کے مشہور بزرگ حضرت نظام الدین اولیا اُنے بھی اپنی تصنیف' فوائد الفواد''میں اسکا تذکرہ کیا ہے۔ اس لئے بطور حوالہ ہم موقع محل کے مطابق اسکو نقل کرنے براکتفا کریں گے۔ (انشاء اللہ العزیز)

حفرت سیدمیرال حسین زنجانی کا آبائی وطن زنجان ہے۔ زنجان بھی آزر بائیجان کا شہرتھا۔ جبکہ اب موجودہ ملک ایران کا بیمشہور شہر ہے۔روایات کے مطابق آپکے دادا حضرت ابوجعفر برقعی تیسری صدی ہجری میں بغداد ہے ہجرت فر ماکر زنجان میں آباد ہوئے تھے۔ آپکے دالدگرامی حضرت سیدعلی محمود موسوی اور والدہ مریم صغری تھیں۔ آپکا شجرہ نسب چھٹی پشت میں باب الحوائج سیدنا حضرت امام مولیٰ کاظم علیدالسلام سے جاملتا ہے۔

آ کی والدہ بڑی عابدہ اور زاہدہ فاتون تھیں۔اس طرح والدگرای بھی جیدعالم دین اورصونی بزرگ تھے روایت ہے کہ آ کی ولا وت ہے جسید الشہدہ امام عالی مقام کے شخ حضرت موئی نے ایک شب خواب میں انہیں بشارت دی کہ''اے علی محدو تھیں اللہ تعالیٰ ایک فرز ندصالے عطافر مانے والا ہے۔جوسید الشہدہ امام عالی مقام حضرت سید عاصی متعام علی مقام حصرت میں علیہ اسلام کے اسوہ پر چلئے والا ہے۔ چائے ہے 26 شعبان المعنظم 472 ہے گوا ولا وت باسعادت ہوئی اور بربنا کے بشارت شیخ حضرت سید علی محدوث نے آپکانام''دھیں'' رکھا۔ آپ کا بھی بھی والدین کی زیرِ عاطفت گزرا۔ازاں بعد زنجانی کی جامع صعب کے خطیب جوایک عالم باعمل بررگ تھے۔انکی شاگر دی میں دے دیا گیا۔ آپ نے ایک بھی بھی اسلام کے بعد قرآن کریم پڑھا اور انہی سے عربی اور فاری پر عبور بھی حاصل کیا۔ پھر تنظف اساتذہ سے تنزیر آن مجیداور تاہ کہ محب اور تاہ گار کو اور والے تکے دوران تعلیم بھی ان پاک طینت اساتذہ کی صحب اور تاہ گار میں خداو خور آگائی کی ترب پیداء کردی۔ جو کشاں کشاں آپکو حضرت اور الفضل ختاتی کی خانقاہ میں کے نواز میں خوار ہوں کے داور فورا بعیت کے طالب ہو گئے ور دورات تھا۔ اس موجود تھے) چنا نچر حضرت بہت بڑے حدث اور تھرب بندوں میں واغل فرمائے گا فرز ندا کے سلام الفرے رہا ہے۔ اور تسلام وقت وہاں موجود تھے) چنا نچر حضرت ابوالفضل ختاتی کی زائے۔ کے دوران کی میا ان اپنے حمد اور مقرب بندوں میں واغل فرمائے گا۔ فورا الدین اور 'میران' کے القابات سے مطاب ہوگا۔ دحرت سید حسین زنجانی " نے کئی سال اپ شخ کی خودرت میں واغل فرمائی کا مجاب کہ آپکے اور سوک کی منازل طویس۔ جب فائی

الثینے کی منزل سے گذر کرفنافی اللہ کی منزل پر پہنٹی گئے۔ توشیخ نے آپکوخرقہ عنایت فرمادیا۔ خرقہ عطافر ماتے ہوئے شیخ نے فرمایا۔ ''اے حسین پیخرقہ جناب رسالت پناہ علی منزل سے گذر کرفنافی اللہ وجہ کوعطا ہوا تھا۔ ان سے خواجہ حن بھری کواور پھر دست بدست یہ جھے تک پہنچا۔ اب میں ترے مپر دکرتا ہوں'' پھرا پنا عمامتہ خاص عطا کیا۔''میرال''کا خطاب بھی آپکے شیخ نے بی آپکودیا تھا۔ (آپ سے پہلے کی ولی کویہ خطاب حاصل نہیں ہوا)

خرقہ خلافت عطافر مانے کے بعد شخ نے فرمایا''حسین ؓ! جاؤ اور بلادِ ہند میں دین حق کی تبلغ کا کام شروع کرو۔اللہ تمہارا حامی و ناصر ہو'' چنا نچہ شخ کے رفتہ خلافت عطافر مانے کے بعد شخ نے فرمایا'' حسین ؓ! جاؤ اور بلادِ ہند میں دین حق کی تبلغ کا کام شروع کرو۔اللہ تمہارا حامی و ناصر ہو'' چنا نچہ شُخ کے رفعت ہوکر زنجان تشریف لائے اور والدین کومرشد گرامی کا حکم سنا کراجازت طلب کی ۔انہوں نے بہ خوشی اپنی رضامندی کا اظہار اور اجازت فرما دی اس طرح کی اس میں آپے ہمراہ کے دوقیق بھائی حضرت سید یعقوب زنجانی ؓ (مع اہل وعیال) اور حضرت سید موکی زنجانی ؓ مجمی آپے ہمراہ سید کرہ نگاروں نے آپے ایک اور بھائی حضرت الحق زنجانی ؓ کا بھی تذکرہ کیا ہے (واللہ اعلم بالعواب)

آ کی زیر قیادت پیختفرقافلہ سبزوار، نیشا پور برات کا کاخیل بزارہ غزنی کائل بلار، پشاور، مارگلہ مجرات اور ککھڑ سے ہوتا ہوا <u>387</u>ھ میں لا ہور پہنچا۔ (دوران سفر کے واقعات اور آ کی کرامات کا بعیہ طوالت یہاں بیان نہیں کیا گیا)

لا ہور و پنچنے پرآ پنے مکاهفہ میں شیخ کو اسکی اطلاع کی اور پوچھا کہ اب انکے لئے کیا تھم ہے۔ توپیرومر شدنے فرمایا کہ حسین بہی تہماری منزل تھی۔ سومزید سنر کا ارادہ موقوف کر کے اپنے مشن یعنی تبلیخ اسلام کا آغاز کر دو۔ چنانچہ آپ نے اپنے مشن کی تحییل کیلئے اپنے بھائی حضرت سید یعقوب زنجانی " اور انکے اہل وعیال سے ارشاد فرمایا کہ وہ شہر کے جنوبی حصہ (جہاں آجکل شاہ عالمی مارکیٹ ہے) میں قیام پذیرہوں اور اس حصہ شہریش تملغ وین کا کام کریں۔

آپ نے اپنے دوسرے بھائی حضرت موئی زنجانی کوشہر کی ثال مشرقی جانب (متی دروازہ اوراسکا گردونواح) اسلام کی دعوت کا کام سرانجام دینے کا تھم فرمایا۔ آپ نے اپنی خانقاہ کیلئے لا ہورشہر کے باہر مشرق کی جانب آبادی ہے دورایک پرسکون اور سرسبز مقام کو نتخب فرمایا۔ (آپکا مزار پُر انوارای جگہ پر مرقع خاص وعام ہے) (آپکی خانقاہ سے کمتی کنویں کا کڑوا پانی آپکی کلی کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے شیریں فرمادیا تھا بنابریں وہ کنواں آپ سے موسوم ہوگیا چنانچہا کی نسبت سے بیجگہ اب' نے ہو میرال' اور''میرال دی کھوئی کے''ناموں سے مشہور ہے۔

آپ کم دبیش چوالیس سال مند دعوت وارشاد پر شمکن رہے۔ اس دوران آپ کوشرکین کی بخت مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ بد بخت آپ کچو پھر مارتے اور نت نئی اذیتیں دیتے سے لیکن آپ کے بات استقلال میں بھی افغرش نہ آئی۔ بلکہ آپ پہلے سے زیادہ جوش وجذ بے سے لوگوں کو اسلام کی طرف بلاتے۔ اور آقائے دو جہاں علیہ کی سنت کریم پڑمل کرتے ہوئے بارگاہ بے نیاز سے اُکے لیے توفیق قبول اسلام کی خیرات ما تکتے رہتے۔ روایت ہے کہ اس دوران آپ کے گئے میں برابر آپکی باطنی اور روحانی مدوفر ماتے رہے اور پھرا کید دن انہوں نے آپکو مکا ہ میں مرثر دہ سنایا۔ کہ ''اے سین! مبارک ہوتے ہماراامتحان ختم ہوا۔ رحمت خداوندی نے ان مشرکین کے سینے اسلام کیلئے کشادہ کردیے ہیں عنظریب بیتا ئب ہوکر اسلام قبول کرتے چلے جائیں گے۔''

ازاں بعد ایک دن جب آپ شہر کے اندرد کوت اسلام کیلئے تشریف لائے تو کی لاعلاج مرض میں جتلا کچھ ہندوآپ کی خدمت میں لائے گئے۔ آپ نے انہیں دم کر کے پانی دیا۔ جے پینے ہی وہ سب تندرست ہو گئے۔ اور بتو فیق الٰہی وہ اور ان کے ساتھ موجود دیگر مشرکین آپ کے دستِ مبارک پرتائب ہو کروائر ہ اسلام میں داخل ہو گئے۔ آپی اس کرامت کا چرچا شہر مجرمیں ہوگیا۔ اس طرح لوگ گروہ درگروہ آپی خدمت میں حاضر ہوکر اسلااً قبول کرتے چلے گئے۔

آ کی حیات ظاہری کے آخری ایام بستر علالت پر گزرے اس دوران ایک مرید خاص جمکان ام عبداللہ تھا۔اصرادکر کے آپ کو آغدرون شہرا پنے مکان پر لے آیا ۔وصال کے دن آپ نے اپنے مریدوں اور ارادت مندوں کوخصوصی خطاب کیا اور فرمایا '' ایمان کی بنیا دزبان کا اقر ار،ول کی تصدیق ،تن کاعمل اور جناب رسول پاک مقالم کی سنت کی متابعت ہے۔''

لوگوا دنیاایک دریا ہے اس دریا کا کنارہ آخرت ہے۔ تقویٰ کشتی ہے۔ اسکے بغیرعافیت سے پارلگناعیث ہے انسان کوالی دولت جمع کرنی چاہیے جومرتے وقت اسکے ساتھ جاسکے جوفض جوانی میں فرمان خداوندی کوضا کع کرتا ہے۔ خدا اُسے بڑھا ہے میں ذکیل وخوار کرتا ہے دارین کی خوشیاں انکونصیب ہوتی ہیں جواپنے رب کا حکام پڑل اور دائی اسلام کے نشش قدم پر چلتے ہیں اصل درویش وہ ہے جواپئی استطاعت کے مطابق لوگوں کی حاجت روائی کرے۔



الل بدعت اور بےنماز یوں کا ذکر وفکر قبول نہیں ہوتا۔۔۔۔۔

پر فرمایا کدامروز جاراسنرآخرت ہے۔ خبروار جارے بعد کسی حال میں بھی اللہ تعالیٰ کاکسی کوشریک نہ تھرانا۔مقدور بھراسلام کی تعلیمات پڑمل کرتے رہنا ۔ خبر دار صرف اکل حلال سے طاقت پانا مریدین آ کچی جدائی کی خبر پرغمز دہ ہو گئے۔ تو آپ نے حضرت سیدعلی جومری کی لا ہور آمد کی خبر دی اور فر مایا کہ انہیں ہمار اسلام كبنيانا كران سے جارى نماز جناز ويزهانے كى درخواست كرنا۔

فوا کدالفوادیں مذکور ہے کہ جب حضرت ابوالفضل خلی نے حضرت سیدعلی جو مری کو جب لا ہور جانے کی ہدایت فرمائی تو انہوں نے عرض کی کہ ہمارے بڑے بھائی حضرت سید حسین زنجانی وہاں پرموجود ہیں لیکن چی ؒ نے فرمایا ' علی جلدی جاؤ'' چنانچہ آپ نے فوری رخصت سفر با ندھااورروا گلی اختیار کرلی۔جب سيرعلى جويريٌّ لا مور پنچي تورات كاوقت تقااورشېركے دروازے بند مو يكے تھے۔ چنانچدرات كابقيه حصد آپ نے شہرے باہرگز ارا۔

نماز فجر کے بعد جب آپ شمریں داخل ہوئے توسامنے سے ایک جنازہ ملا۔جب دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ حضرت سید حسین زنجائی کا ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ تب ہم نے جانا کہ شخ " کے ارشاداور مجلت پراصرار میں کیا حکمت تھی۔ چنانچہ آپ نے حضرت میرال حسین زنجانی " کی نمازِ جنازہ پڑھائی اوراپنے ہاتھوں انہیں آسودہ خاک کیا۔ بلکہ زائرین کی مہولت کیلئے مزار شریف ہے کمتی ایک مسجد بھی اپنے صرف خاص سے تعمیر کروائی۔

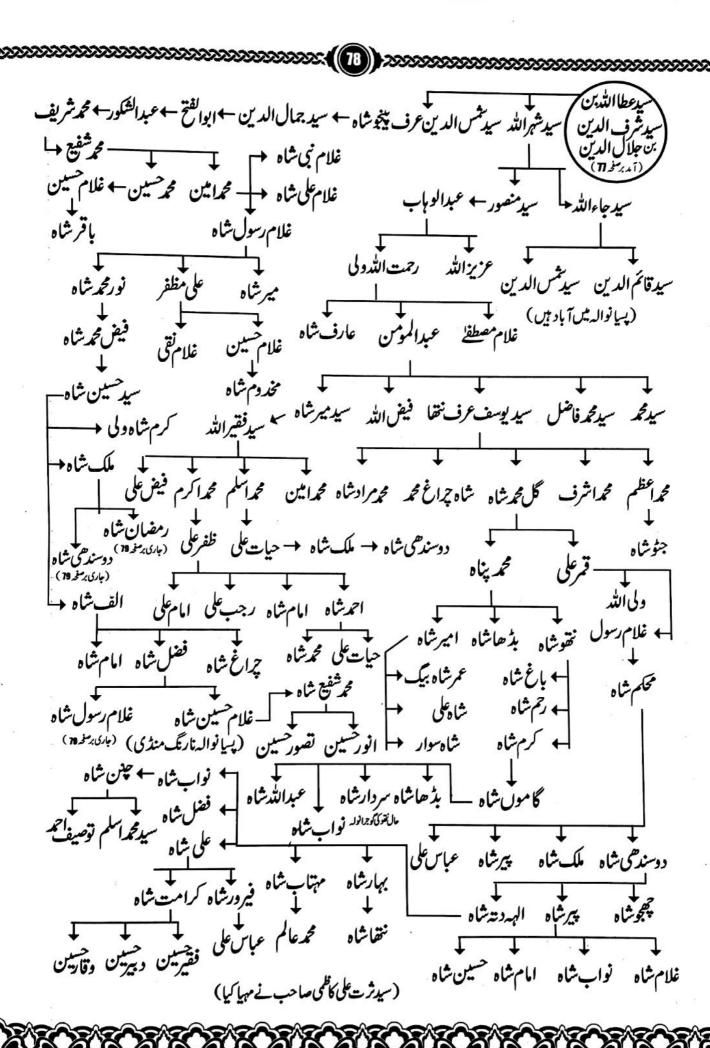
حضرت سيدعلى جويري كى لا مورآ مداور حضرت سيدميرال حسين زنجاني كى تاريخ وصال 19 شعبان المعظم 431 هـ--

حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمته الله علیه جب لا ہورتشریف لائے تو حضرت مخدوم علی ججویری کے مزارشریف کے علاوہ حضرت سید بیقوب زنجائی ادر حفرت سیدمیرال حسین زنجانی " کے مزارات پر بھی چلکش ہوئے تھے۔

برصغر ہندو پاک میں آبادسادات زنجانیہ کے مورث اعلیٰ حضرت سیدقاسم ہیں آپ حضرت سیدمیرال حسین زنجانی " کے حقیقی سجینج اور حضرت سیدیقوب زنجا کی کے صاحبزادے تھے تاریخ لا ہور کے مطابق راجہ رنجیت سکھ کے دور میں بزرگان لا ہور میں سے حضرت سیدیعقوب زنجائی کاعرس سب سے بڑا ہوتا تھا جبکہ رنجیت سنگھ کی کوں یا پیادہ چل کرآ پ کے مزارشریف برحاضری دیا کرتا تھا لیکن اب بیٹوام الناس سے پوشیدہ ہےاورلیڈی ایجین ہیتال کے پیچھے جیب گیا ہے۔ سید حامدعلی کاظمی الزنجانی" کے وصال کے بعدا تکے صاحبز ادگان سیدثر وت علی کاظمی اور سیدراحت علی کاظمی یہاں کے سجادہ نشین ہیں (دربار حضرت میران حسین زنجانی ٹر محکمہاوقاف کے اب بھی زیرانتظام ہے)صاحبزادہ سیرٹروٹ علی کاظمی الزنجانی تنظیم سادات بنوفاطمہ پاکتان کے بانی رکن ہیں۔



(Taxota) زنجاني سيدصدرد يوان (جارى يرسخه 79) ليغقوب زنجاني سيداميرا حمدراجوقال → سيداساعيل سيدابو بكرزيد عبدالجليل ← سيدمنصور كى ← سيدتاج الدين ← سيدمجد ← سيد كمال الدين كنيت ابوفرح زنجاني ۖ ← سيدمراج الدين ← سيدمونكه + سداراهیم ← سدقاسم ← سدجان کو ← سدیر کھ ← احدثاه ← سدگراکرم سيدر كن الدين السيدا حميثاه صدر شاه الرون منورشاه وولت شاه واصل شاه خالق شاه نجابت على سيدمجم يدابراجيم لاثاني حافظ كلام رباني ∓ بدُھےشاہ ← قائم علی شاہ. سيد جعفرعلى سيدنورعلى عبدالقادر عبدالسلام ابوالخيرعرف جثوشاه ابوابركات غلام مصطفى غلام مرتض محمر حسين محمدوارث الهه محماكرم ثاه انورشاه ♦ محماسكم شاه → شابد حسين محمعلی شاہ احمعلی شاہ ◄ محمدا قبال (مادن آباد من آباد من علی عبدالله شاه بن احمد شاه بن رکن الدین محمثاه جراغ شاه احمشاه وليشاه اصغوعلى امانت على ذوالفقارعلى رياض على ارشادعلى سيدزين على 🛧 سيد بسالت على شاه سيد نهد على شاه + شاه توريشاه چراع له بحولاشاه (سوباده کمرکاجلم) مرتعنی علی 🖈 (سیدر تعلی کاظمی صاحب نے مہیا کیا)

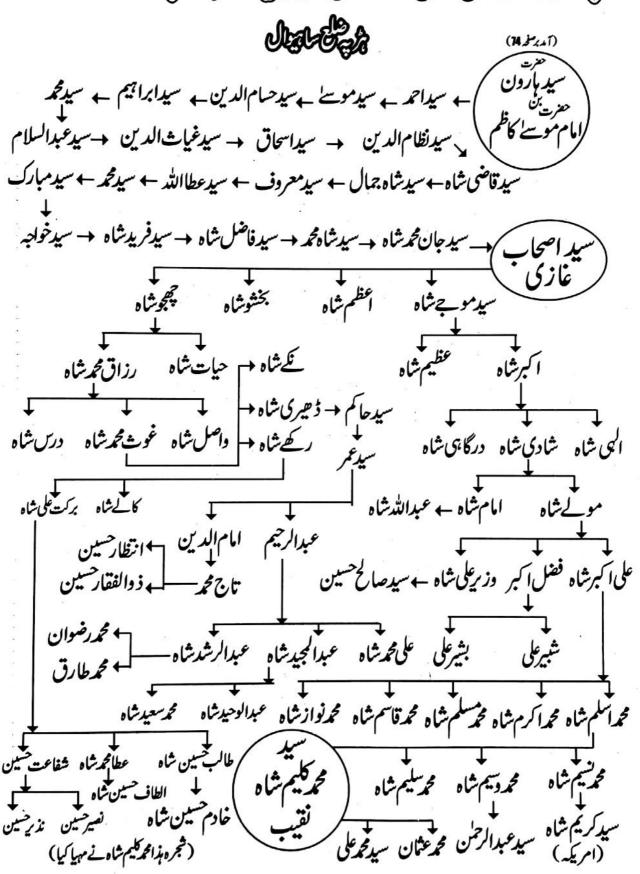


غلام رسول شاه رمضان شاه دوسندهی شاه (Ta, 20) (TE 30,25) (18,20,11) محمرشريف شاه محمر حنيف شاه كريم شاه رحيم شاه عالم شاه غلام رسول شاه حاجی انورحسین ↓ ا رسول شاه خورشید عالم شاه فیض رسول شاه سبير سين شاه فداحسين شاه (غازى آباديس آباديس) (جلوموژآباد ہیں) طفيل حسين صفدر حسين عرف چن پير غلامشاه مددعلىشاه + بشرحسین عبيراالله سيف الله عبدالغفار عبدالرزاق عبدالتار + غلام مصطفط محريبين + سيدرسول بشيرحسين محرشفيع اصغرعلى اكبرحسين شبيرحسين (اۋابہاول يور) راج الدين ← غياث الدين ← علاؤالدين ابوالحن ← نظام الدين رومي ← صابرعلي ←عبدالعزيز يمني عطاءالله ←ممسالدين ← بهاؤالدين آنهن يوش ← امام الدين ← مظفرالدين ← سيدشيرازي ← ابوهنيفه ثاني سيد حامر مبخ خيز← ضياءالدين ترندي ← سيدازلي ← عمر على ← ابراہيم كلال ←عبدالهادى ← فتح اللہ ← ركن الدين (ہندوستان آمہ) رمضان على شاه →عظيم شاه → جعفر شاه → لال شاه → ابوشاه → ملك شاه → بهاون شاه → مهدى شاه → حليم الدين عم على شاه ← احمرشاه ← محمود مين تر مذي ساجه محود کاظمی ماجه محمود کاظمی را شدمحمود کاظمی مصنف کتاب گلتان موسو به حسن امام حيدرامام (سیدرکن الدین کی اولا دموضع ظفر وال (سیالکوٹ) اور لا ہور آباد ہے) بی اما کیو ہے کاظم ﴾ سیرمحمود ← سیرجعفر ← سیرزید ← سیرحسن ← سید باقر ← سیداحمد ← سیدصا دق ← سیرمسعود مرسفه المرابوالحن + سيرعبدالعزيز شيررازي + سيرعبدالله + سيرمحدامين +سيدقدرت الله + سيدموسا سيدعبدالباقي ← سيدابوالمظفر ← سيدمحرشريف ← سيدعبدالطيف ← سيدانورعلى ← سيدابوابركات ← سيدعبدالهادى سيش الدين ← سيداسدالدين ← سيدزين الدين المعروف زين العابدين ← سيديونس ← سيدعبدالو هاب

سيدعبدالقادر معدجون 1661ء ميدنجيب الدين ← (المعروف سيدابوتراب باباثاه گدا) ميدنجيب الدين ← (المعروف سيدابوتراب باباثاه گدا) من ارديلو سيدالوني گرهي شا بهولا مور

(BD)

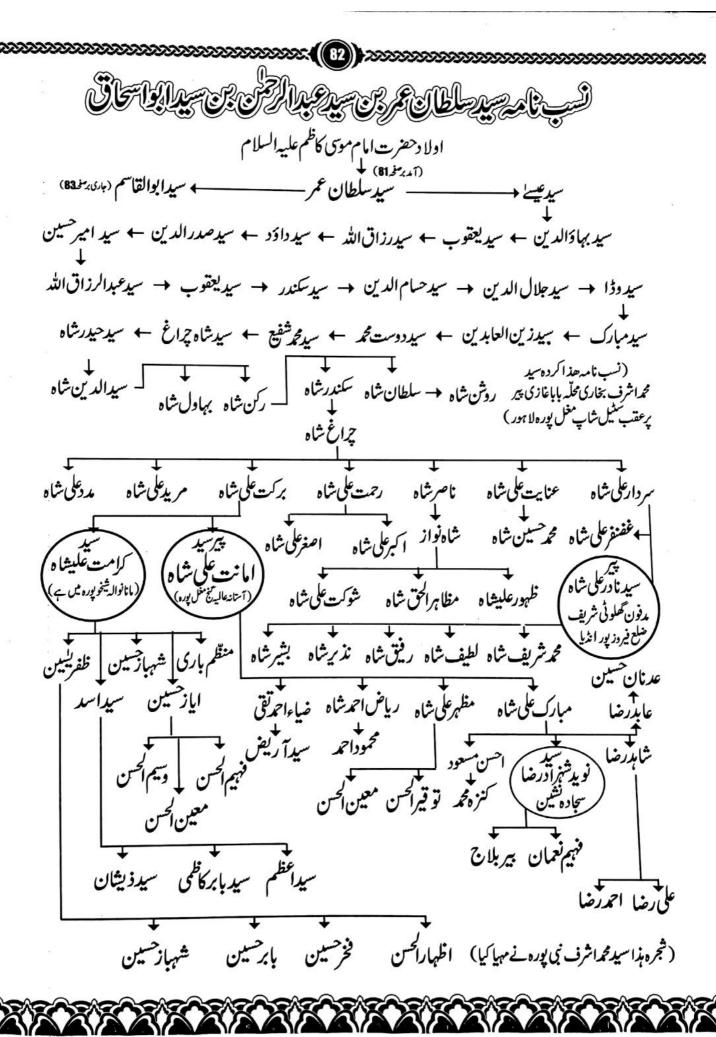
JUE 205 JE JE POLE JULY TO THE CONTROL OF THE PROPERTY OF THE



(81)

~L200/3-15-UKSEPUP ◄ حضرت سيد سلطان محمد احمة انى → حضرت سلطان صدر الدين محمود شاه (روضه لال عيس) (حاري برصغي 85) سیدعبدالکریم مشہدی → سیدوجیہہالدین → سیدو کالدین → سیدمحمرثانی الغازی → سيدعبدالوماب علامه حامد موسوى ان كى اولادسے ہیں (جارى برصغي 215) زين العابدين سيدحميدالدين سيدملك سيدبلھو (جارى برمنحه 87) اولا دسيد كسرال راولينثري سيدامام شاه → سيدنورشاه → سير حليم شاه → سيدعا قم شاه → سيدجان محمرشاه → سيدشاه فاروق + سيد چنن شاه (مزار چک نمبر 289 گ،برجانه) (ان کی اولا دموضع منوال نزد چکوال آباد ہے)

(جارى يرملي 88)



(83)

المرسوعة في المرسوعة المرسوعة

سیدابراہیم بسیدہ الوالقاسم بسیدہ الدین بسیدہ اوالدین بسیدہ اور کو سیدامحددین بسیدہ اللہ بین بسیدہ اللہ بسیدہ برحسن بسیدابراہیم بسیدہ اللہ بین بسیدہ برحسن برحسن بسیدہ بیا الدین بسیدہ بیا الدین بسیدہ بیا اللہ بین بسیدہ بیا اللہ بیاں بسیدہ بیا اللہ بیاں بیارہ بیاں بیارہ بیان بیارہ بیان بیارہ بیارہ بیارہ بیارہ بیارہ بیان بیارہ بیار

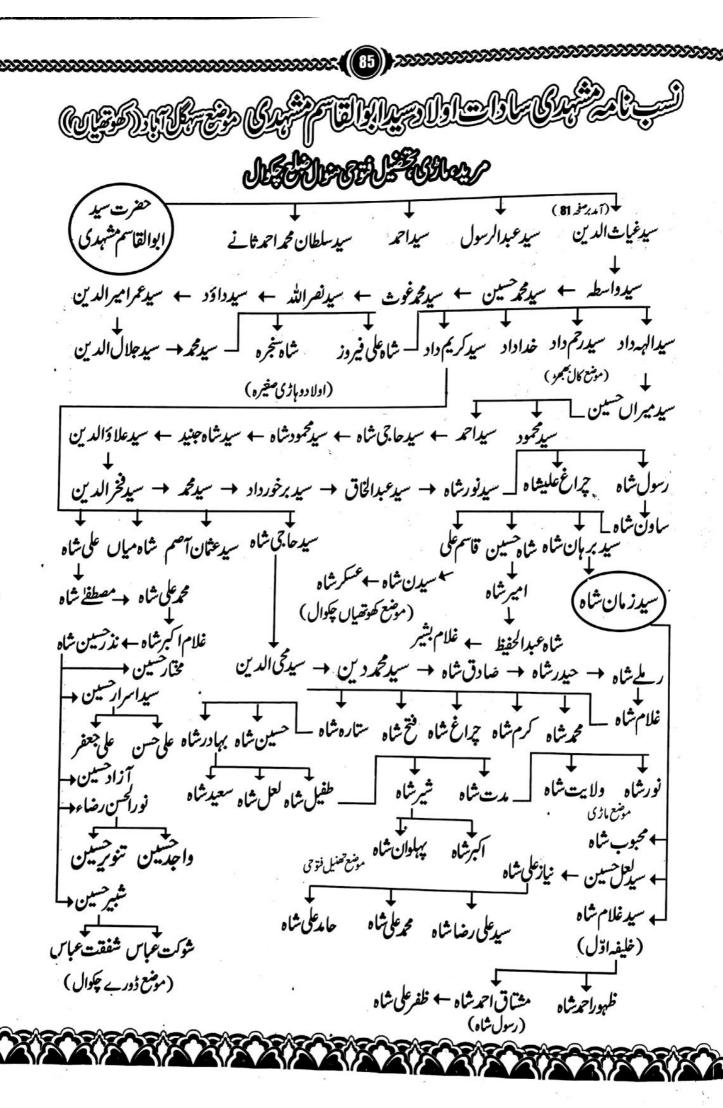
Control of the Contro

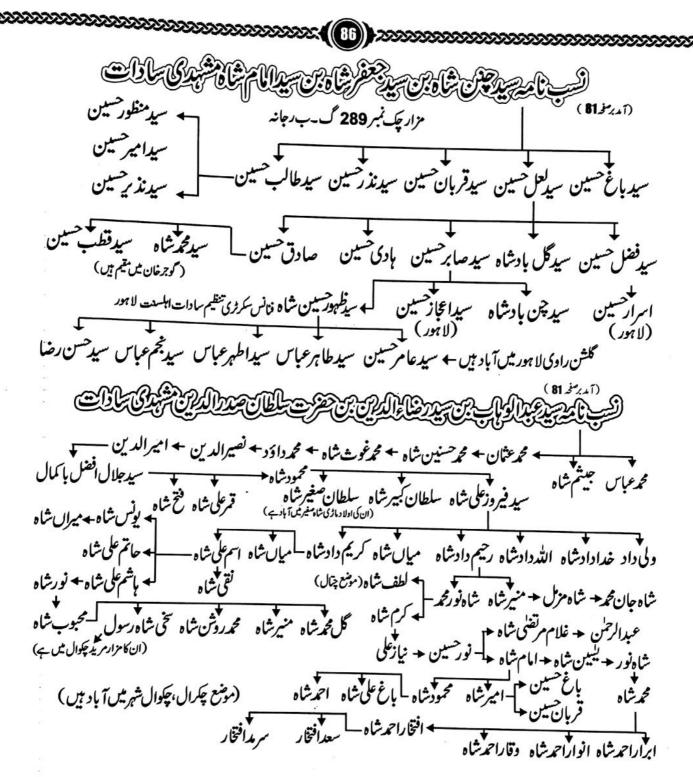
Calabot Legal (Lab)

نوئے: ۔ سید محمود حضوری قادری سیدنورالدین جان محمد حضوری اورسرور دین کے مزرات سیدسرور دین قادری علامها قبال روڈ چوک گڑھی شاہومیں دوگنبدوں میں مدفون ہیں۔ (بحوالہ تذکرہ اولیاء لاہور)

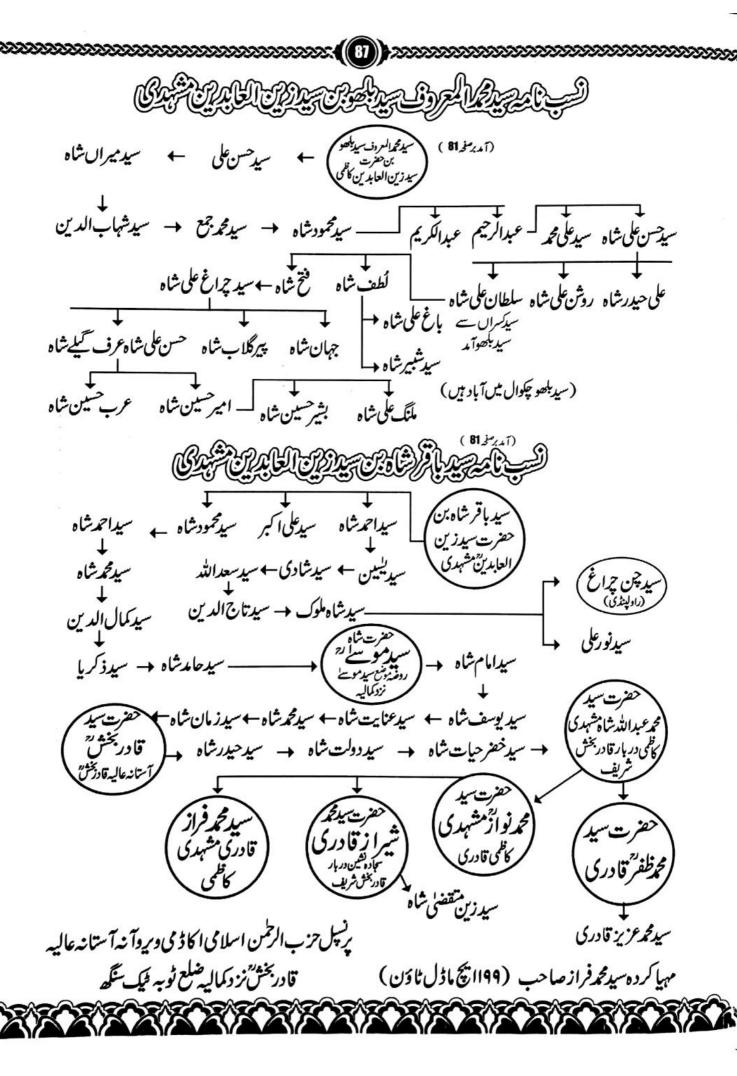
4703 41117-ch 81341617-41023-11b

تخصيل گوجرخان ضلع راولپنڈی کامشہور قصبہ سيد سران مشہدي سادات کا قديم مرکز ہے حضرت بري امام کي آمھويں پشت اوپر سیدسین مشہدی سید کسرال سے موضع چولیاں کرسال ضلع چکوال چلے گئے۔ یہاں 1026 ھکو بری امام سیدمحمود کے گھر پیدا ہوئے طریقت کے لحاظ سے آپ قادری ہیں۔آپ نے حضرت شاہ محمد قادری اور اُن کے والد ماجد حضرت حسن پٹاوری سے بھی ملاقات کا شرف حاصل کیا۔آپ حضرت بالا پیرابن شاہ مقیم کے مرید تھے۔آپ نے سیدشاہ امیر بالا قادری اور حضرت جمال الله حیات المیر زنده پیرقا دری سے فیض باطنی حاصل کیا۔ آپ کے والد ماجد حضرت شاہ محمود اپنے الل عيال معه برى امام كے موضع كرسال سے موضع باغال والا موجودہ اسلام آباد چلے آئے آپ حسب معمول موليثي چراتے اور والد بزرگوار سے علوم ظاہری و باطنی حاصل کرتے اور عبادت الہی میں مصروف رہتے اس کے بعد آپ کے والدنے ظاہری علوم حاصل کرنے کیلئے غورغشتی بھیجا جواس وقت علوم دین کا بڑا مرکز تھا۔شاہ عبدالطیف نے وہاں فقتہ حدیث منطق، ریاضی ،طب و دیگرعلوم حاصل کئے پھروہاں سے مقامات مقدسہ نجف اشرف کربلائے معلے ۔مدینہ منورہ مکہ معظمہ میں بڑے بڑے علائے وقت سے فیض حاصل کیا۔موضع باغاں میں آپ سے کئی کرامات ظاہر ہو کیں اس سے آپ کی بہت شہرت ہوگئ ۔اس پرآپ کے والدنے آپ سے سخت باز پرس کی کہ آپ اللہ کے مخفی رازوں کو کیوں ظاہر كرتے ہيں ۔اس پرشاہ عبدالطیف وہاں سے چور پورموجودہ نور پورشاہاں جواس وقت جنگل تھا چلے گئے ۔بارہ سال وہیں عبادت البی میں مصروف رہے۔آپ کی تبلیغ سے تی قوم اور ہٹوڈ قوم مسلمان ہوئی۔ آپ کی شادی موضع راہی سیداں ضلع ہزارہ کے سیدنور محمد کی دختر دامن خاتون سے ہوئی ایک لڑکی تولد ہوئی جو بعد میں فوت ہوگئی بیوی بھی فوت ہوگئی ۔شاہ چن چراغ مشہدی بھی آپ کے ہمصر تھے آپ بعد میں مجذوب ہو گئے اور اسی حالت میں 1117 مر بمطابق 1708ءمیں وفات پائی اور اس جگہنور بورشاہاں میں فن ہوئے اورنگ زیب عالمگیرنے اپنے تھم سے مقبرہ بنوایا۔ آپ كاعرس ايريل كے آخرى ہفتہ اور مئى كے شروع ميں ہوتا ہے جو يا في دن جارى رہتا ہے۔

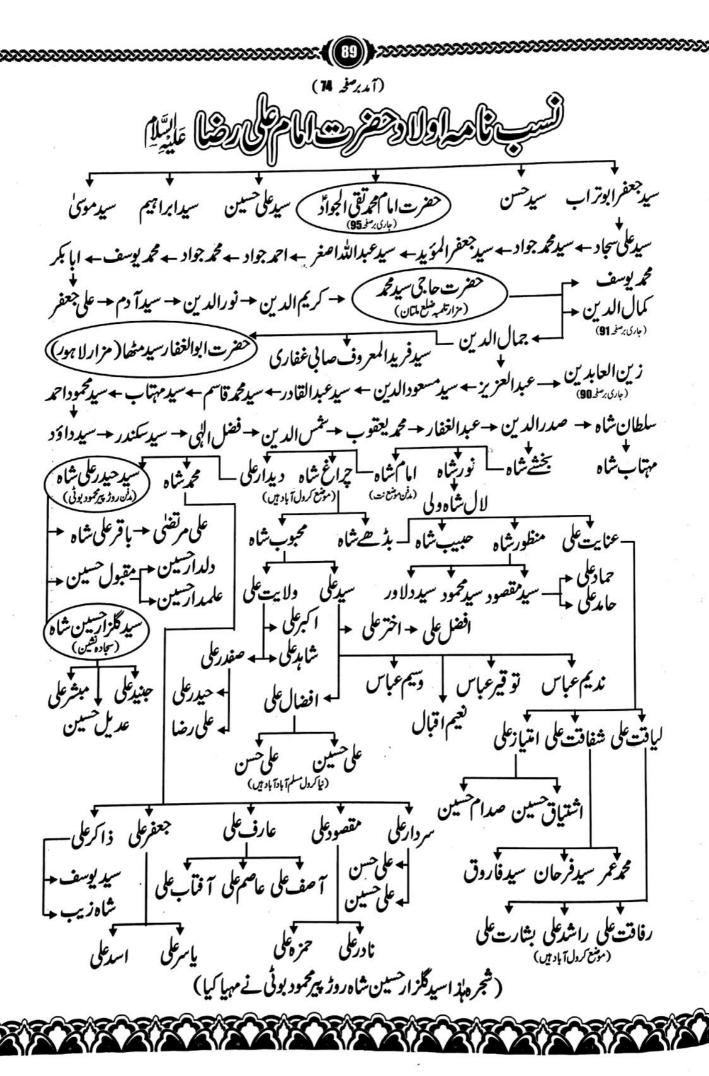








الم موسا كاظم المرب سيرهما كرب سيرهما كرب سيره على المريوس المراق الدين المرسوط كالمرب سيره على المرب سيرهم المرب



(90)>2



(91)

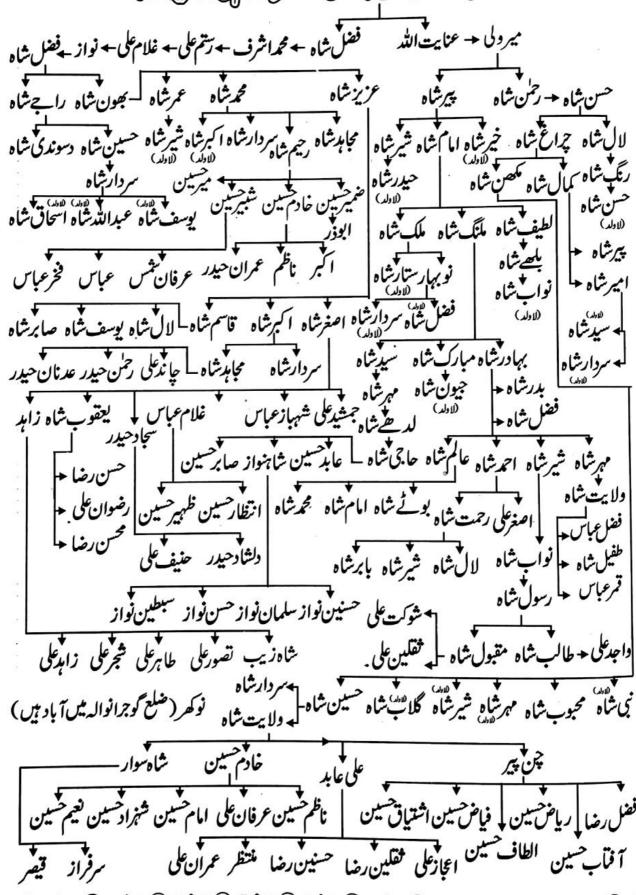


﴾ جيون شاه (لادلد) → چو ہر شاه ← امان الله ← شاه رکن عالم ← اعظم شاه ← گلاب شاه ← رحم شاه (لادله) شبرسين مشاق حسين بشر حتين صفد وحتين شها ذسين ا خصين طالب المحسين المحرضاتين وسيم غباس ميشم عباس ذوالفقارعلي اسدعلي سجاد حيد رمحسن رضا يوسف على عنايت على على حسين انورعلى فيض الحن رياض الحن زوار خسين ميرال محى الدين حسن مجتبى على مقصود على جرار بإشم رضا

توقیرزابد مجابداکبر طاہرعباس تنورغباس تنورغباس تنورغباس تنورغباس تنورغباس تنورغباس علاحتین مظرحتین عبال منافقت علی منافقت منافقت علی منافقت عل

(تخصیل لیه مظفر گڑھ بل جوئیاں میں آباد ہیں)

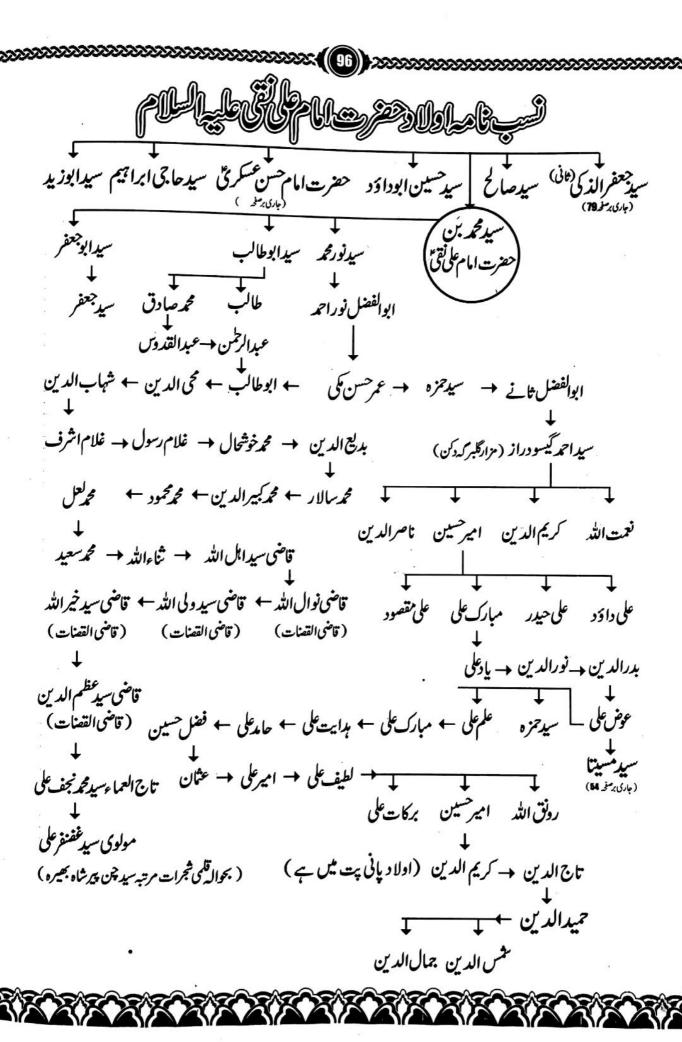
(آريمني 90)

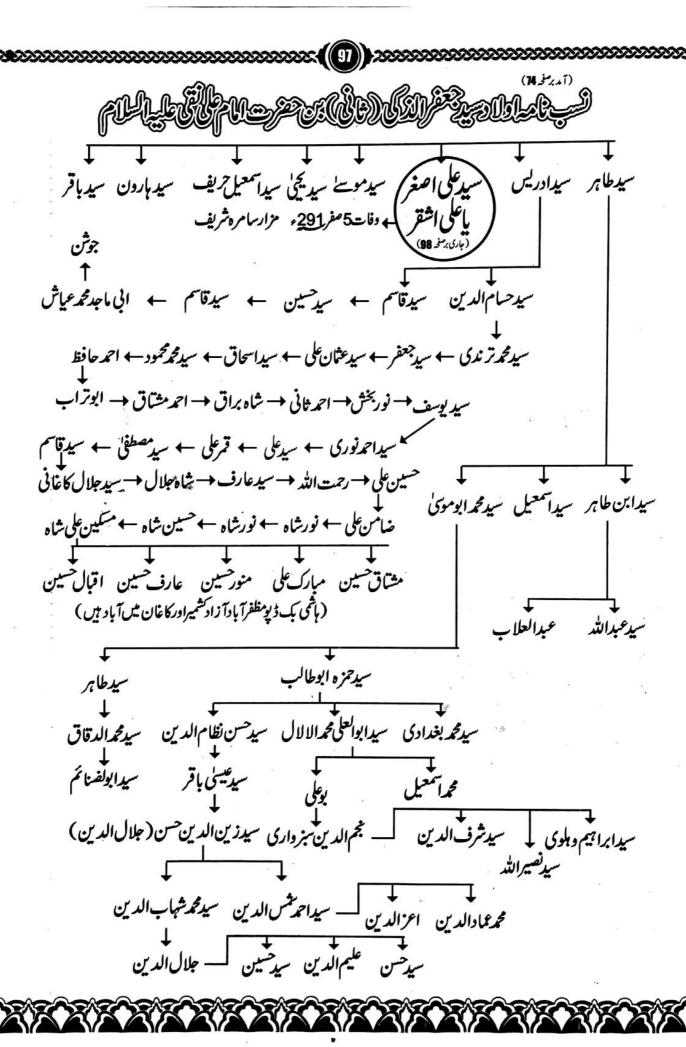


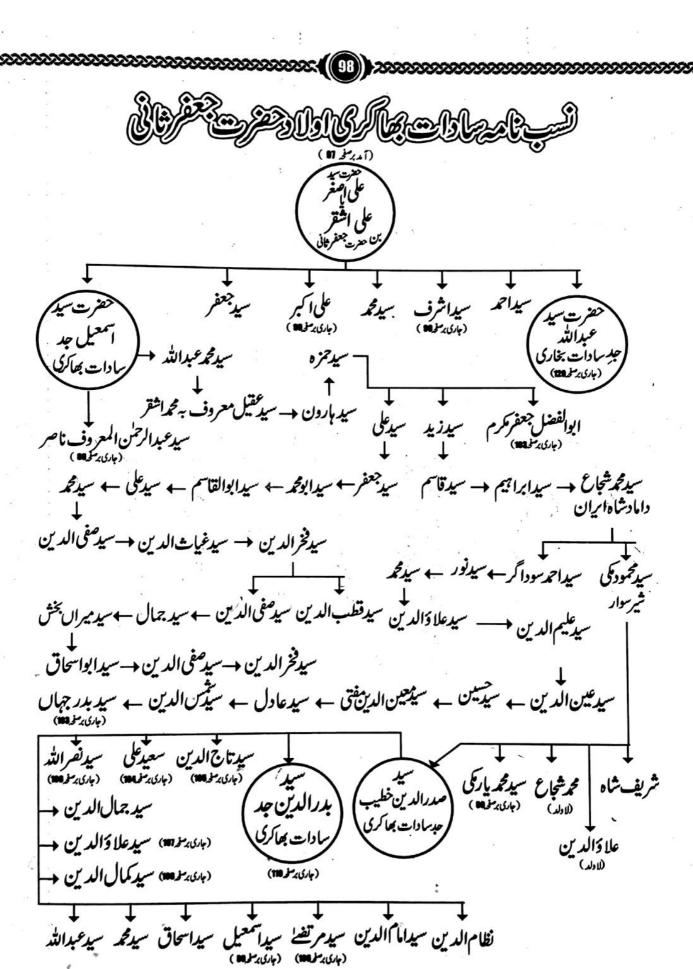
(آمديرصفحہ90) رمشاه بن رحمت شاه بن مير محمد پیرشاه بن رحمت شاه بن میرمجر ستارشاه لالشاه جلال شاه غلام سين نياز سين شيرشاه غلام شاه محمد شاه خيرشاه فخ شاه ر^نشاه میرشاه ما قرشاه , لم منظور شاه چن شاه يشاه+لال شاه شيرشاه محسين شاه شفقت على فيضاضين ٢ ذيثان على سبط على زين العابدين جمال الدين لزرجسين بركت شاه (آرير في وه على مثاه على مناه على عباس فدا سين (آمەر سغە 90) بہاول شاہ ملک شاه صفدرعلی البرشاه بركت شاه منير سين واحدثين محموديين احرك افتخارعكى اعجازعلى امتيازعلى عباس على افتخار ير اولا دفتح شاه بن قطب شاه (مدرسخه ۹۵) ولايت شاه 🕂 باقر شاه حيات شاه نواب شاه وسيم رضا نديم قاسم صفدر عارف منور کےشاہ — * کلاب شاہ سردارشاہ حسین شاہ لال شاہ + حیرر - * ظفرعبال پیشاہ <u>* گلا</u>ب شاہ سردارشاہ حسین شاہ لال شاہ + حیرر - معاہد مین (يَك نَبر 11/C سر كودها بهندُ رضلع حافظ آباد على يورچشه نو كمر چك مرض آباد بين كوجرانواله) (كالاشاه كا كودنديان مين آباد بين)

(95)

(آمديرصغي89) RESIDENTAL SESSION OF THE SESSION OF وسے اُمِرِقع ﴾ سیدمحم اسمعیل ← سیدابواسحاق ← سیدداؤد ← سیدولی محمد سیدمحمزین العابدین سيدعبدالباقي ← سيدابوعلى المواهب ← سيدابوالحنان ← سيدبرقعه بيش ← سيدشاه كبير ← سيدمسعود يدابوالفضل ← سيدابوالفيض ← سيدابوالخامس ← سيدابوالكلام ← سيدابوالقيام ← سيدعبدالرشيد سيد فتح الله → سيدمبارك شاه → سيدفضل دين → سيدمحمرتقي الدين آ دم → سيدعبدالمجيد → سيدا بوحنيفه سيدداؤد ← سيدعبدالله ← سيدعبدالقادر ← سيرمحن ← سيدغلام محى الدين ← سيرعلي مهر ← سيداميرشاه ان کی اولادموضع ڈہلیاں افک میں آبادہے 🗡 سیر محکم دین ليدمحمد المرجعي سيد موسط مبرقع ← ابومحمد ابراهيم ← سيدداؤد ← سيداحمد ← سيدمسعود ← سيدمحمد (موضع ذهليان سد ابوالفضل → سيدابوالباقي → سيدابوالمعالي محمر → سيدابوحيات محمر → سيرمجر ثاني → سيدمحمرز مان سيدا بوالمعان ← سيد ابولمقارئم ← سيدعبدالرشيد ← سيدعبدالطيف ← سيرعبدالحميد ← سيرتقي الدين كرماني سيد فتح الله كرماني → سيدمبارك → سيد فيض الله شاه → سيرمستيق الدين عرف آدم كرماني ولادت 27رمضان919ء سيدرحمت الله سيدجلال الدين مبقام سیت پورضلع مظفر گڑھ مزار كوثها جلال ولادت10 ذوالى 960 ه داؤد کرمانی (سندھ) وفات1024ھ (شاہ ابوالمعالی بمطابق1574 وشير وكرها وكاره وفات بعهد جهاتگير بادشاه مزارلا ہور میں ہے

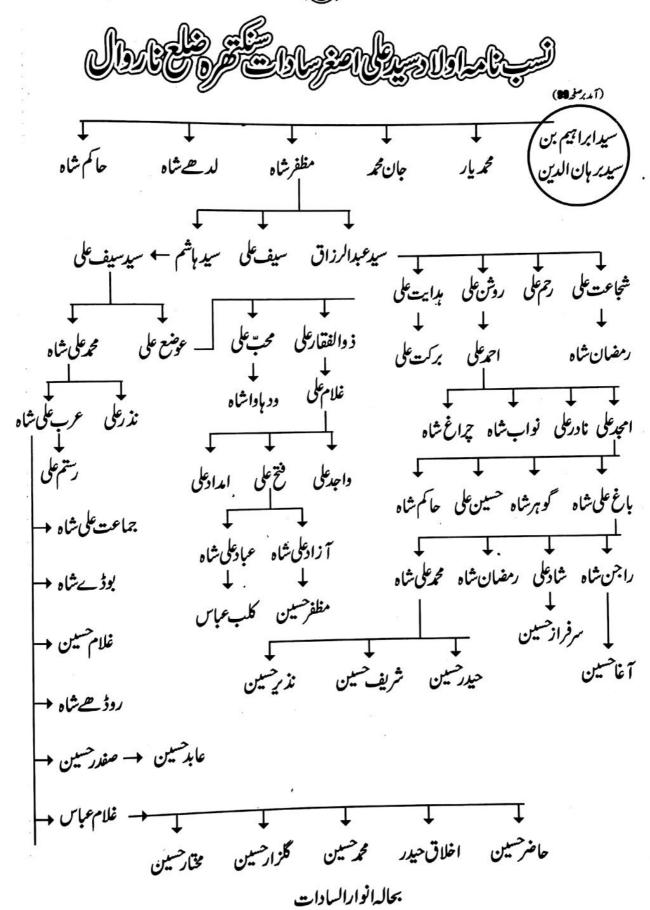




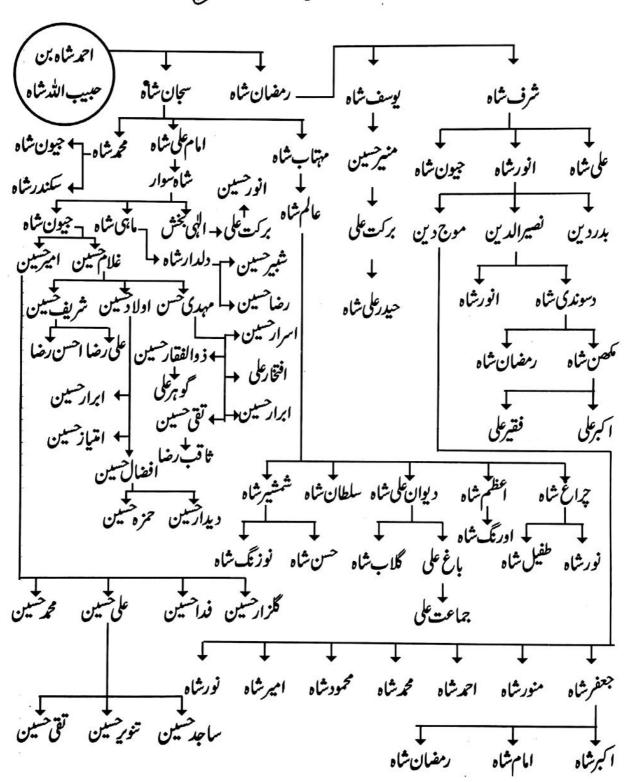


(99)

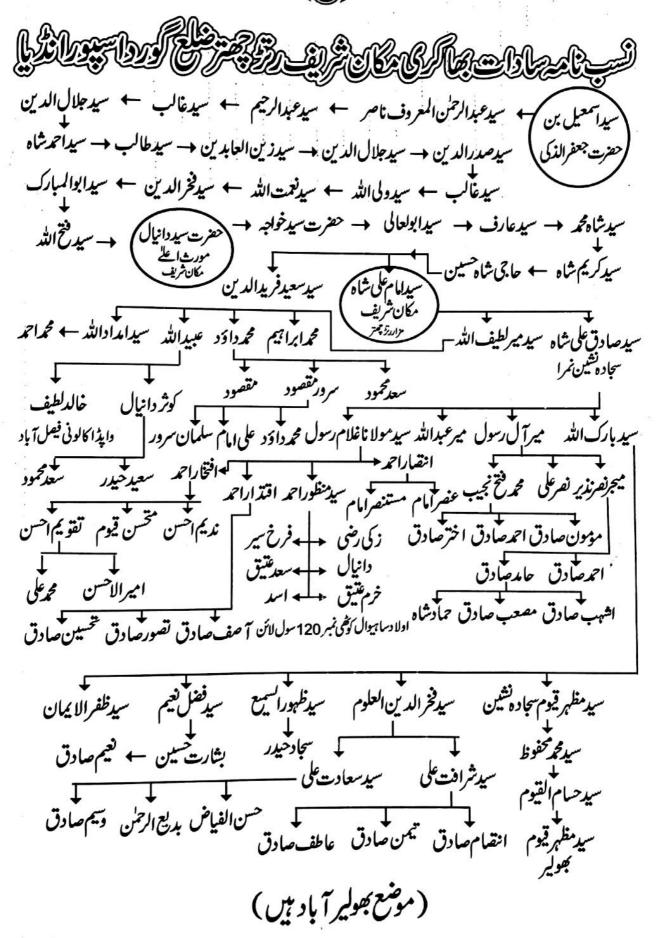
بید علی اصغربن بریاض سید علی اکبر سید اسمعیل بسید محمد عبدالله بسید عقبل معروف به محمداشر اسید مارون بر معیل بسید محمد الله بسید مارون بر معیل بسید بر معیل بر معیل بسید بر معیل بر معیل بسید بر معیل ب سيرعلى → سيراحم سيرفخرالدين سيرمجودكي ← صدرالدين خطيب بسيدمحمد اسمعيل ب قطب شاه سيدعمرالدين محرشاه ← محودشاه ← بهارالدين ← سيدمحر سيدابراهيم مزار جالندهرشمر ↓ مزار جالندهرشمر به فخشاه ← ملتان شاه ← غیاث الدین ← بدرالدین ا بر مان الدين → محروص → ركن الدين → صدالدين → ↓ ↓ ↓ أ شمشيرعلى كاظم على مدوعلى بهادرعلی گلاب شاه محكم شاه نقوشاه

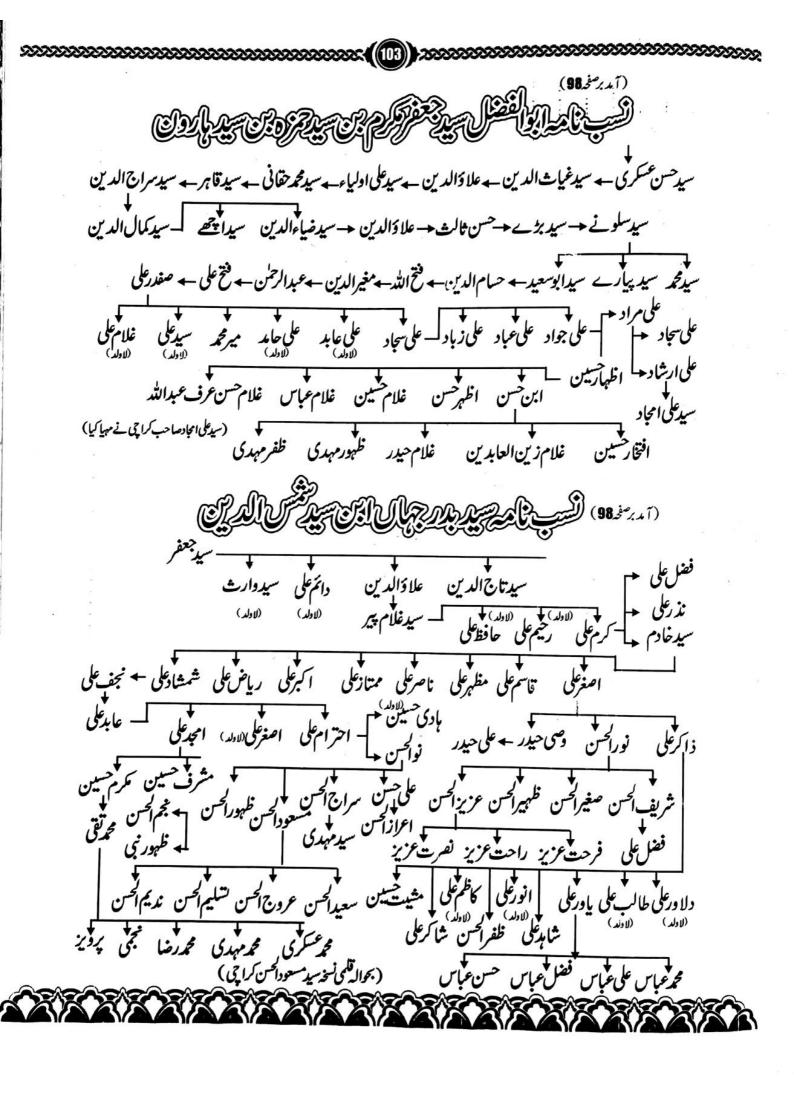


البيناء المادية فالمتواطقة والتاديان



(سنكهم اضلع نارووال نبي پوره مين آبادېي)



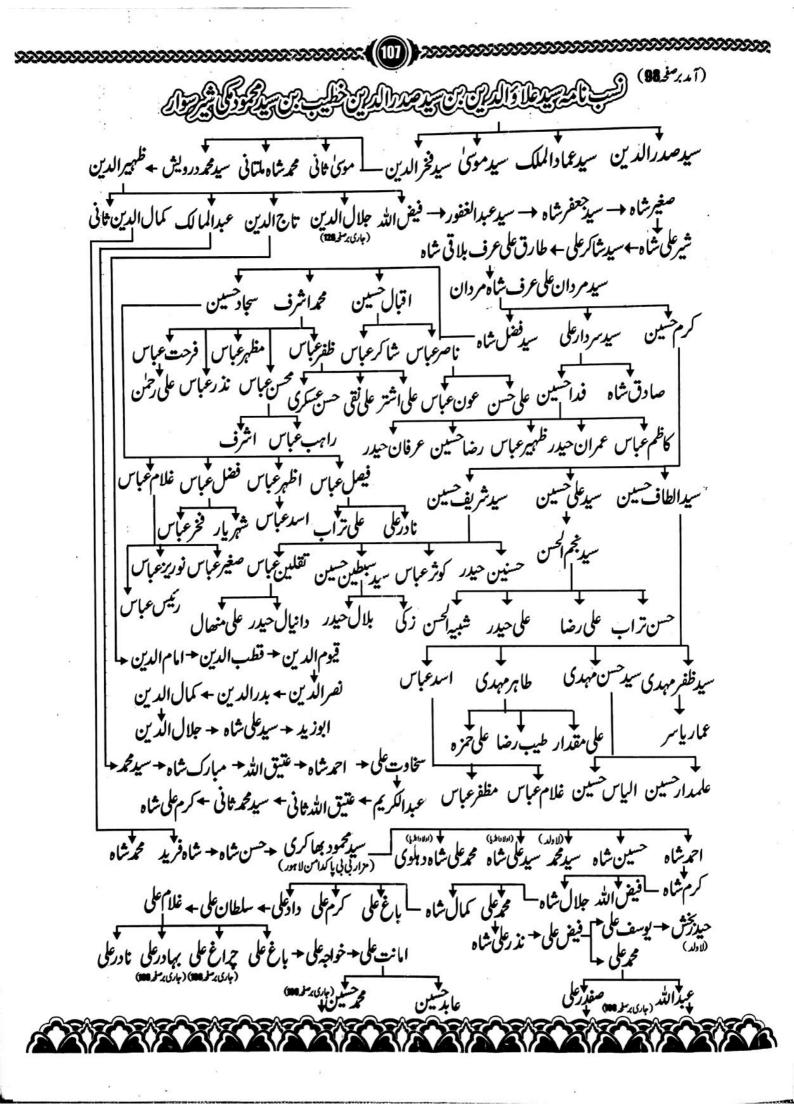


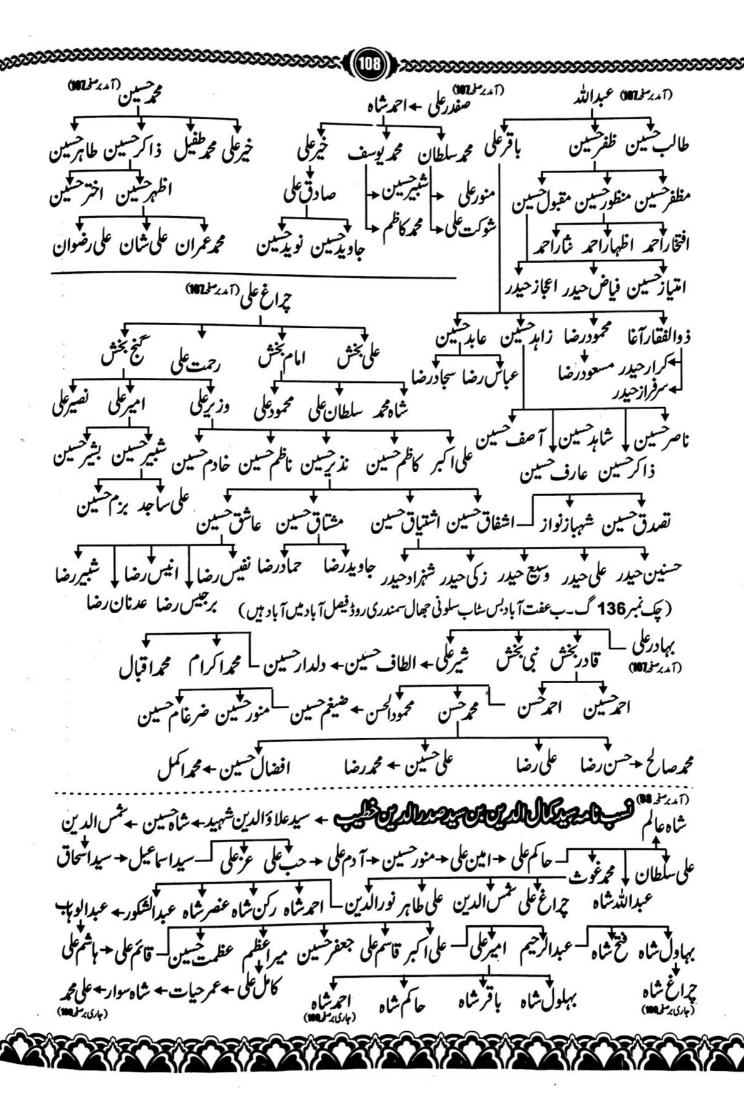
سيدمحددرويش م سيظهيرالدين م غلام حيدر على رضا رحم على فضل على سيدوادعلى سيدجلال سيدكرم محمر + سيدكمال سيدمسعود سيدمجد سيدمحود سيدمجود سيدم جراغ على بها درعلى ماغ على على المغلل المرعلى المعلى المغلل المعلى المغلل المعلى المغلل المعلى المغلل المعلى المغلل المعلى المعلى المغلل المعلى المعل (سادات بخ گرائیں انبالہ (انڈیا) بحوالة لمی شجرہ چن پیرشاہ بھیرہ ضلع سر گودھا) جعفر حسین طالب حسین باقر حسین سيداحد + السيب المريد يعيد الله المان يد معد الدين المراح فطيب المان الدين المراح وكالم المراح المراح الدين سيرمحمود← سيدحسام الدين ← سير عقيل ← صدر الدين ثاني ← احمد اسحاق ← شاه محمر على ← سعيد على ← سيرمحمر مونس شاه ←رنگ علی ← فتح شاه سیرشاه ← قطب شاه شیرشاه سیدسین ← مظفرعلی خادم مین بادرشاه پہلوان شاه چراغ شاه منظور سین خیرشاه مهرشاه بنتی شاه کی مین اوسی فتح شاه کی مین بادرشاه مبارک شاه بادرشاه بادرشاه مبارک شاه بادرشاه بادرشاه مبارک شاه بادرشاه بادرشاه مبارک شاه بادرشاه بادرشا نذر حسين 🗕 منظور حسين غلام بين مريد سين حيدر شاه الجماول شاه احمر شاه فياض سين نذرسين مظفرشاه الفتين ملازم سين ملازم سين للم على المعلى على المراحبين المعلى ا غلام سين سردارشاه محرشاه ولايت سين اميرسين ناورشاه علازم سين (مونع حين شاه وادمي تعيل شاه يور)

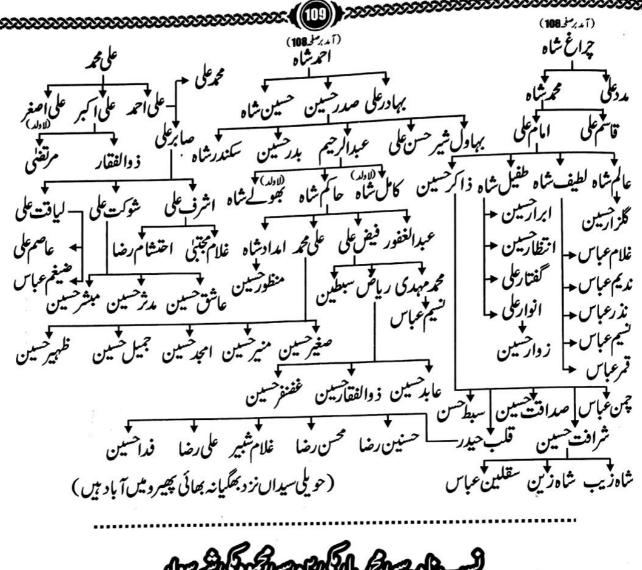
سير ممس الدين → سيد بابوشاه → سيد بهاولدين → سيد بونس شاه ر حیدرشاه عنایت شاه بها درشاه قادرشاه به شهابل شاه بإقرشاه الممثاه + عاصم حسين رضوان على حيدرعاس طيب عباس حيب عباس فرغام عباس جازم عباس وحيد غباس نويدعباس رمضاك شاه خادم حسين اشفاق حسين طراز حسين نواز اعجاز شهباز سجاد ظهور حسين الموكت على خادم سين نظافت حسين نظافت الم ﴾ ﴿ خالد . ﴿ ﴿ خَالَد . ﴿ مَا لَكُ مُ اللَّهِ الْحَرْدِ مُعْلَمُ مِيدِرِ مُدْمِعِ اللَّهِ مُعْلِمُ الْحَرْدِ خالد عابد عابد عابد المسين رفاقت مين خ حيدرعباس احدثين وليدشين ساجدتين لم مرز وسيم عباس م خوشنودعلى محمودسين مطلور نضل عباس *آرشاد حسین_نند رخسین امیر عرف ب^ا ابوذرغفاري دلاورعباس غيور بخارى اولاجلين على كبر قاسم على (موضع تزیانوالی نزدشر قپور) (بدر بلاک علامه اقبال ٹاؤن لا مور) (نور پورارائیاں نزدشر قپور) (شاہ جمال ٹاؤن نزدگته فیکٹری کیٹ نمبر 3)

السياعة يوران المارية والمراق فليدين ويكودكا والوال مسيدادد ذكرياشاه سلطان شاه ومحود شاه شكورشاه وسيدابوبكر احمرشاه حسين شاه حسن شاه سيدشس الدين شهاب الدین لطف شاه + جلال شاه + امیر شاه + عمر شاه کریم شاه و ننده شاه + زنده شاه و سین شاه رجب شاه + نظام شاه امام شاه احد شاه + عيسى شاه سلطان شاه العرشاه امام شاه سلطان شاه صبيب الله نفر الله مسيد مزه م ماغ شاه خواجه شاه ميدالرزاق رضاشاه ميران درويش م اميرشاه داراشاه كهيوكيشاه جيوك شاه حيوت شاه حسيشاه حاجي شاه عزيزشاه سيدالست شاه حفضل شاه حجيوت شاه مبارك شاه عظر شاه منورشاه پیرشاه قادرشاه حسین شاه حسن شاه مریدشاه محسن شاه عارف حسير الأداء المعلى المعلى المعلى عارشاه فيض على شاه شيرشاه المعلى المرادعي على على على على على على المعلى الم صداحتين ذبيج الخن محمعلى عارف عباس محرمهدى تنقيرسين ابوالفضل عباس تنورسين شبيرسين جاويد خيدر زين العالدين تيمور على جاويد عارف (بحوالة لمى نسخة سيد سبط الحن ضيغم آلومها رشر يف ضلع سيالكوك)

سید خواجہ بیدر جب شاہ ← سید نظام شاہ ← سیداحمد شاہ ← سیداسمعیل ← سید خواجہ بیدرخواجہ سیدخواجہ سیدخواج علی ← سید جیوان شاہ ← سیدامیر شاہ ← سیدمیرال شاہ درویش ← سیدرضا شاہ سیدمجھ شاہ ← سیدمیرال شاہ درویش ← سیدمیران شاہ ← سیدمیران شاہ ← سیدمیران شاہ ← سیدمیران شاہ ← سیدمیر فیق شاہ سیدمجھ شاہ بیدرمضان شاہ ← سیدمیران شاہ ← سیدمیران سیدافتخار الحن شاہ ← سیدفیض الحن



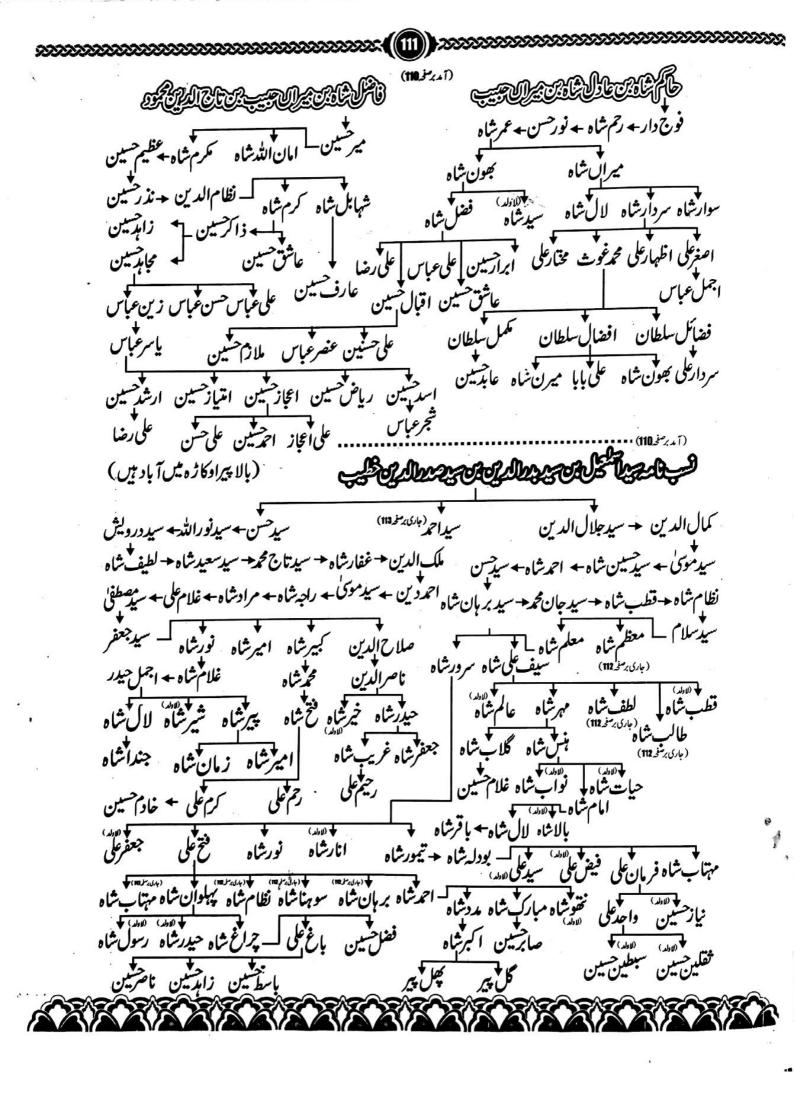




کی سیداست میل میان میرادی به خدایاری به سکندرشاه به شاه مرادی سیدمجودی سیداست سیدمجودی سیدالله یاری به خدایاری به خدایاری به سیدورشاه کی به پیرشادی شاه کی به پیرسید چوعظ شاه سیدعبدالرحمٰن سیدالله یاری فی خورشاه سیدورشاه کی به پیرشخص شاه به پیرشخص شاه به پیرشاه کی عرف پیربخش میروش کیده باددر



ملعيل سعدالله سيدم تضا سيدمهدي سيدعطاالله سيا سيدوجيبهالدين سيرحام جلال الدين علاؤالدين سيدميران سيدصدرالدين سيدابوبكر سيدنا صرالدين عبدالمومن → عبدالملك شاه سيدمبارك ← سيد فخرالدين ← سيد جلاالدين سيدا شمعيل → سيدبابو → سيدبر مان الدين → سيدباقر → سيدعبدالله سيدر حمث الله سيدالله دادشاه (آ مدركالي سيدال ضلع راوليندي) ← سيدالله بخش ← شريف شاه بر ہان علی شاہ ﴿ نیاز علی شاہ ﴿شیرشاہ ﴿ گل شیرشاہ ﴿ رکن شاہ ﴿ قطبِ شاہ سيد يعقوب شاه سيدتاج محمود عالم شهيد غلام محسين شاه ميرال حبيب شاه ميرال امجد ميرال احمد ميرال ا عالم شاه قاسم شاه فاصل شاه عادل شاه ابرار خلین لی تقی خلین کی کاظم خسین کی صادق حسین قاسم شاه حکل شیرشاه حاود کے شاه حاکم شاه رمرد سین مزم خسین مرکب سین مرف سین مرف سین مرف سین محت حسین مرف سین پیرسید محمد وارث علی شاه روضه جنٹیاله شیرخان ضلع شخو پوره (اولا دموضع شاکره موہر مخصیل گوجرخان راولینڈی) ہیر کے عظیم خالق سیدوارث شاہ 1720ء میں پیدا ہوئے۔ پورانام سیدمحمدوارث شاہ تھا آپ نے شاعری میں نام وارث شاہ اختیار کیا۔سیدگھرانے سے تعلق تھا۔ آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے والدسے حاصل کی لیکن جب جوان ہوئے تو شہر قصور کی مسجد کوٹ کارخ کیااور حافظ غلام مرتضے کی خدمت میں پیش ہوئے۔وارث شاہ اور بکھے شاہ دونوں ہم جماعت تھے علوم ظاہری و باطنی حاصل کرنے کے بعد یاک پتن میں بابا فرید سنج کے مزار پر پہنچ گئے اور باطنی فیض حاصل کیا یہاں سے فارع ہو کر تھٹھ چلے گئے جہال بھاگ بھری کے عشق میں مبتلا ہو گئے ۔اس عشق نے ہیررا نجھا کا قصہ لکھنے پرا کسایا انھوں نے بیقصہ 1180 ھیں تصنیف کیا، بیتصنیف ان کی زندہ جاویدتصنیف ہے۔ بیقصہ شاعر کے عہد کے معاشرتی اورسیاس حالات کا آئینہ دار ہے۔سیدوارث شاہ زندگی کے آخری ایام میں اپنے آبائی قصبے جنڈیالہ شیرخان ضلع شیخو پورہ آ گئے اور وہیں 1790ء میں وفات یائی آپ کا مزار آج بھی عرفان وآ گھی کا مرکز ہے آپ کاعرس مرسال 23 جولائی تا 3 اگست تك مناياجا تاب

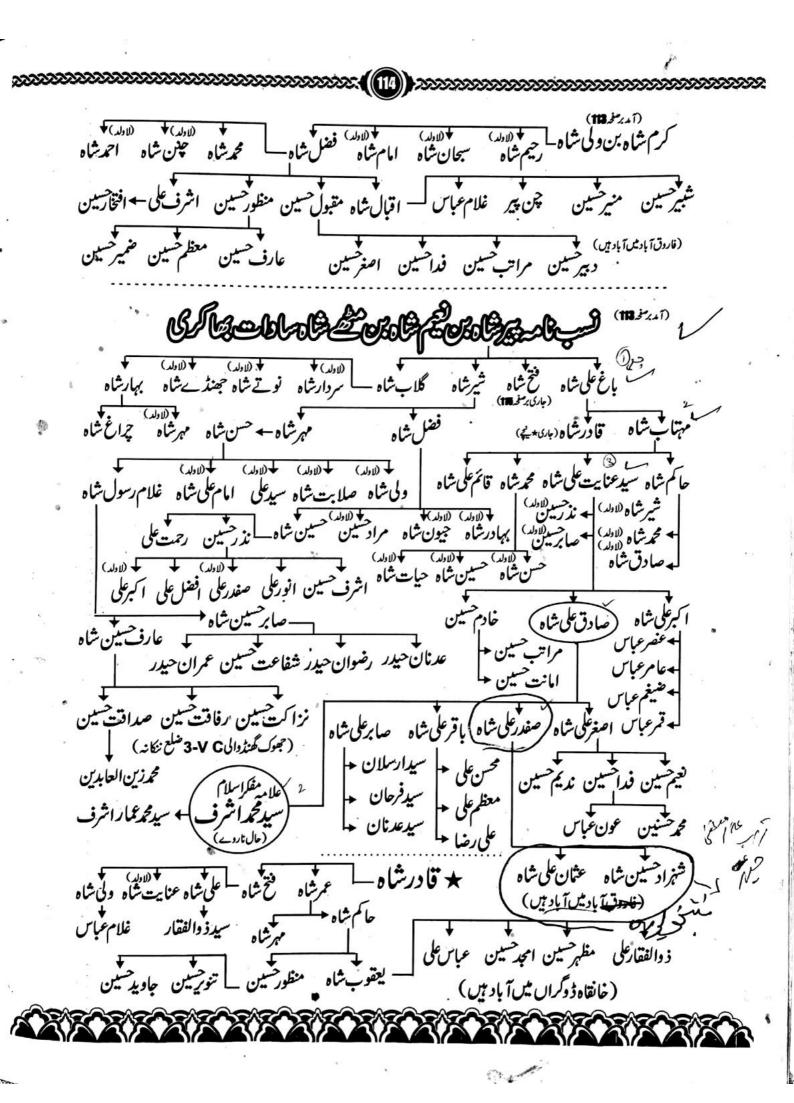


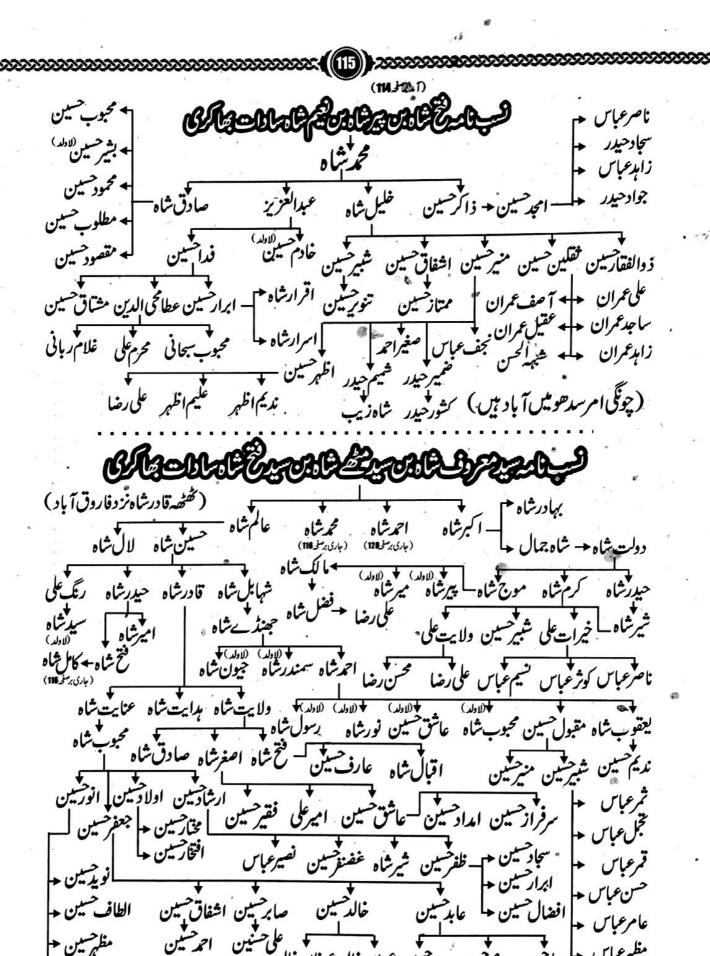
مهتاب شاه نظامشاه بربان شاه ب سوارشاه فضل شين كامل بثاه ر العرب المنطور المنطور العرب العرب المنطور العرب العرب سجاول تُشَاه اكبرشاه اصغرشاه لال شاه گلبهارشاه ملازم حسين كاظم حسين غوث علی شاہ 🗕 بہادر علی 🗖 قادر علی تنشاه قاسم شاه روشن شاه ذا کرشین ۲ صف علی مرتضای کمال مخاوت فيلين صارم مسين اشفاق حسين ذوالفقارعلي احرشاه حفظ شاه

ابرار حسين نزاكت حسين احرار حسين ليافت حسين غدر حسين تطبير حسين مرثر حيدر مدبر حيدر اسرارسين دلدارسين حبدارسين علمدارسين جرارسين عجلسين ضاءالحن انوارالحن محسعلى المارين الماري سيدنظام الدين + رجب شاه + نورشاه + حمزه شاه + خواجه شاه (المعروف معراج شاه) + رضاشاه عرف رحمن شاه حضرت محر شفیع + محمد رضاد ہلوی + احمد بخش + مولا بخش + خدا بخش + میران درولیش (اج سے بھویال گئے) مرجيل الرحمٰن محمد المسلط محمد صابر حسين السيد المريضا المراضا المراض مرنبيل ارحل (آستانه عاليه چشتير بادكاموكل شلع گوجرانواله) سيداعز ازاحمه سيدارمغان سيدمعيد مسعود چشتي ا و کی اولادمانان اور جہانیاں میں آبادہ) سیدشاه بیگ سیدسعدالله سیدشاه خسین سیرعبدالله-(ماری برفوات) (ماری برمولوت) (ماری برطوفت) حاجي شاه مرادشاه حبات شاه غلام محمد مردان شاه ر المرادي المعصوم على شاه معصوم على شاه غازي شاه (سالارسيان فيخو پورة بادين)

نذر سین ل عباس شاه عابد مین هدان : نور

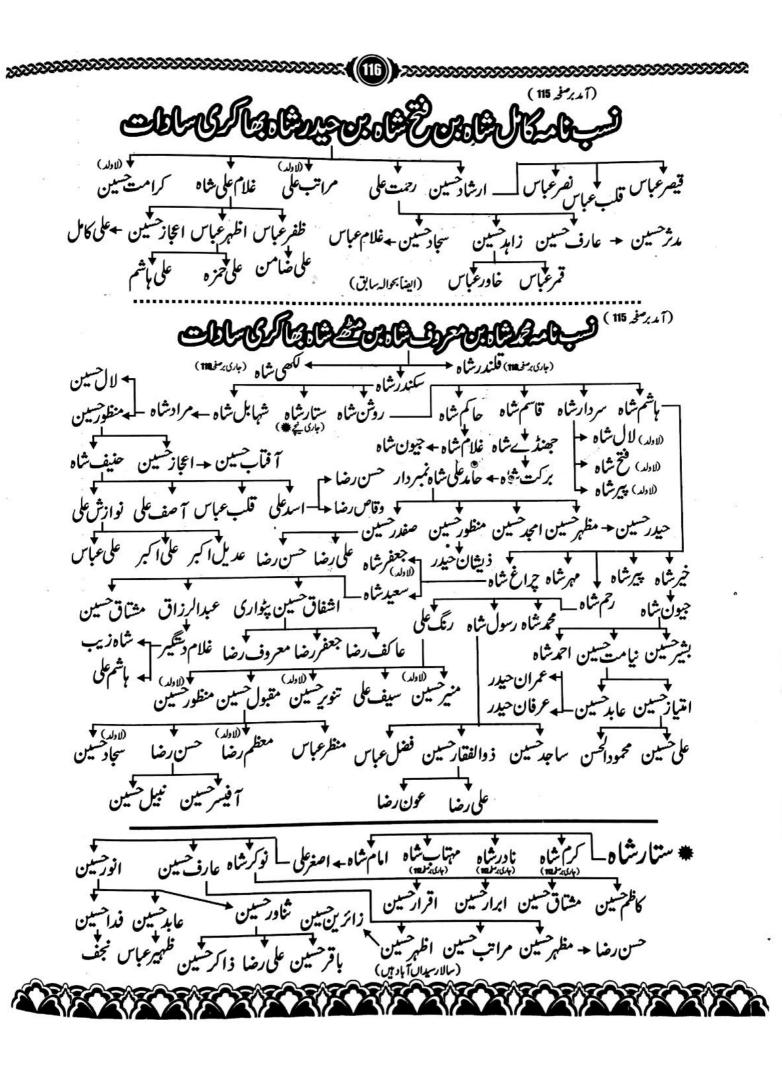
انورشاه ببه مهرشاه (نكانه) اقبال شاه

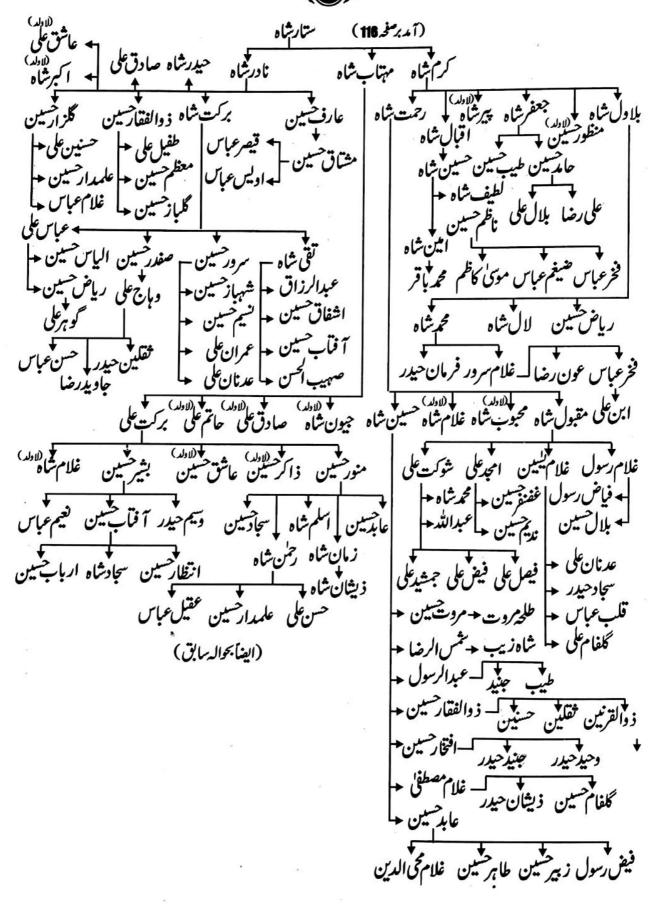




(موضع حسوك منذى بيراسكو ضلع اوكاره يس آبادين)

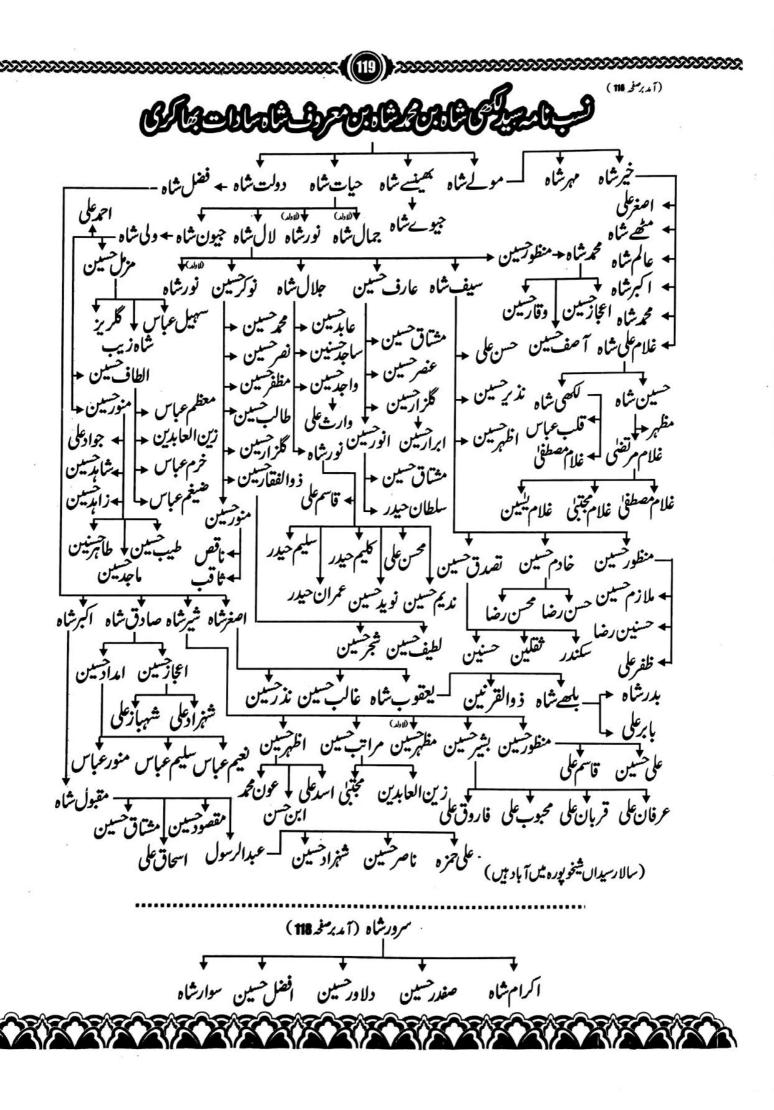
عمارياسر + تنور عباس



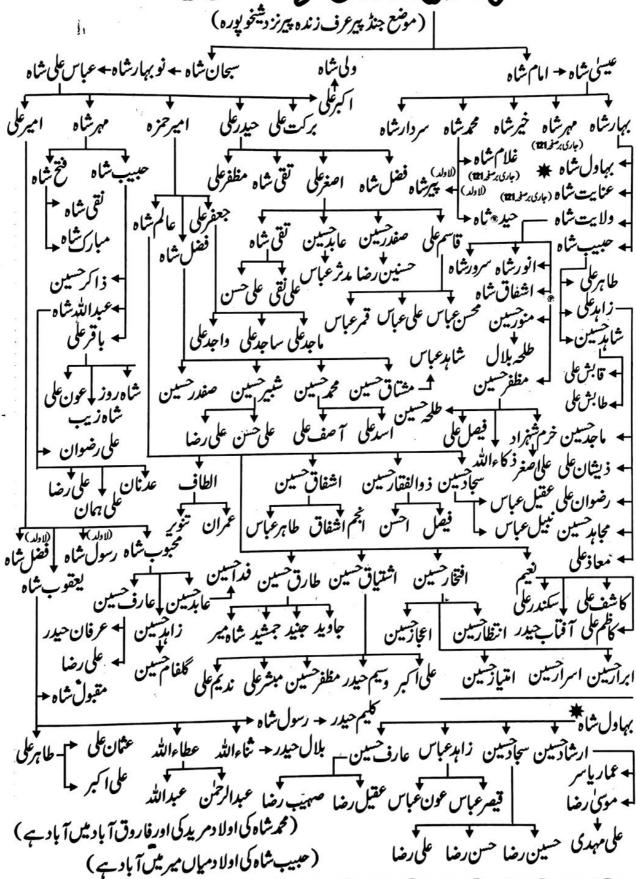


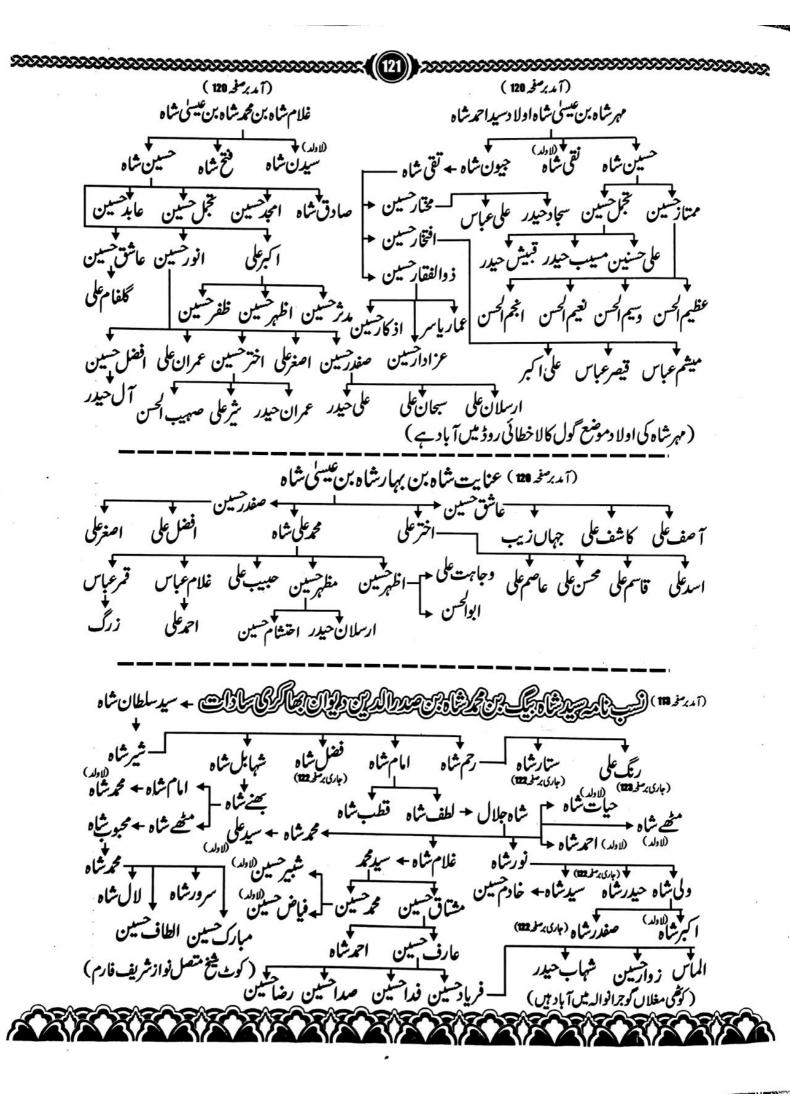
Charles Broken Com



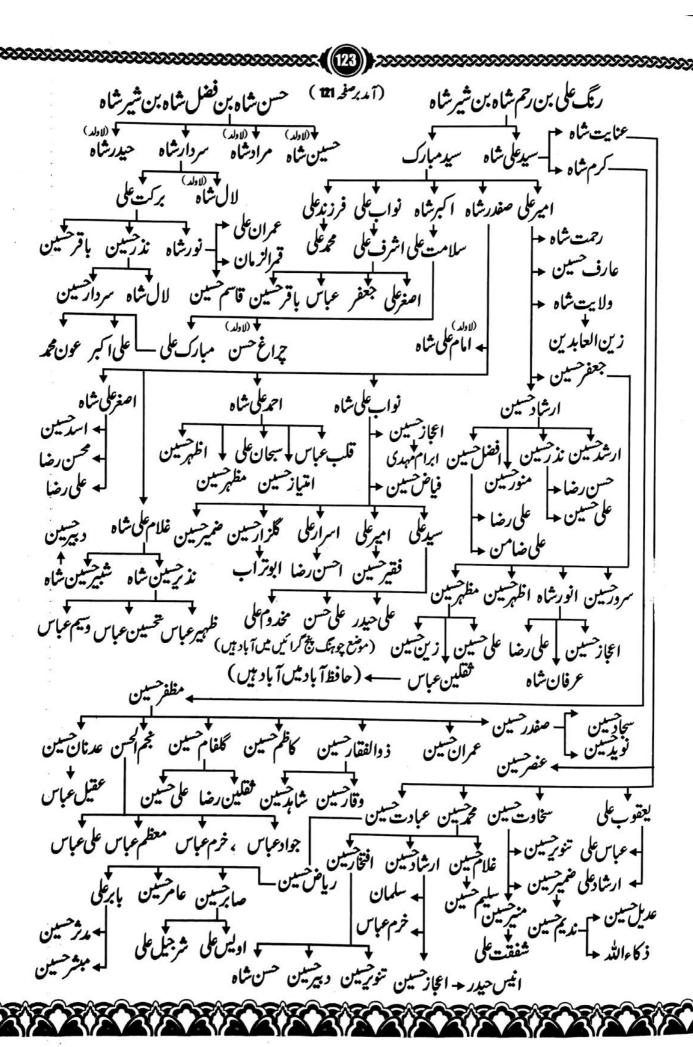


Carling (III) Second Company (

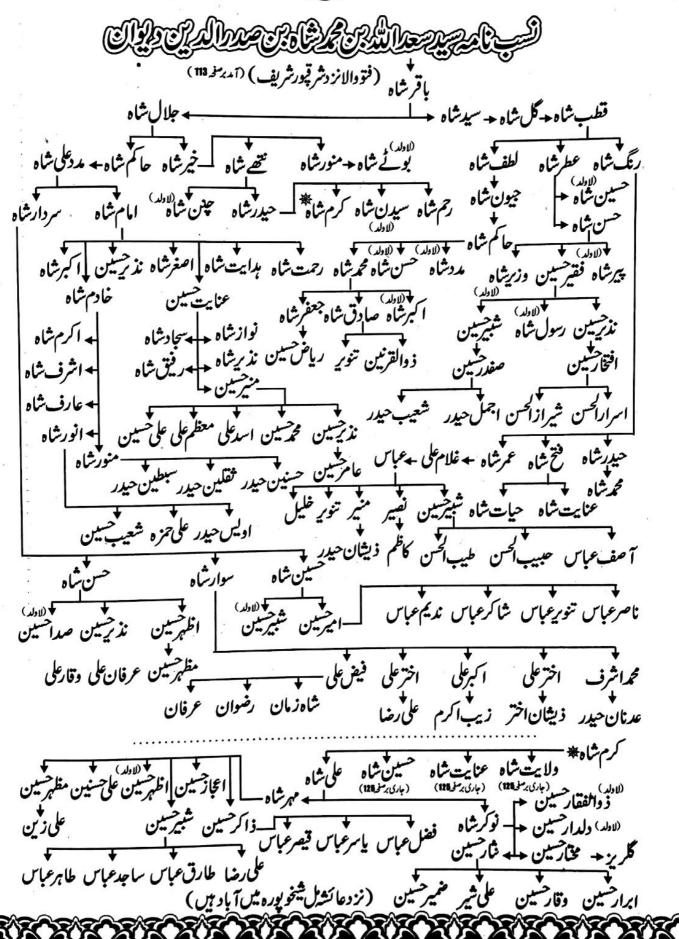


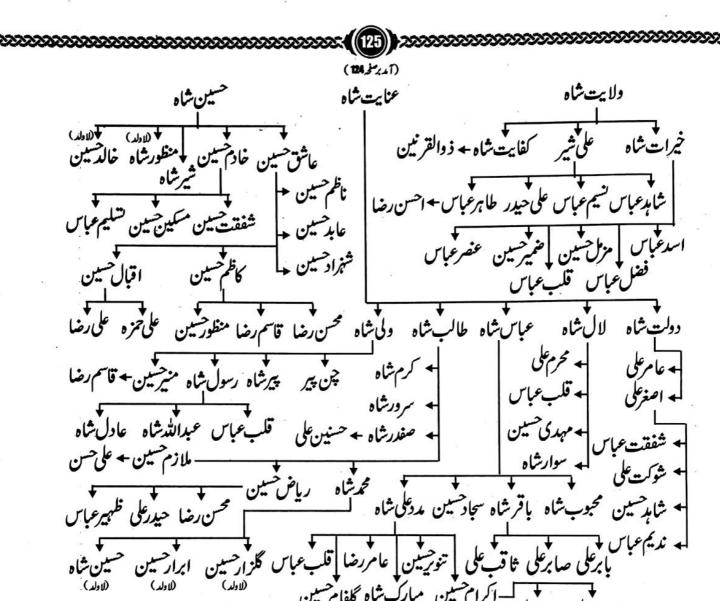






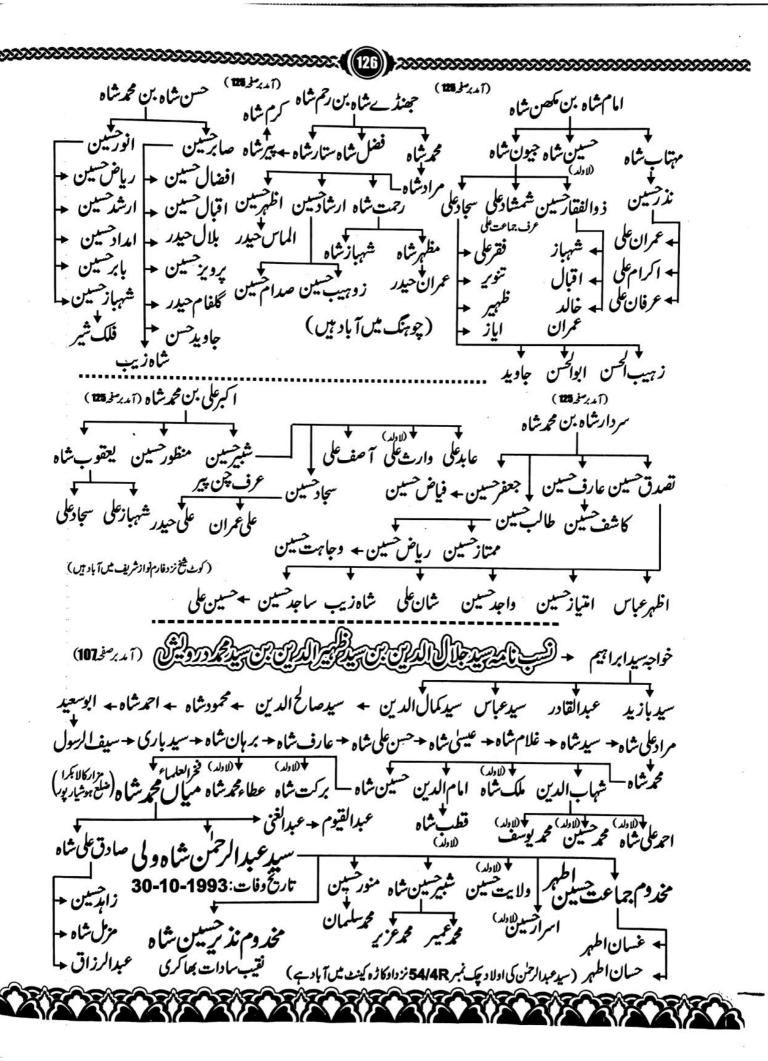
(124) >>>>>>>>>

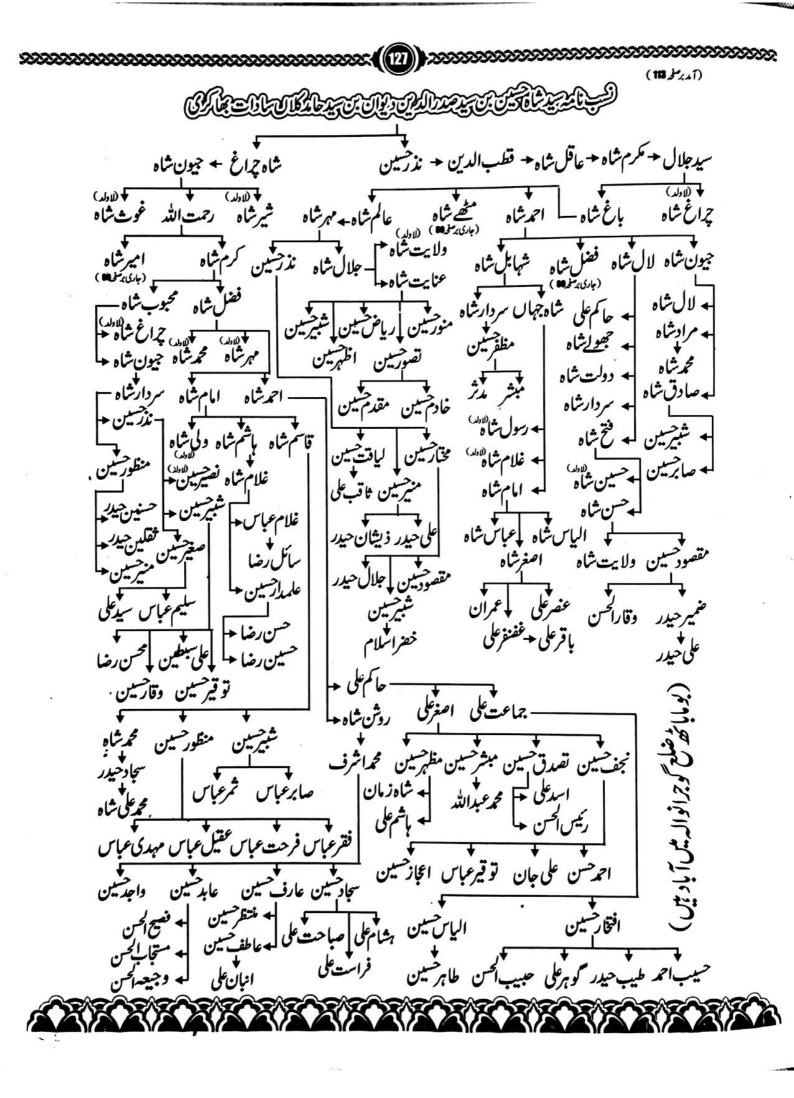




رار برسون المراسف المحراب المحروب الم

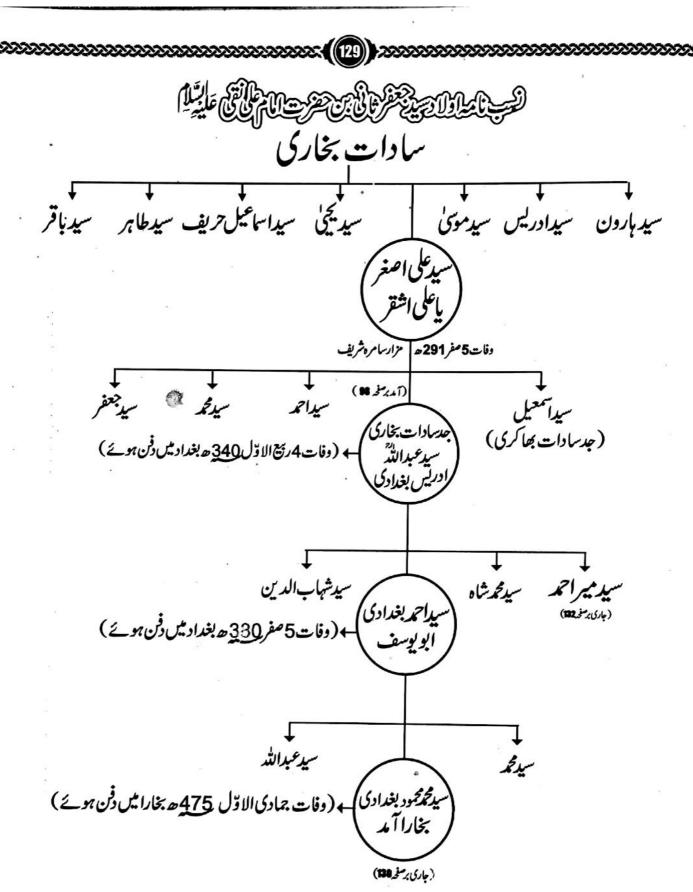
(آناكالياضلع شيخويوره مين آبادين) (على شيركى اولاد جند ياله شيرخان مين آبادي)



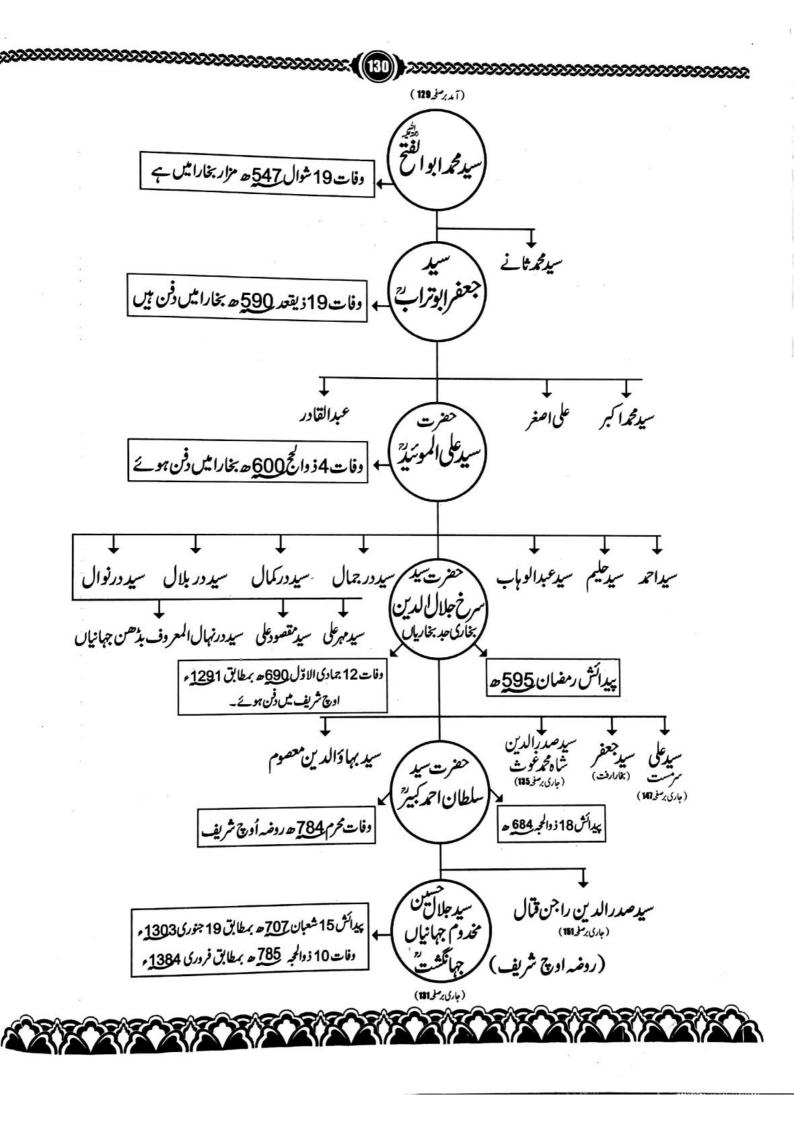


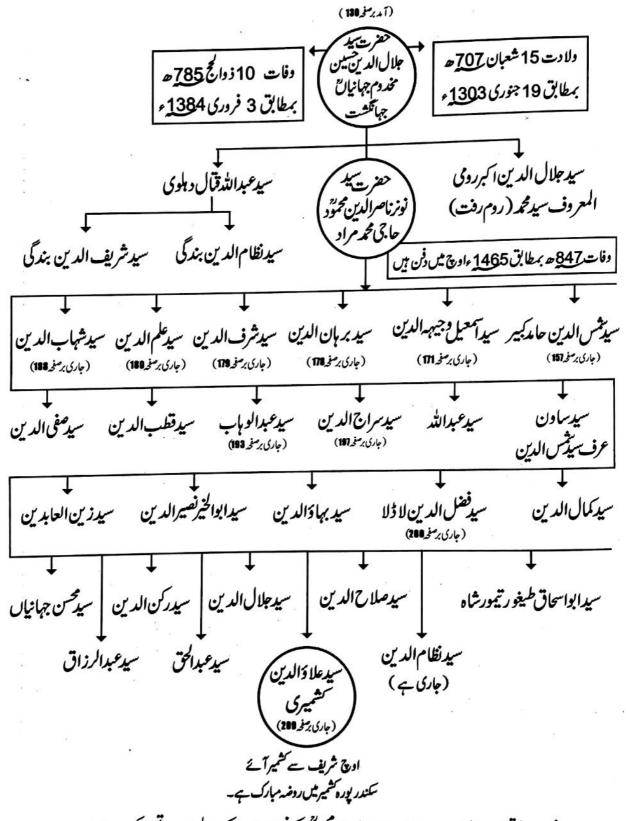
× (128)











نوٹ: مختلف حوالوں سے جونام ناصرالدین محمودؓ کے فرزندان کے ملے ہیں وہ تحریر کردئے ہیں۔ (نسب نامہ مرتبہ هیم عباس خلیفہ اوچ شریف م تاریخ انوارالسادات منسب نامہ مرتبہ سیدنظام الدین)

المين المين والمين والمين والمرافع والم

رآمریر فوق ای سید میرانی عبدالله به سید میراحد به سید میرانی به سید میراند به سید عبدالله به سید میراند به سید میراند به سید خواجه علی به سید احد به سید خواجه علی به خواجه علی

apparal mergal freezes

آپ سلطان المشائ اولیا عرام میں ہے ہیں۔ اکر محبوب الہی کے لقب ہے یاد کئے جاتے ہیں۔ آپ کا ایک لقب سے باد سلط ان المشائ اولیا عرام میں ہے ہیں۔ اکر محبوب الہی کے اقتب ہے اور سلسلہ نسب حضرت علی کرم اللہ وجہ تک بہت ہے۔ آپ کا خاندان بخارا ہے جرت کر کے لاہور آ یا پھر آپ کے داداخواج علی اور نا ناخواج عرب اپنے اہل وعیال سمیت بدایوں چلے گئے وہاں آپ کی بیدائش مبارک 25 صفر 636ھ کو ہوئی پائچ برس کی عمر میں باپ وفات پاگئے۔ اس دوران مولا ناعلا وَالدین اصولی ہے قدوری بڑھی اس کے بعد قرآن پاک اور کتب دیٹی پڑھنا شروع کیا پھر عم افت میں کہال حاصل کیا عزید علم کے حصول کے لئے والدہ کے ہمراہ دبلی چلے کے ۔ اور مولا نائم سالہ بن کی شاگردی میں چلے گئے اور اور احمد تبریزی سی سی تصفیق میں صدیث کے بعد مختل سے بیا میں ہے ہوئی نائم اوراح محتبریزی سی سی تصفیق میں صدیث کے بعد مختل سے بیا فرید نے پہلے بی دن خلیفہ مقرر کر دیا۔ آپ ان کے پاس 15 رجب 655ھ کو پنچ اور 3 رکھ عمر میں سال تھی بابا فرید نے پہلے بی دن خلیفہ مقرر کر دیا۔ آپ ان کے پاس 15 رجب 655ھ کو پنچ اور 3 رکھ الاول 656ھ کے تاکہ واضاتی واسلامی انقلاب بیا کردیا۔ لوگ جو قدر جو ق آ ہو کے ہاتھ کہ دیورے ملک میں ہم گیرا خلاقی واسلامی انقلاب بیا کردیا۔ لوگ جو ق در جو ق آ ہو کہ ہاتھ کہ دیور سے شاگردوں میں امیر خسرور فیح الدین ہاروں سیر حسین کرمائی محمد امام اورا میر حسن بخری کو آ ہو بیا را کھتے تھے۔

ں فوائدالفواد فصل فواید راحت الحبین اور سیرالا ولیاء آپ کی چارتصانیف ہیں فوائدالفواد آپ) کے خلیفہ خواجہ حسن نجری نے مرتب کی جس میں ساع کا بار بارذ کر آیا ہے۔

آپ کی وفات 725ھیں ہوئی دہلی میں فن ہوئے۔

Signification of the second se

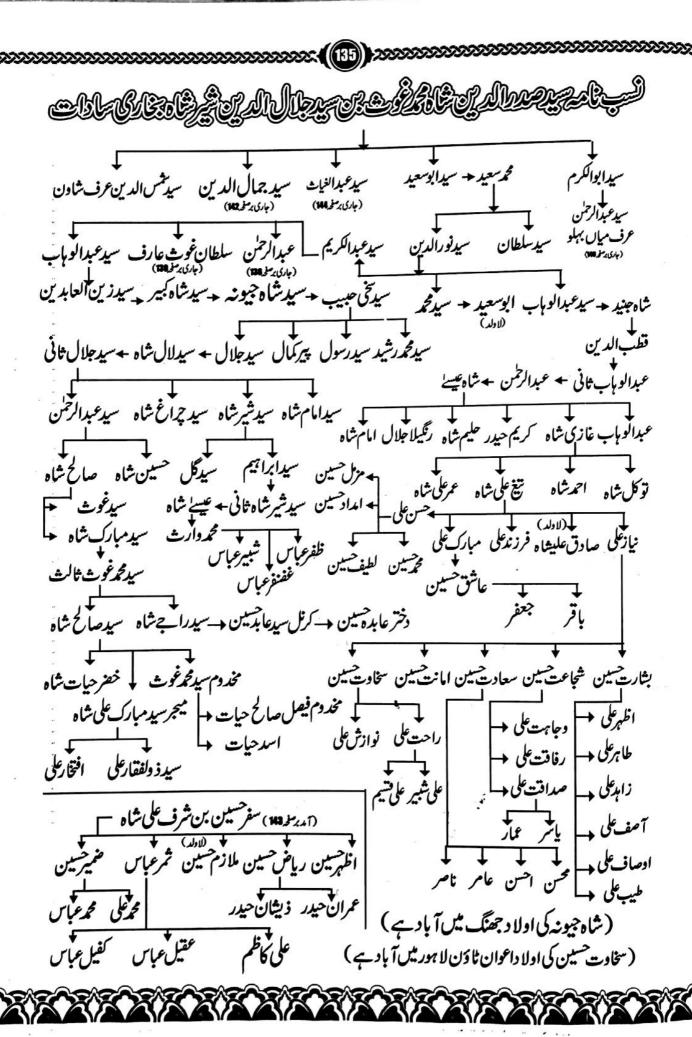
پنجاب میں ملتان کے بعداشاعت اسلام کا دوسر ابڑا مرکز اوچ شریف تھا۔ جو پنجاب کے پانچ دریاؤں کے سنگم پنج ند کے قریب ایک قدیم قصبہ ہے۔ اس سرز مین میں بڑے بڑے اولیاء کرام اورصوفیائے عظام محواستراحت ہیں ایک اوچ بخار سیاوردوسرااوچ گیلانیاں کہلاتا ہے۔ اورسہرور دیہ بزرگوں کامسکن ہے۔ زمانہ قدیم میں اوچ کو دیوگڑھ کہتے تھے۔ اور یہاں ہندؤوں کی اکثریت تھی۔ آپ کی آمد سے اسلام کونئ زندگی ملی۔ یہاں کا حاکم ہندؤ تھا۔ اس نے بہت مخالفت کی لیکن بالآخراسے اپنی ریاست سے ہاتھ دھونا پڑا اور بیشہرا شاعت دین متین کا ایک بڑامرکز بن گیا۔

سب سے پہلے جس سہروردی بزرگ نے اوچ کوامتیاز بخشاوہ حضرت جلال الدین بخاری تھے۔ آپ کاوطن بخاراتھا۔ آپ صحیح النسب نفقی بخاری سادات میں سے تھے آپ کی والدہ بی بیشہر بانو والی طوران کی بیٹی تھی آپ کے والد کانام حضرت سیدعلی ابوالموید تھا۔ آپ 5 فروائح 595ھ بروز جمعہ بخارامیں پیدا ہوئے۔ آپ اپنے والد کے ہاتھ پر بیعت تھے۔ انھوں نے اپنی زندگی میں ہی آپ کودستار مبارک بُریت تھے۔ ومصلا و دیگونعمت ہائے ظاہر و باطنی سے مشرف فرما کر نخصا اشرف کے سفر کی اجازت فرما کی۔ جہاں سے نخف اشرف کے سفر کی اجازت فرمائی۔ چنا نچہ آپ مزار اقدس حضرت علی المرتضا پر جاروب کشی فرماتے رہے یہاں سے فیض حاصل کر کے مدینہ منورہ اپنی جد کے روضہ پر حاضری دی اپھر بیت المقدی جا کر حضر ت سلیمان اور ویگر انبیاء کرام کے مزارات پر حاضری دی اور فیوض و برکات حاصل کر کے پھر مدینہ منورہ حاضر ہوئے اور سید ہونے کا دعوے افر مایا۔ سادات مدینہ اور خدام روضہ نے انکار کرتے ہوئے سندطلب کی۔ آپ نے ایک جم غفیر کے ساتھ روضہ اقدس پر بھنچ کر مایا۔ سادات مدینہ اور خدام روضہ نے انکار کرتے ہوئے سندطلب کی۔ آپ نے ایک جم غفیر کے ساتھ روضہ اقدس پر بھنچ کر کہا۔

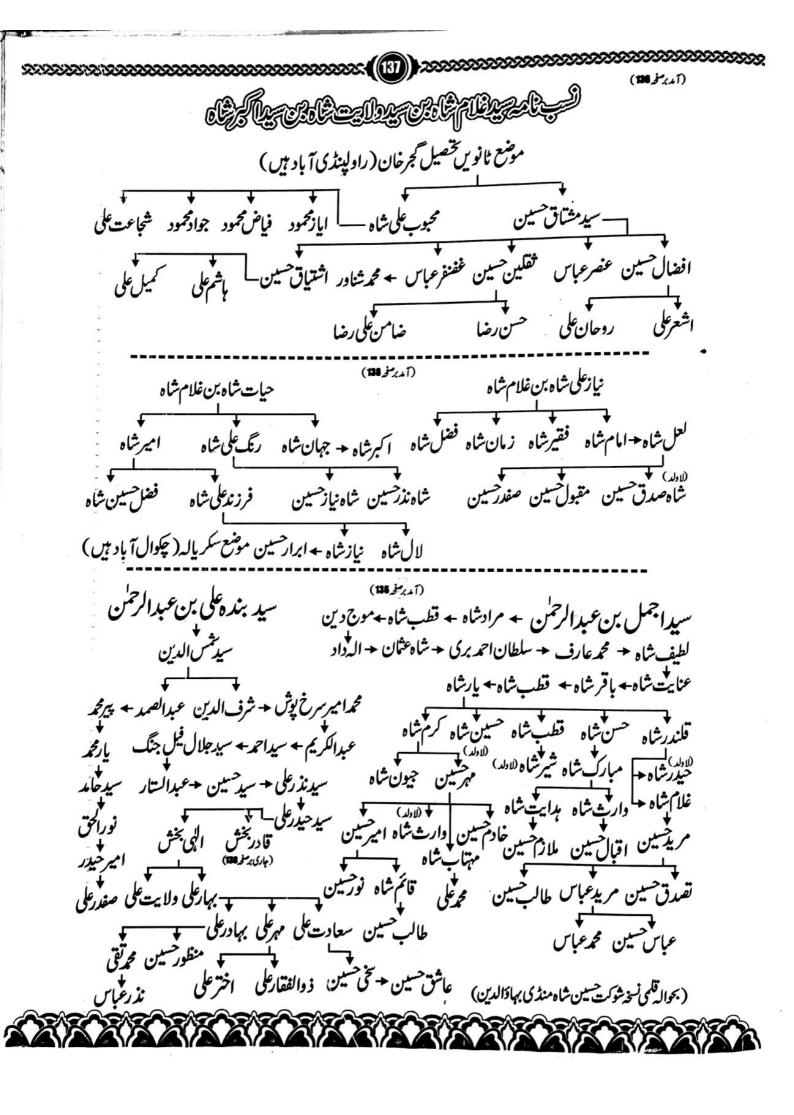
السلام علیکم یا جدی۔روضہ اطہر سے آواز آئی وعلیکم السلام یا ولدی بیٹ کر جملہ سادات مدینہ اور خادم روضہ اطہر نے آپ کیا از حد تعظیم و تکریم کی اور بہت می مخلوق نے آپ کی بیعت کا شرف حاصل کیا جب آپ واپس بخارا پہنچے تو ہلا کوخان نے آپ کوطلب کیا اور یو چھا کہ تم کون ہواور کہاں سے آئے ہو۔

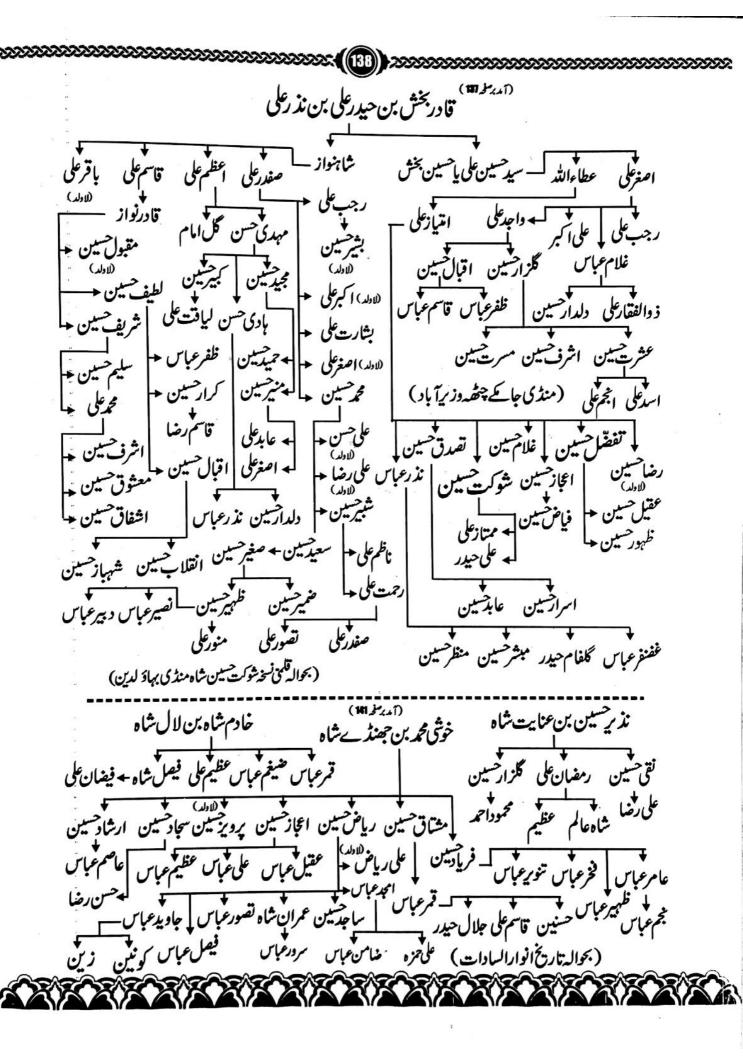
آپ نے بلاتامل فرمایا میں ابن رسول آخرالزماں ہوں۔ ہلا کو نے غصہ بیں آ کربطورامتخان سات دن آتش فروزاں میں بٹھائے رکھالیکن اس آگ کا آپ پر پچھاٹر نہ ہوا۔ یہ کرامت دیکھ کر ہلا کو خان کا بیٹامسلمان ہو گیا۔اوراسی دن سے آپ كوقبلة السلام كالقب ملا_آ بشادى كيلي راضى نه تصايك دن فيبى آوازآ كى العجلال الدين شادى قبول كرلوالله تھم سے آپ کی پشت سے بارہ ہزار قطب پیدا ہو نگے۔ چنانچہ آپ کی شادی سید قاسم شاہ بخارا کی بیٹی سے ہوئی کچھ عرصه بعد تبليغ دين كي خاطر مندوستان كاسفركيا پهليشهر بلوث مين تشريف لائے اور قوم جدهران كومسلمان كيا اورشهر جلال پور کی بنیا در کھی پھر آ کے چل کرقوم سیال کونورِ اسلام سے منور کیا۔اور جھنگ سیالاں کی بنیا در کھی اور بعد میں بھکرتشریف کے گئے۔ بھرسے آپ 1244ء میں اوچ تشریف لائے اور محلّہ بخاریاں کی بنیاد ڈالی۔ یہاں راجپوتون کے کئی قبیلوں نے آپ کے دست مبارک پراسلام قبول کیا۔ آپ شخ بہاؤالدین ذکر یا ملتانی کے مریداور خلیفہ تھے آپ اوچ شریف کے بخاری سادات کے موسس اعلے تھے۔ آپ کے فرزنداور خلیفہ سیدا حمد کبیر بھی اپنے وقت کے نامور بزرگ ہوگز رہے ہیں۔ حضرت مخدوم جہانیاں فرماتے ہیں کہ میرے دادا بزرگوار جب ججرہ میں ذکر کرتے تو آپ کا کاسہ چوبی بھی آپ کے ساتھ ہم آ واز ہو کر ذکر کرتا تھا۔جس میں آپ یانی اور غذا تناول فرماتے تھے۔ بیکا سہ بھی آپ کو وراثت میں ملا۔ ایک دفعہ ایک مخص جج بیت اللہ سے فارغ ہوکراوچ شریف آیا اور آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ میں نے آپ کومکہ بیت الله شریف کا طواف کرتے دیکھا تھا۔آپ نے اس سے ہدایت فرمائی کیمردان خدا کی باتیں نہیں کرتے۔وہ جب چاہتے ہیں مشرق ومغرب کی سیر کرتے ہیں۔آپ کو کسی نے نماز کے وقت اوچ شریف میں نہیں ویکھا۔آخر معلوم ہوا کہ آپ نماز حرم یاک میں ادا فرماتے ہیں۔آپ نے جلال الدین فیروز شاہ خلجی شاہ دہلی کے عہد میں 19 جمادی الاول 690ه بطابق 1291ء ميں وفات يائى اور آپ كا مزار مبارك موضع چناب رسول يور ميں تھا-940 مين وريا قریب آ جانے کی وجہ سے آپ کا تابوت وہاں سے نکال کر دربار حضرت صدر الدین راجن قبال میں وفن کیا گیا گر <u>1027 ھ</u>میں بے مہدنورالدین جہا تگیر آپ کے سجادہ نشین نے آپ کے تابوت کو دوبارہ نکال کراوچ شریف لے آئے اور موجودہ مقام میں فن کرکے عالی شان روضہ تغیر کیا۔

اوچ کے جس بزرگ نے سید جلال الدین بخاری کے بعد زیادہ نام پایاوہ آپ کے پوتے حضرت مخدوم جہانیاں تھے آپ حضرت صدر الدین راجن قال کے حقیقی بھائی تھے۔ آپ کی بیٹی بھی نہایت پارسا اور صاحب کشف خاتون تھیں ان کی شادی شیخ محمہ بن ابراہیم سے ہوئی آپ کفار سے لڑتے ہوئے شہید ہوگئے آپ نے ایک محمر بیٹا چھوڑ اجس کی تعلیم و تربیت آپ ك مامول سيداجد كبيرن كى بعد مين ان كوبركال سلهث مين تبليغ دين كيلية جميجا آپ نے كفر كده كونور اسلام سے منوركيا۔ بیمشہور ومعروف بزرگ شاہ جلال سلہی کے نام سے مشہور ہوئے۔



سيد نظام الدين ← سيد قطب الدين ← سيد يوسف شاه ← سيد يعقوب شاه ← سيد بهرام شاه ← سيد دا ورشاه سیوعلی → سیدسن بخاری → سیرسیف الدین → سیدحسن شاه → سیدحیات شاه → سید کریم شاه سيد حن شاه ← سيد افضل شاه ← سيد اسلم پير ← سيد عظم شاه سيد حبيب شاه ← سيد خليل شاه ← سكندر شاه ضلع راولپنڈی احمرشاه محمرشاه مخدوم سید بخش بخدوم شاہ عیلے بسید جلال آنگہ اکبر شاہ محمود شاہ لطیف شاہ ا شاه محمود ← سیرتبیان ← سیولی ← شاه رضاعلی کرتیم شاه ← عبدالوماب ← غازی شاه شاه صفی ← نورمحمد ← سیدخفر ← شاه علی رضا ← نظرشاه ﴿ میرحیدرشاه ﴿ نورحسین شاه ﴿ امام حاجی شاه --- سيدسلطان على ← موسط شاه ← گل حسن شاه غلام شاه بها درشاه حسين شاه سيرعلى شاه - سيد كاظم شاه → روش شاه → بربان شاه → كريم حيدرشاه — پخیرات علی + عالم شاه ^ا حيات شاه → امام على شاه لاك شاه -(بارى بونس) نادرشاه دیوان شاه محدشاه ولایت شاه مهرشاه اکبرشاه مزمل شاه ♦ (بارى يمنو ١١١) غلام شاه اما على شاه 🎝 فقيرشاه عابب على شاه 🗕 گل بادشاه لعلشاه محمرشاه چین شاه شاه ولي شاه احمرشاه لعل شاه محمد شاه لعل بادشاه كل بادشاه غلام شاه عالم شاه ولايت شاه الف شاه يزبال رفت قربان حسين موضع فم كسرآ باد بي امیرعلی شاه دستاعلی شاه مدعلی شاه → مظهر سين شاه مقبول حسين اكبرشاه محبت حسين عباس على انورشاه موضع بريبال آبادين اكبرشاه مقبول حسين شاه عباس على شاه





المعروف معروف معروف معروف معروف نورالدين + سيدمحمروثن ناصر + سيدعبدالوماب + سيدقطب شيرعالم + احركبير + سيدنورالدين + سيدقطب عالم محمر عالى جہال الله الله على الله عبد الرسول معدد الله على الله عبد الله عبد الله عبد الله عبد الله عبد الله عبد الرسول معدد على احمد شاه فيض احمد شاه سيدعالى شاه + محم غوث + سيدهاجي شاه + امير شاه قطب + محمه عاشق + محمه هاجي ثاني كريم شاه +حسين شاه + صادق حسين قطب شاه شهابالدين فتح شاه ← امداد حسین 🔻 ولايت شاه رحمت على حام على شاه بدُهج شاه امام على شاه احمرشاه 🗲 دوست محمرشاه مارک شاه-مدايت على معطفيل اصغرشاه + شیرمحمد شاه . فرزندعلی – مفررسين محرشاه حل غلام محرشاه * + عابد حسين شنراده عامر حمادعامر برکت علی شاه 🖈 نعمت على | سرفرازعلى شاه ◄ گلباغ غلام مطفل غلام مرتضلي + ابرارسین • عارف حسين **→ اظهارسین** [دلاورعلى بثارت على اقترار حيدر عبدالله لله ضاء مين رضاحيين رضوان إعمران + نثار مین كامران عنايت على شاه 🏻 لبيب حيدر \ زكرياسين → ح<u>ن ر</u>ضا الفتح حسين شاه ◄ رضوان حيدر عبدالله محمرعثان عمرحسن ا قبال حسين • شوكت حسين اخلاق شاه اقبال حيدر مشاق لم عباس ظفرسين شبيخيدر قفان لحيدر سروان حيدر أشفاق نذريشاه باقر طيب مزل زابد شهادت مطلوب ين انوارسين منوسين شبيرسين مظهرسين اظهرسين ◄ ذاكر ظهور خسين الطاف حسين كالمشن سلمان حيدر فيضان حيدر

(تجره بذا 1282 هاديج شريف كاس وقت ككدى نشين سيد جلال بخارى كا تقعد يق شده سيدعر فان حيدر 215 قيوم بلاك مصطفى ثاؤن نزدمنعور ولا بوري يش كيا)

كرامت سين شريف سين داورسين ياورسين بابرسين

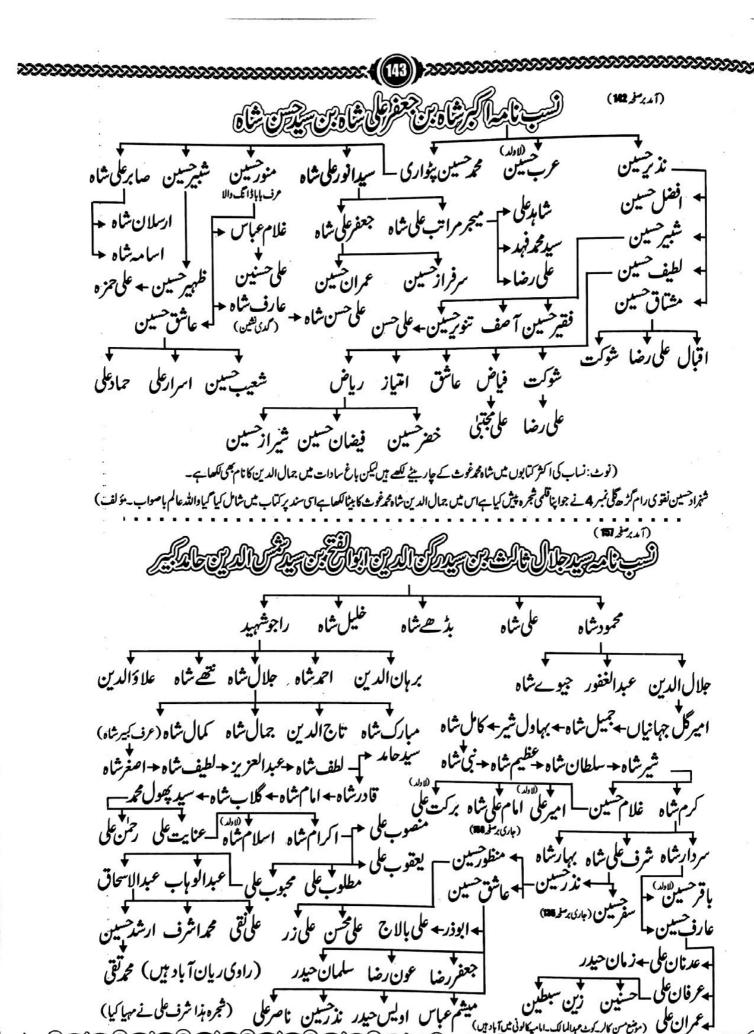
اويس على سيرمحمر كمعين الدين عبدالوماب اول مرفع الدين محرشاه معبدالوماب دملوي فخرالدين شهاب الدين زمان على مسح الدين شاه مزمل ابوالغياث محم مشائخ شاه مرثر صدرالدین ادریس علی مبارک علی بهادرعلی احمد شاه عبدالرجیم عبدالشکور سیرعلی عبدالکریم وہلوی عبدالكريم ثاني عبدالوماب ثاني محمر شهيد سین شاه + محمر شاه+ محمد اشرف صدرالدين روح الله جان محمه نظام الدين رفع الدين جلال الدين محمد يوسف محمسين على بادى بربان شاه محمد شاه محمه نظام الدين محرسعید+عبدالوہاب(حرمین)+شاہ مزل شاہ جمال محمرهاجي شاه سيداحم سيدخميد سيدداؤد ابوطاهر جلال الدين + خوعلى (بارى يرود ١٩١١) بارى على احمر جلال + زین العابدین معروف عبدالعزیز نور عرف نوری حضوری م برکات علی شاه احر حرمين صلاح الدين معروف حسين + قطب شاه + عبدالله + شاه حسين

موج علی مهدی ملی جنید بخاری عبر ال حدود خراس شیرسین تطریبین مسئیر علام عباس نقی حدود موج علی ماد میرسین می

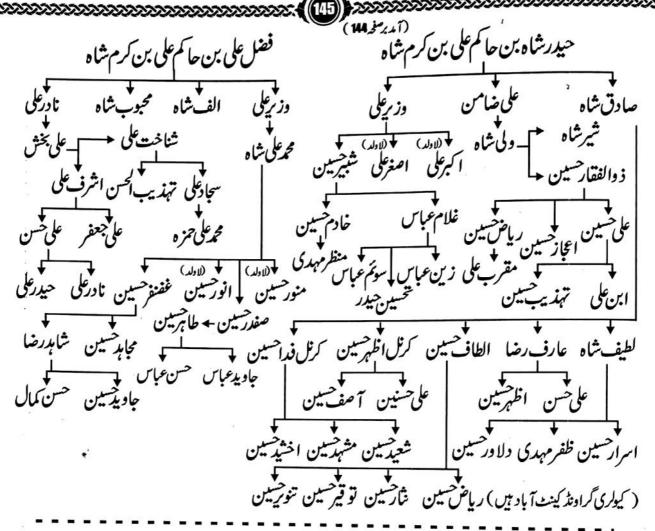


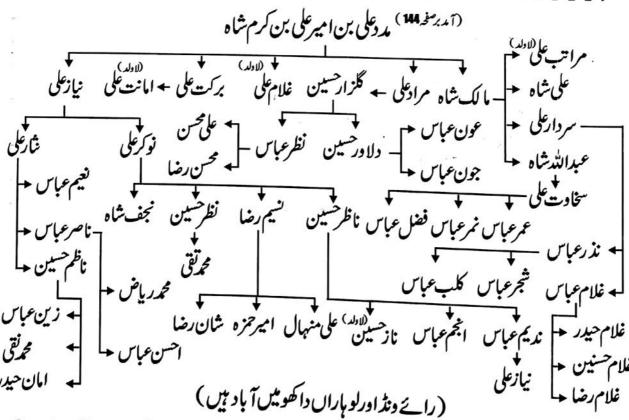
(142)

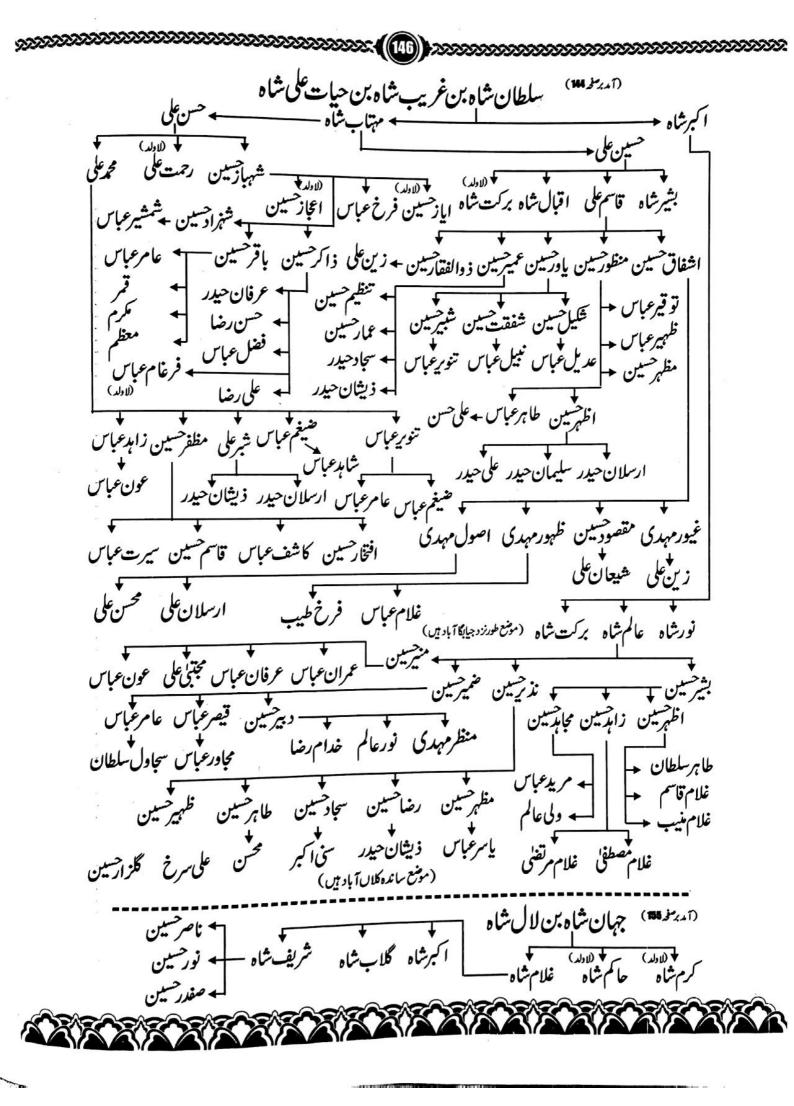
سيد فقيرالله السيدراجن قال السيرعبدالوارث السيد كمال الدين السيد سيدسين جبار على عبدالخالق شاه - محد باشم شاه → عبدالستار → سيرعبدالواحد → سيرعبدالسلام →عبدالكريم شاه →محدرضا شاه محمر خريف شاه ← بها وَالدين ← برخور دارشاه ← عبداللطيف ← ضياءالله ← اشرف على ← طلاع شاه-- سيد وسوندهن شاه سیدامام شاہ ہے سید بوٹے شاہ سید سن شاہ سيدغلام على شاه 🗕 سيد سبحان شاه (kelk) _سيدمخمشاه سيدولي محم نور محمر شاه سينشل شاه المسيد شاه محمر المسيد محمد سيد محمد شاه معلى مهدى محمد شفيع شاه شريف شاه ٢ قررضا لورد المراض المردن ا سيدرمضان شاه سيدشاه سيرخالد سين المرصفدر سين → حسنین رضا سید سید بلال
سید بلال على رضا حيدررضا انتظار سين كاشف رضا له تو قيررضا عابدرضا لتوفيق حيدر مشاق شاه سير كلزار حسين شاه ضرار حيدر اثمار + مقدس حسين ظهير حسين اقدس حسين شفراد حسين سدم شفقت شاه سدم صديق كاشف على آصف على سيدعار المجيل شياه احرضين شاه منرسين شاه امجد بين شامد بين راشد سين ساجد بين ارشد سين المحالين زعلی زین علی (اعوری باغ سیم زددر بار معطف آبادین) حسنین شاه داؤدعلی مجمل بو بکر سيدمحمدامين شاه محمر نتى شاه خورشيداعاز على نواز محود عباس ناصر بخارى سید شیرا در سید می افعال تا صریحان المرجان ال سيدعياس على سيداعازسين محر محتشم بسید جواد حسین به محرحس علی به حسن محمود بسید خواد حسین به محمد محمود بسید زوار حسین

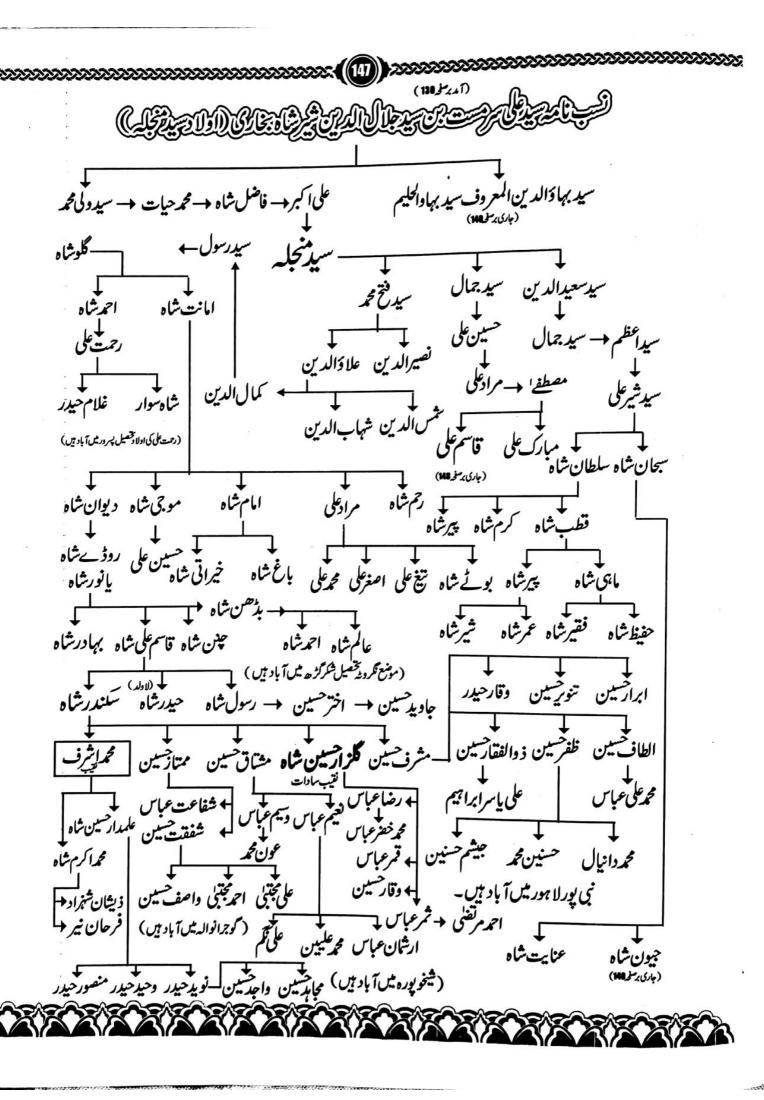


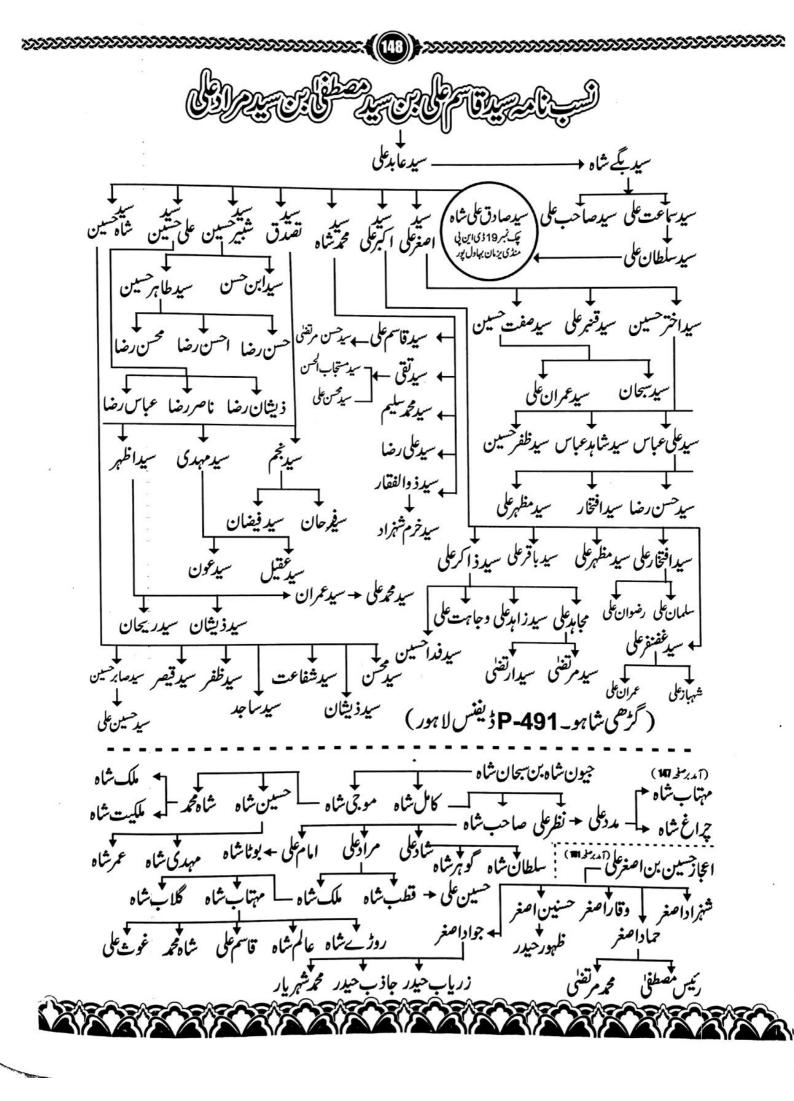
- حاجى غازى حرمين + ابوسعيد + بهاؤالدين ثانى + شاه جمال ثانى + بازيد ثانى + فتح الله رحت شاه سجان شاه رحمت على



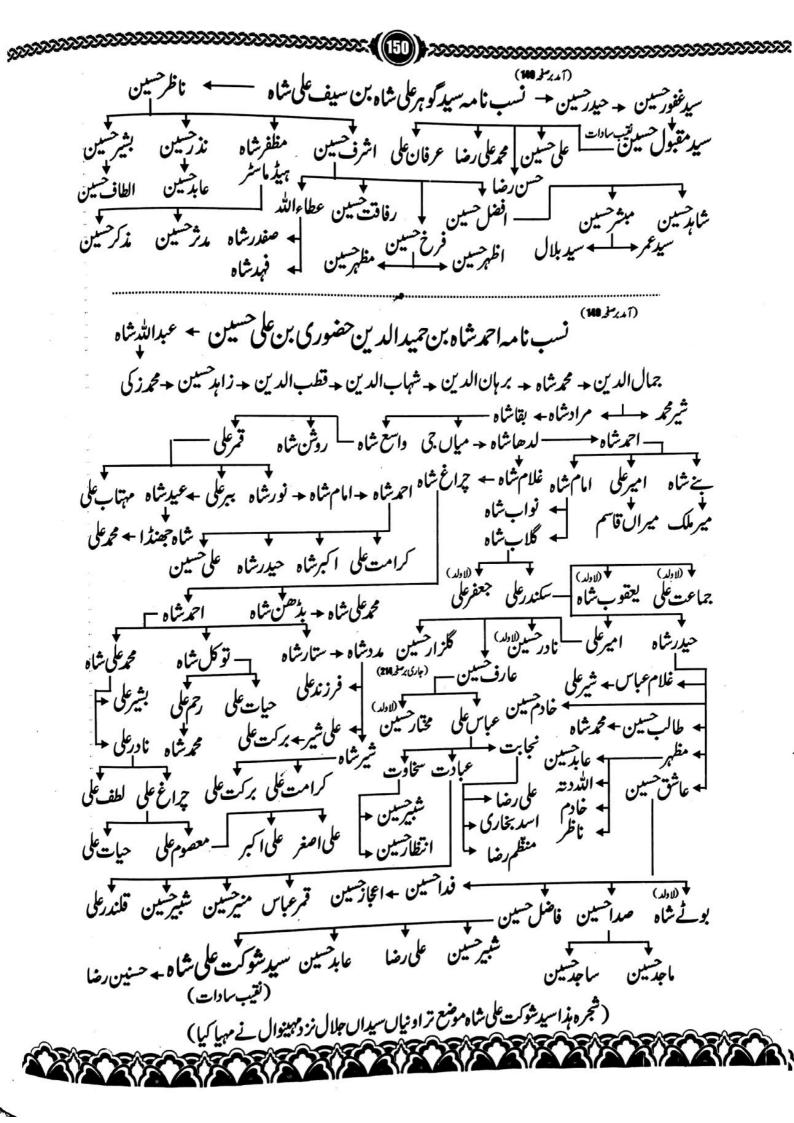






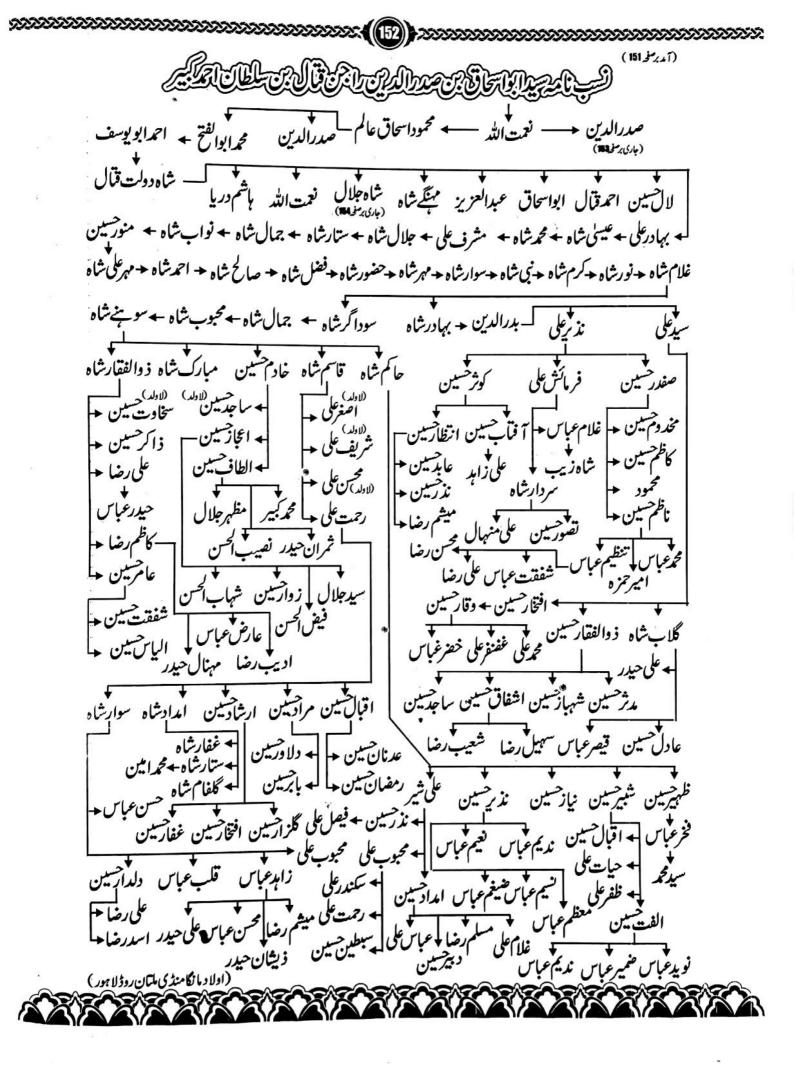


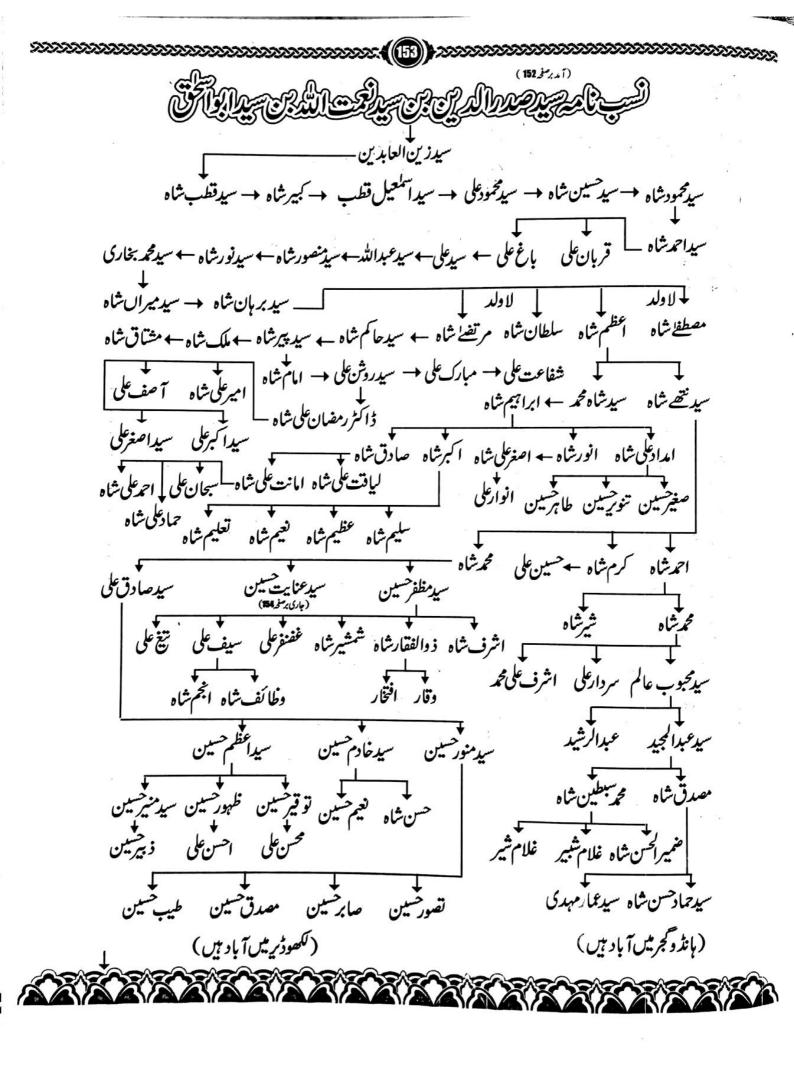
احد شاه (باری سر ۱۵۹۵) سیدقاسم علی نوری ← علی حسین ← حمیدالدین حضوری – اسحاق شاه ← عالم شاه ← وزیر شاه معظم شاه + برهن شاه + شاه جليل + سرخ شاه + احد شاه + فرمان شاه + مهر شاه + سلطان شاه + جهال شاه رجب شاه + مدعلی شاه + غلام علی شاه + فرزند علی شاه + رحم علی شاه ل سیف علی شاه نواب شاه مهتاب شاه-مهر على شاه + فضاحسين شاه احمر شاه برکت شاه به محبوب شاه مایت حسین + برکت شاه به محبوب شاه م اصغر سين القبال عليات العين ا اقبال حسين مشاق حسين اشتياق حسين بسيدسنين ◄ اکبرعلی تفدق ين صغدرسين منيرين ابرارحیدر←شاه زیب +شابدين المجدسين الجمسين مظهرسين شوكت خيين لياقت حيين رياض مين لوفي في خيين المشهار مين افضال حسين افتخارين سجادين اعجاز حسين مني شاه سجادحبيرر ___ شامدين ظهيرين تنورسين مغيرين مظهرين شبيرين اظهرين نذر سجاد على سجاد جوادعلی + 🏻 🏲 وعرحسين له سيدحماد افتخاراحمه محفوظ الحق عمراك شاه ساجدين ♦ فداحسين المحادسين ذيثان حيرر + لم شاهيين فيقل منير ثاقب منير قاسم منير عاصم منير شواز حسين على شاه + آزادسين + امدادسين مسكين الفيسين اعجاز حسين المجسين ليانت سين - ابرار حسين كاشف اعاز آصف اعاز عابدتين ساجدتين وقاص سين عثان حيدر له بلال حسين ◄ اظهرسين سیف علی شاہ کی اولا دیا ٹاپورا تو کے اعوان میں آباد ہے۔

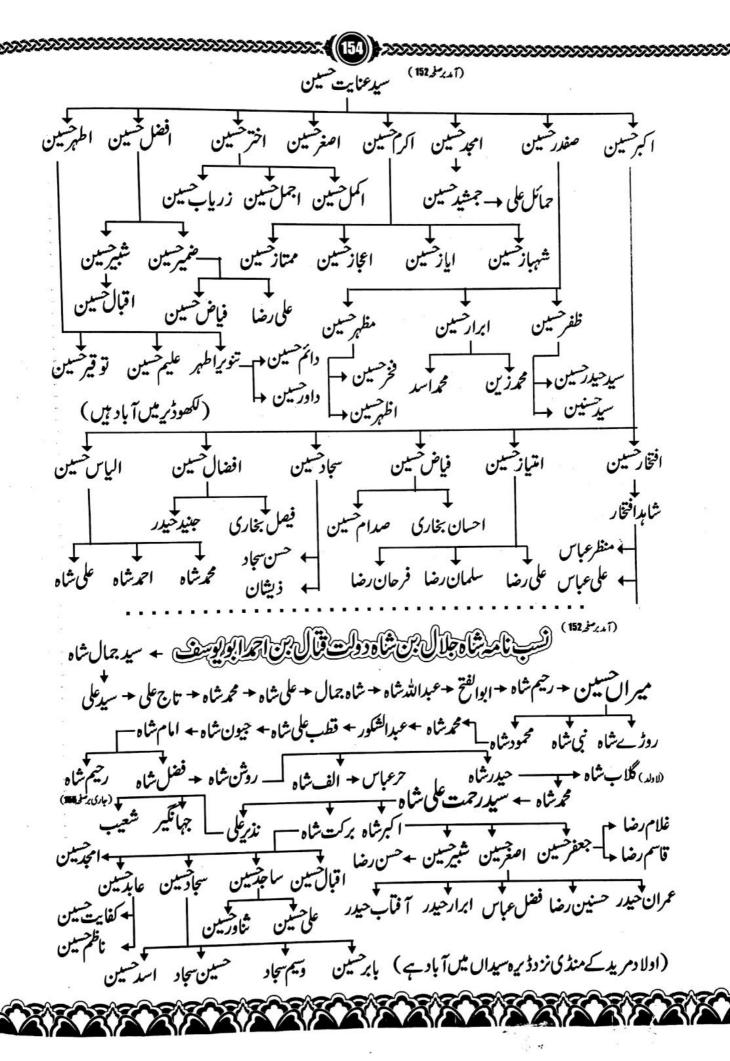


(II) (III YALI)









(154,20 (, 154) ولايت على سين شاكر عباس بهادرشاه

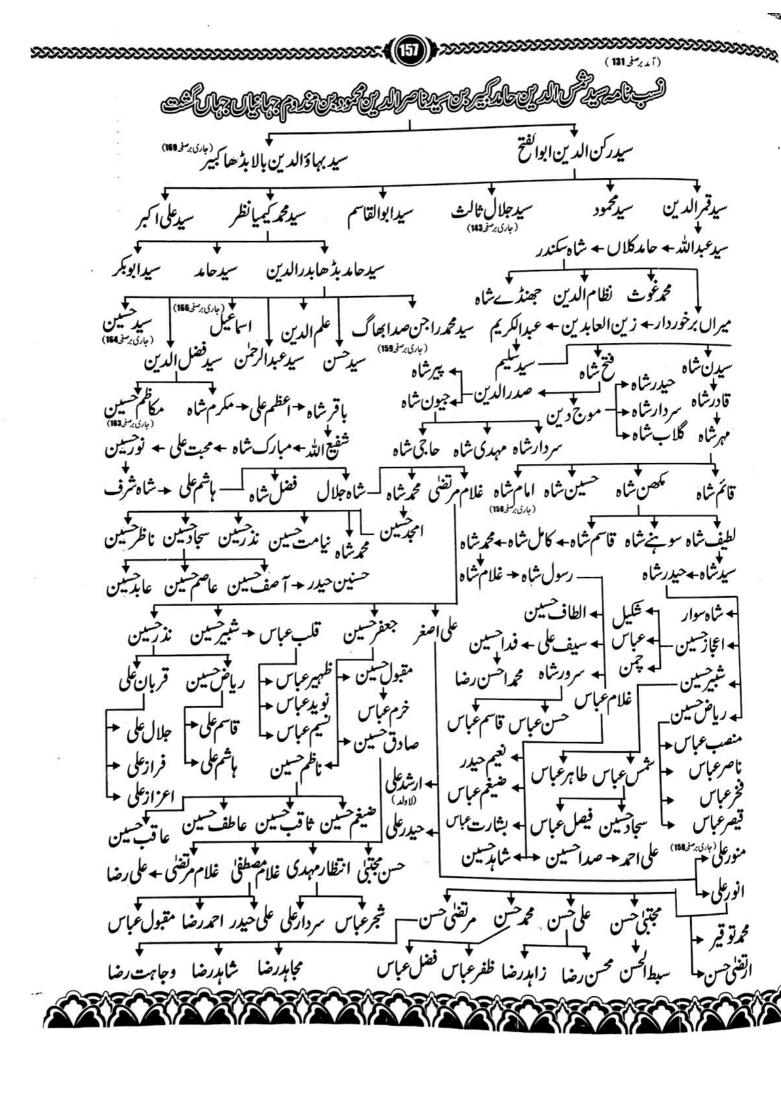
عرب بیربالالین خوندر بهایالیانیات مرحبیبالالدین خوندر بهایالیانیات

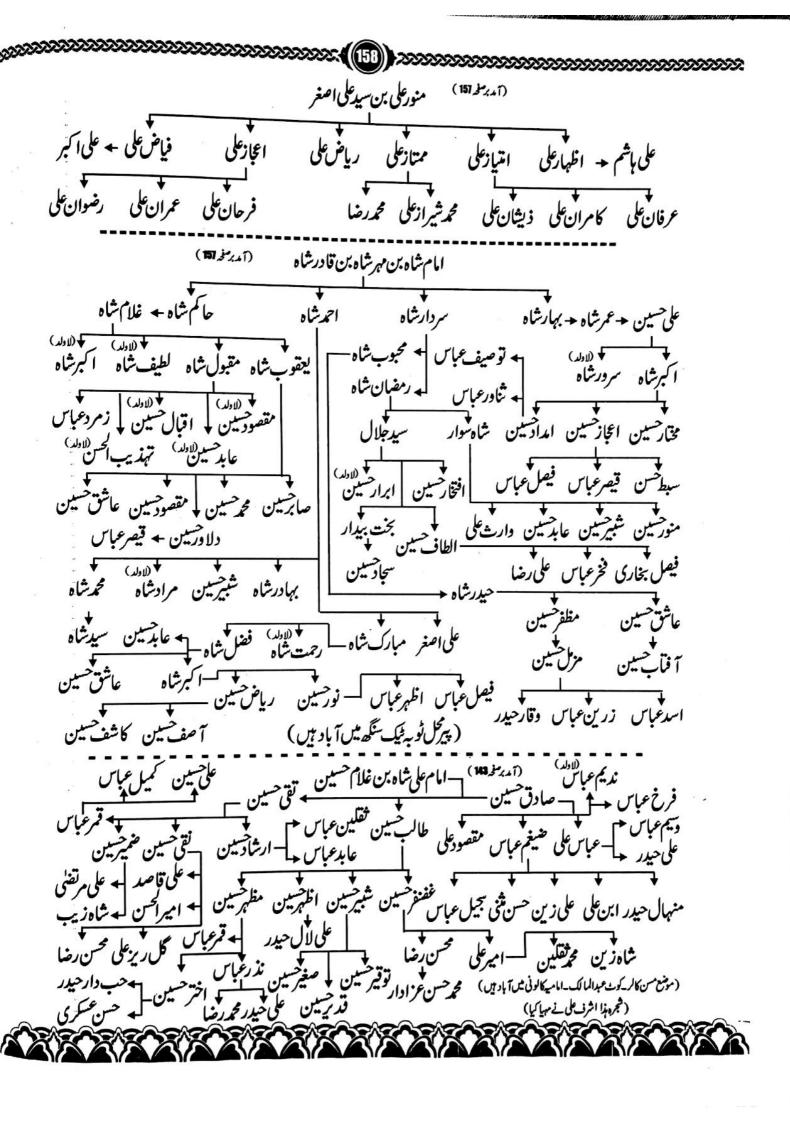
333333333. ((156)) 3333

ولادت 14 شعبان 707 م بمطابق 19 جوري 1303ء وفات 10 ذوالجه 785 م بمطابق 3 فروري 1384ء

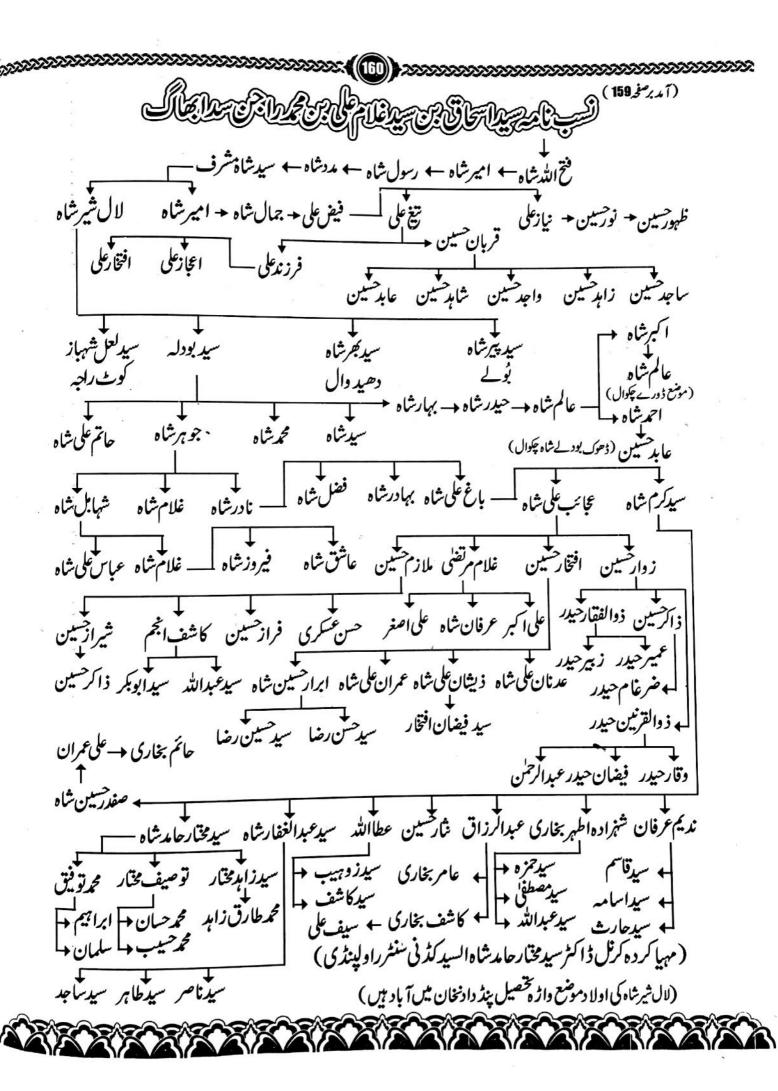
ہندوستان میں خانوادہ سادات بخاری کے ایک نامور بزرگ تھے۔ آپ کا مزار اُوچ شریف میں ہے۔ آپ سیداحمد کیر کے فرزند تھے آپ کے داداسید جلال الدین سرخ بخارا سے ہجرت کر کے ملتان پہنچ اور بہاؤالدین زکریا ملتانی کے مرید اور خلیفہ ہوئے اور اپنے شخ کی اجازت سے اُوچ شریف میں سکونت اختیار کی۔ اُن کے تین بیٹے ہوئے۔ ایک سیداحمد کیر دوسرے بہاؤالدین تیسر سے سیدمحمد مخدوم جہانگشت کی ولادت بروز جمعرات 14 شعبان 707 ھے کو ہوئی۔ آپ کے بھائی سیدرا جن قال نے بھی کافی شہرت یائی۔

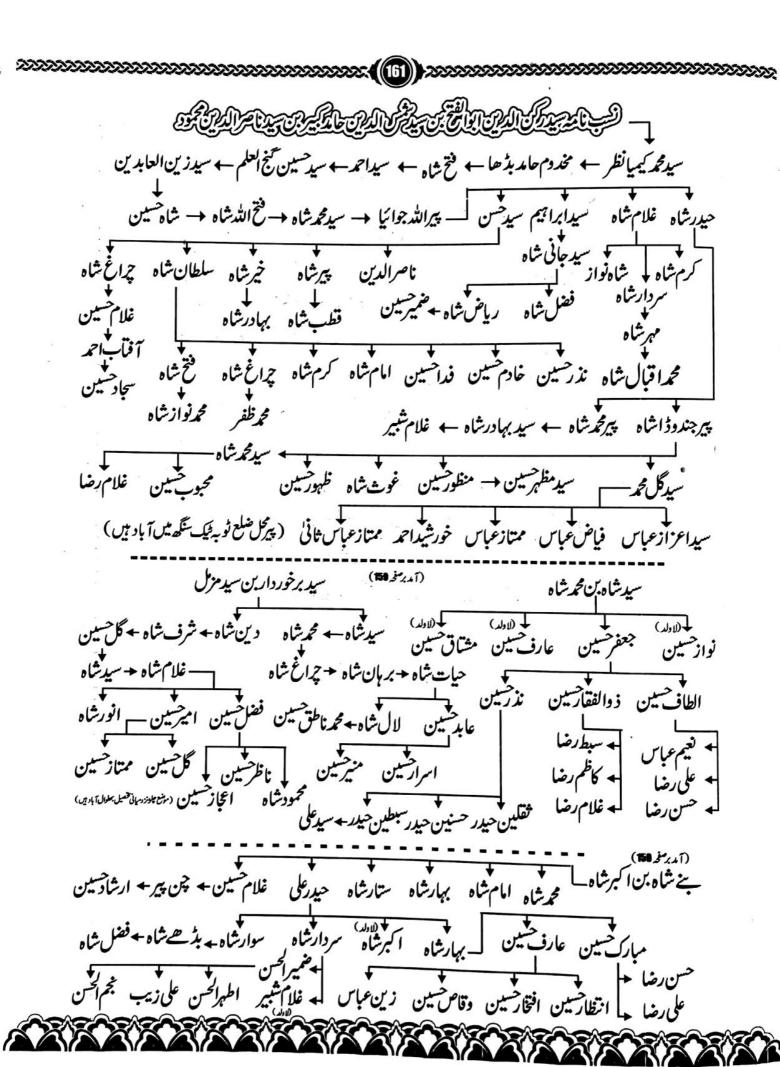
آپ کا بہت ساز مانہ سیر وسیاحت میں گزرا اس لئے آپ کومخدوم جہانیاں جہانگشت کہتے ہیں آپ نے عرب،مصر، شام،عراق، بلخ و بخارا کی سیر کی اس دوران 36 ج کئے اور متعدد بزرگوں سے فیض حاصل کیا۔سب سے پہلے آپ نے آپ یے چھا حضرت صدرالدین سے خرقہ خلافت لیا۔ پھرملتان جا کرشنخ الاسلام رکن الدین ابوالفتح کے پاس ظاہری و باطنی تعلیم حاصل کی ۔ آپ حضرت چراغ دہلوی کے بھی مرید تھے۔ مکہ معظمہ میں آپ نے کافی عرصہ امام عبداللہ یافعی کی صحبت میں گزارا۔ اور مدینه منوره میں دوسال سید محمصن شیخ عفیف الدین عبدالله المطری سے عوارف المعارف اورسلوک کی دوسری کتابیں پڑھیں اور باطنی نعمتوں سے مالا مال ہوئے مشہور ہے کہ آپ کو چودہ خانوا دوں میں بیعت کی اجازت تھی آپ جس کسی سے مانقہ کرتے اس سے فیض اخذ کر لیتے۔اپنے زمانے میں آپ کو بڑا اقتدار حاصل تھا۔محم تغلق بادشاہ دہلی نے آ ب کوشنخ الاسلام کامنصب اورعلاقه سیوستان میں خانقاہ محمری اورمضافات کی سندعطا کی تھی لیکن کچھ عرصہ بعد سب پچھ چھوڑ کر جج کیلئے روانہ ہوگئے۔ فیروز تغلق بھی آپ کا بڑا عقیدت مندتھا۔ چنانچہ جب اس نے ٹھیے کا محاصرہ کیا تواگر چہوہ اس سے پہلے سندھیوں کے ہاتھوں سخت تکلیف اٹھا چکا تھا۔اس کا دل اُن کے خلاف غصہ وانتقام سے بھرا ہوا تھا۔اس نے مخدوم جہانیاں کی سفارش پر انھیں بالکل معاف کر دیا۔ آپ کے ہاتھوں مختلف بردے بردے قبائل خصوصا کھرل راجپوتوں نے اسلام قبول کیا۔ آپ کا فیض سارے ہندوستان میں پھیلا ہوا تھا۔ آپ کے خلفاء میں آپ کے بھائی راجو قال کھو کے شیخ قوام الدین ایرج کے شیخ پوسف بدہؓ تھے اور دہلی کے کی بزرگوں کے نام لئے جاتے ہیں۔ آ پسہرور دیبسلسلہ کے بلندیا پہ بزرگ تھے آپ کا انقال 20 ذوالحجہ 785 پیکوہوااوراُوچ شریف میں فن ہوئے۔

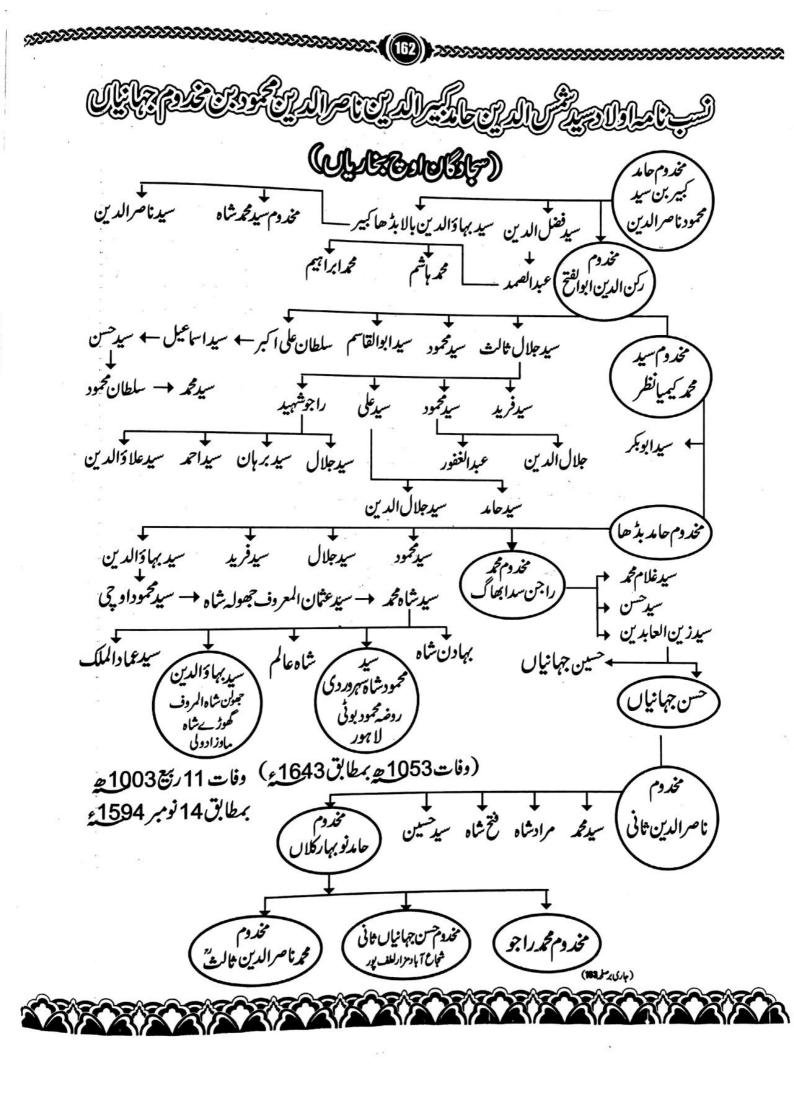


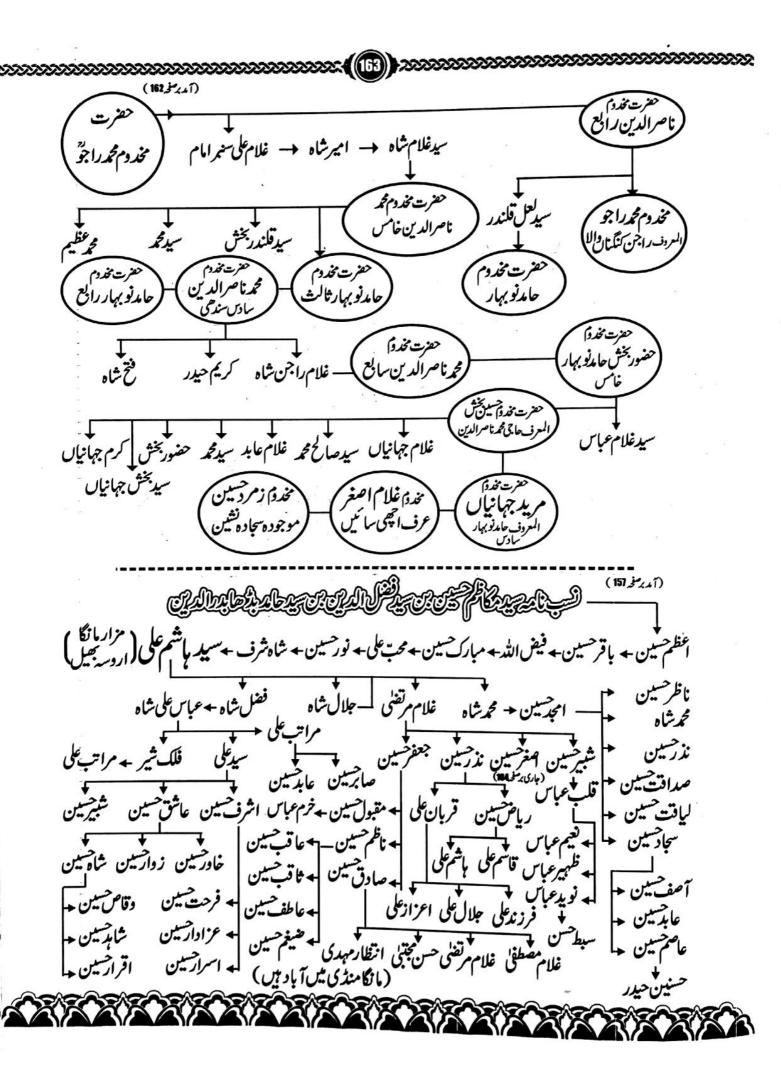


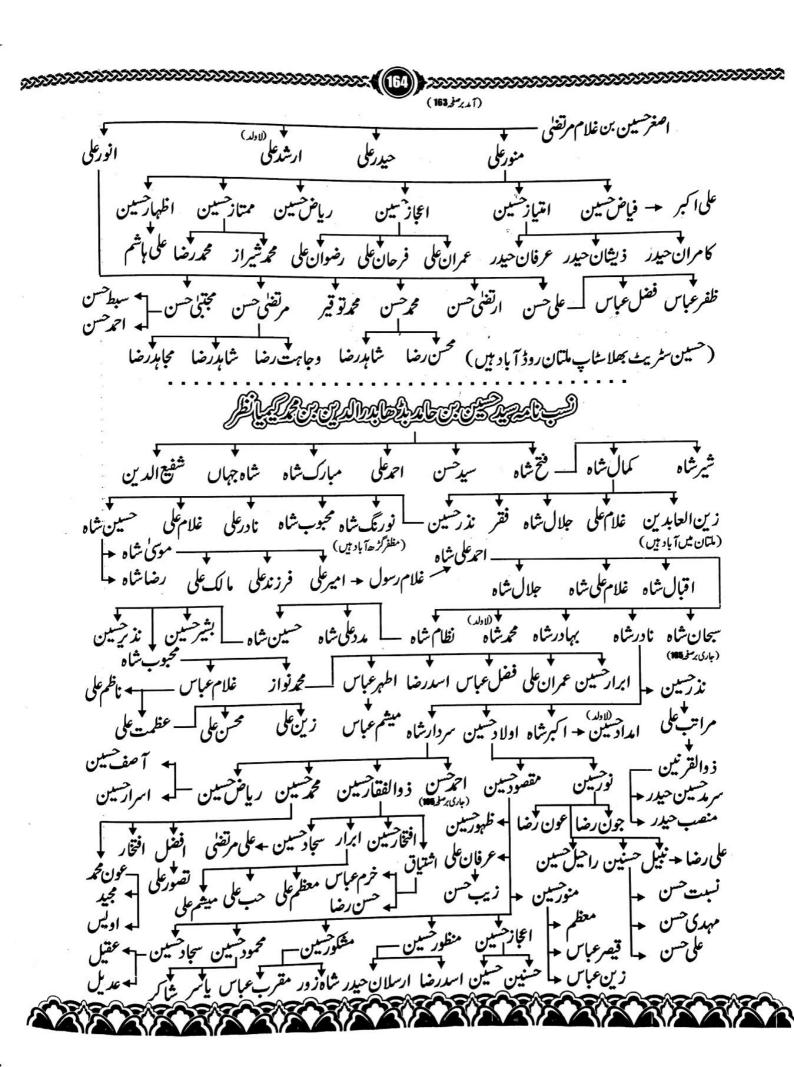
(آر يرمنو ١٥٦) (موضع جلال نوشا كے بھٹياں اپےلدھے ضلع لا ہور) سیدغلام علی سيدبر مان الدين عرف رومي شاه زين العابدين مارك على صدرالدين شاه دين جلال شاه فضل شاه غلام رضا غلام على محر ب على حسن زريت عمران على اكبررضا

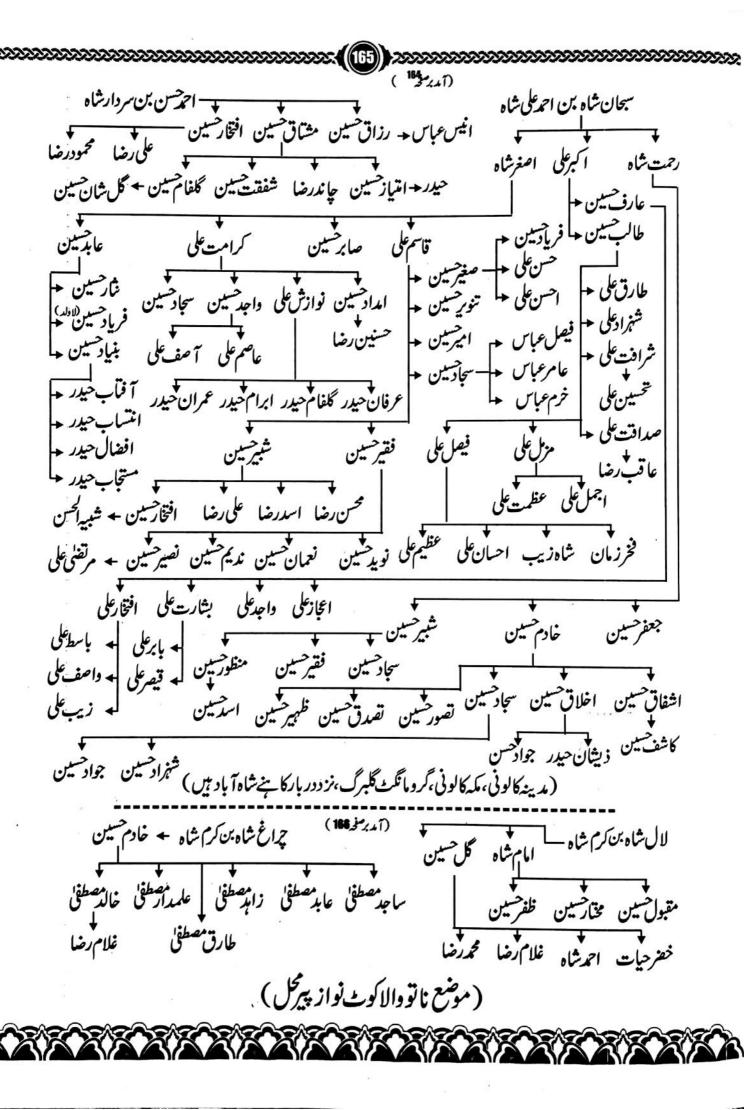


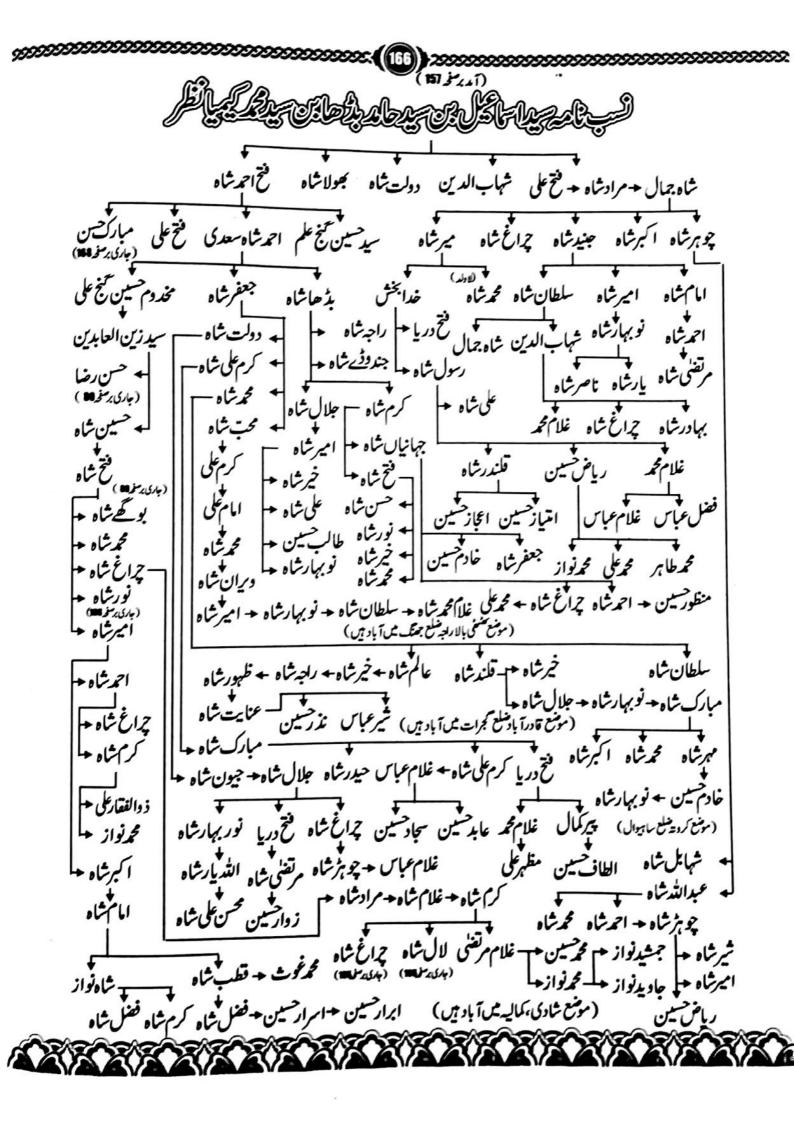






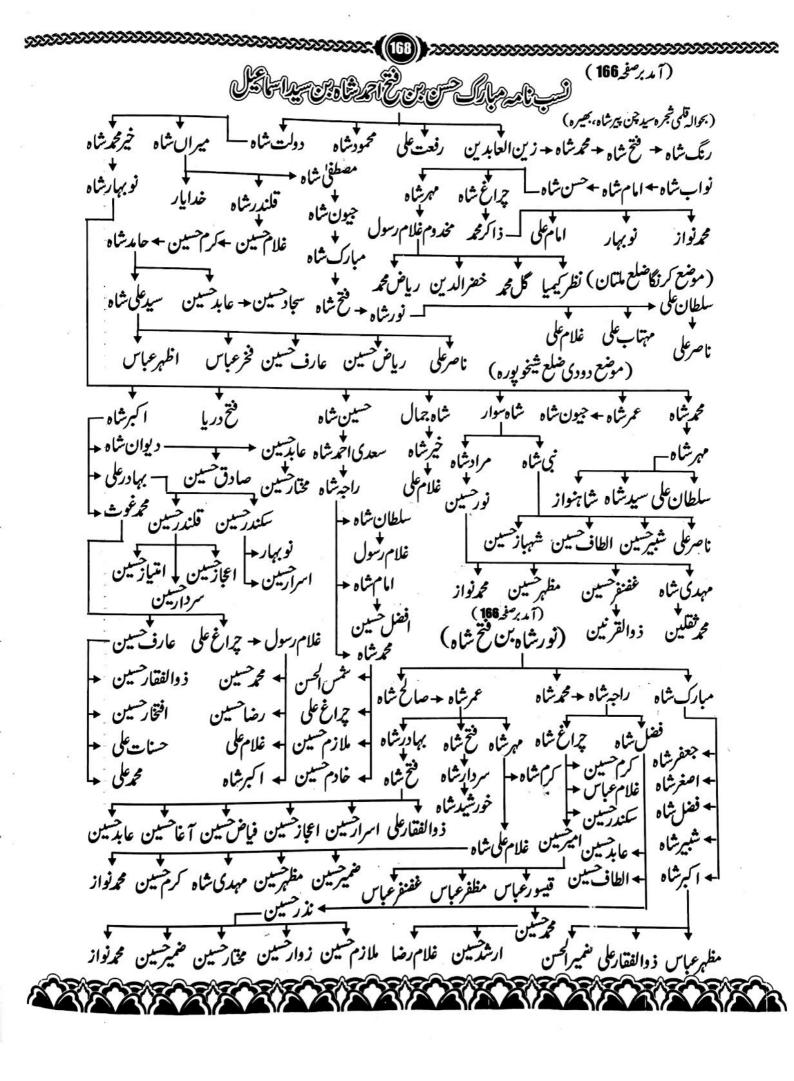


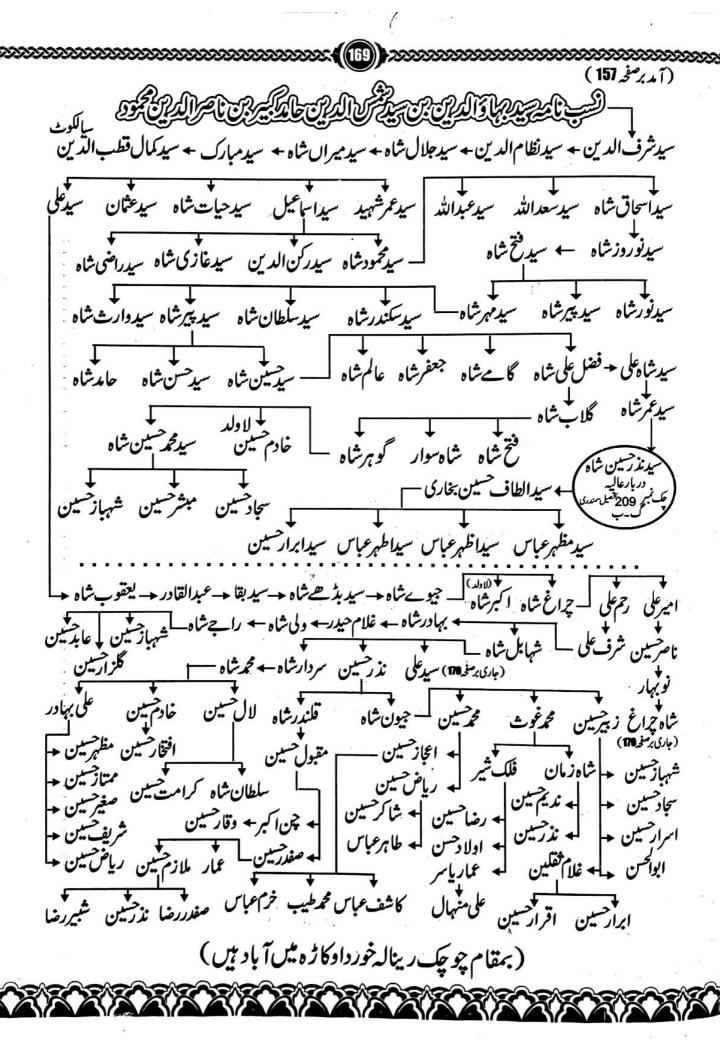


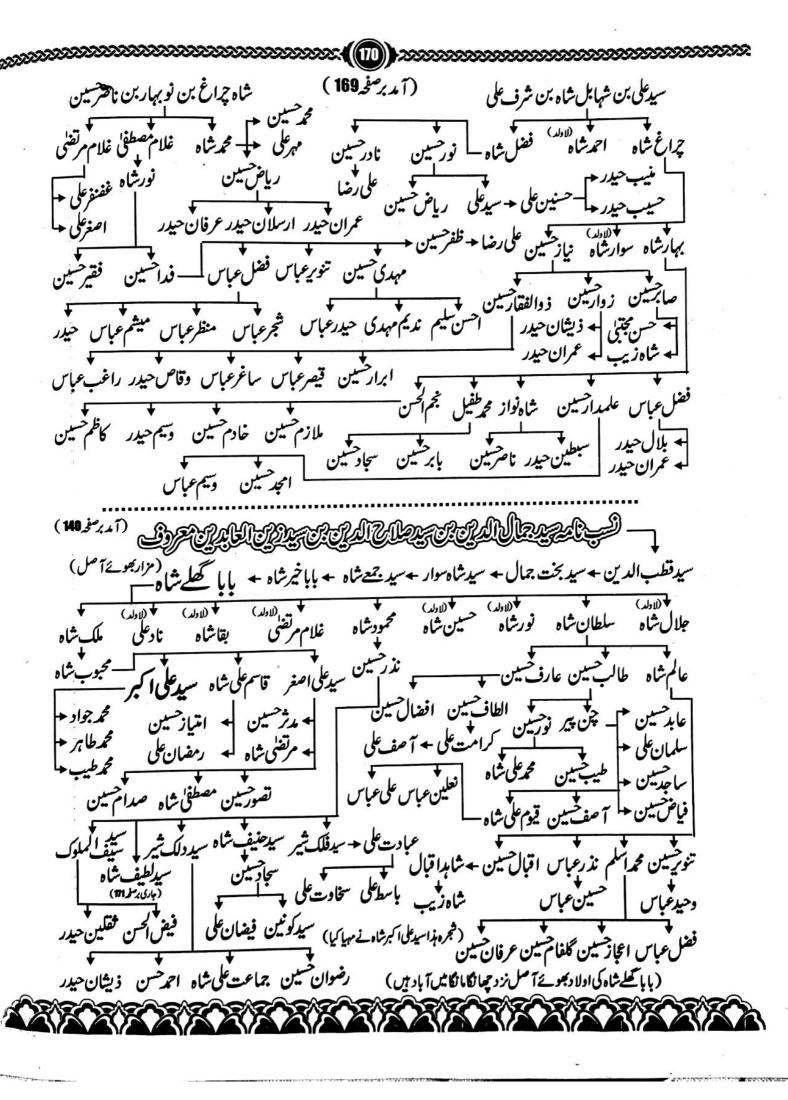


(Tar, on 6, 161) بو تھے شاہ بن فتح شاہ حسن رضابن سيدزين العابدين ئاہ کے امامشاہ (ڈیرہ نواب شاہ احمہ پورشر قیہ آباد ہیں) جندودُ بناه مهرشاه بهادرشاه چراغ شاه بهادرشاه 🔸 زين العابدين 🛧

اصرالدین نزرسین ریاض سین گل محمد کرم شاه اورنگ زیب حضر حیات میارک شاه اورنگ زیب حضر حیات میارک شاه اورنگ زیب حضر حیات میارک شاه اورنگ دیب میارک شاه المی از الفقار سین امیر شاه المی المین المین امیر شاه المین ا

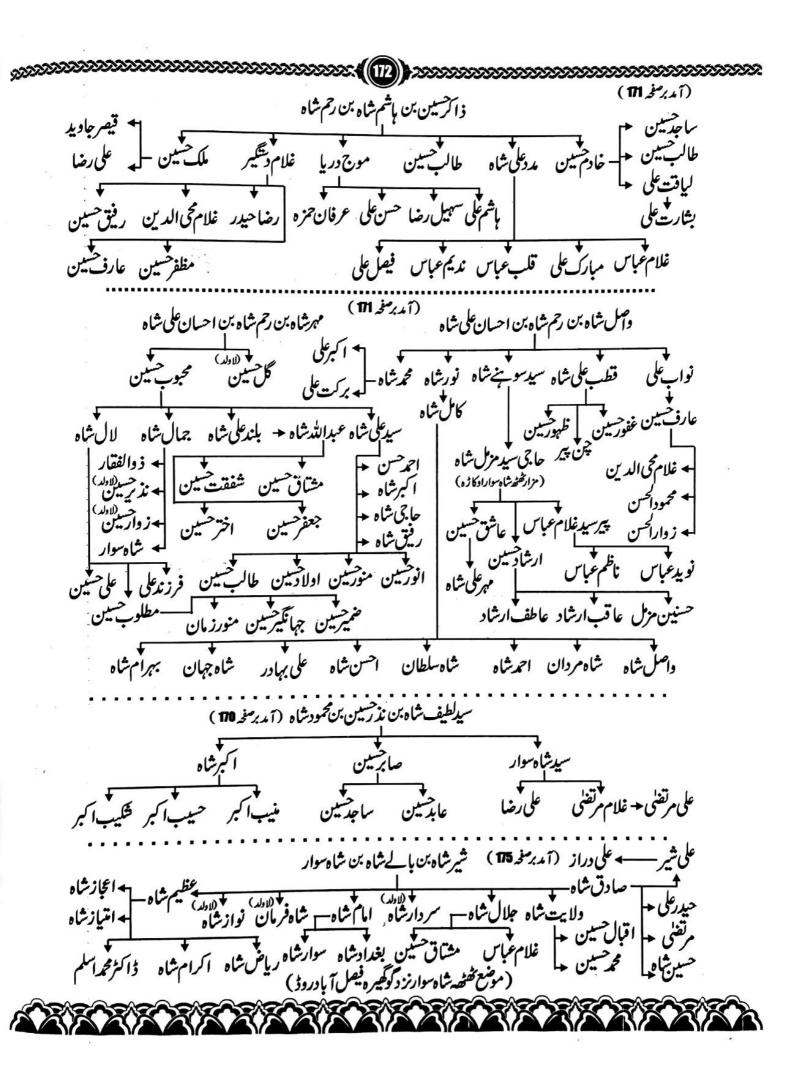




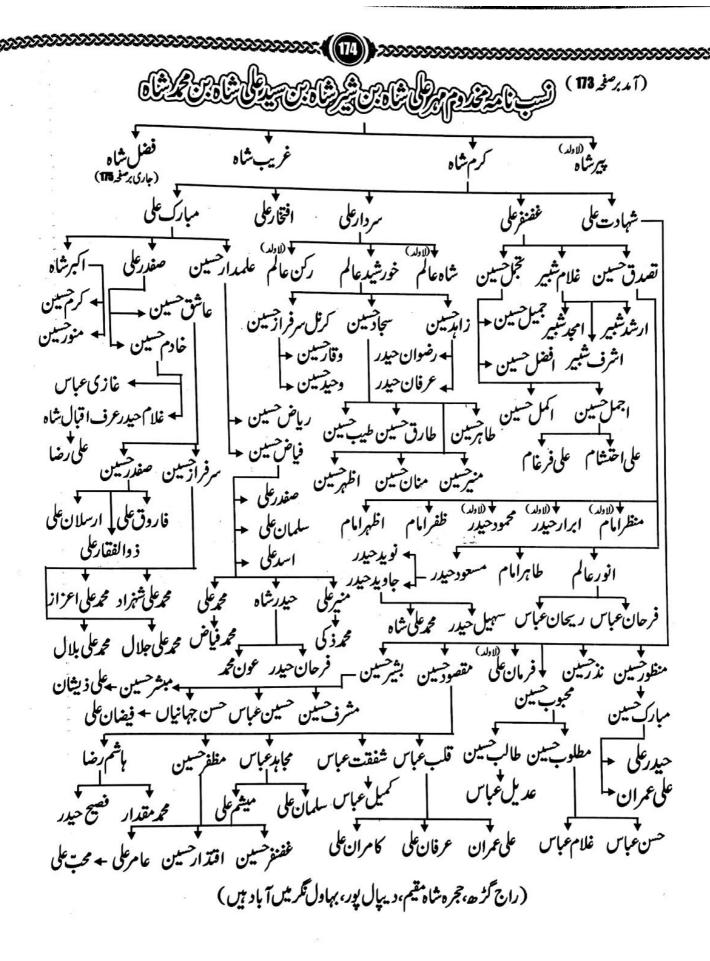


(آ د برصنی 131) سدكبيرالدين

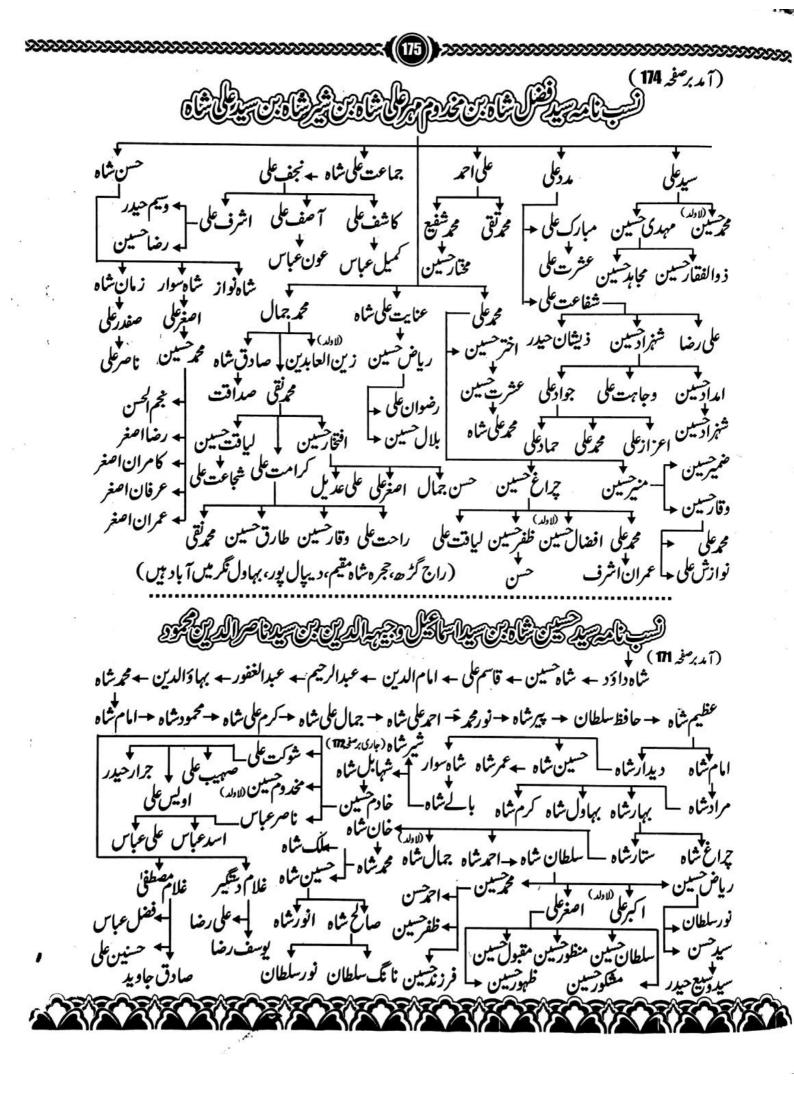
- 42

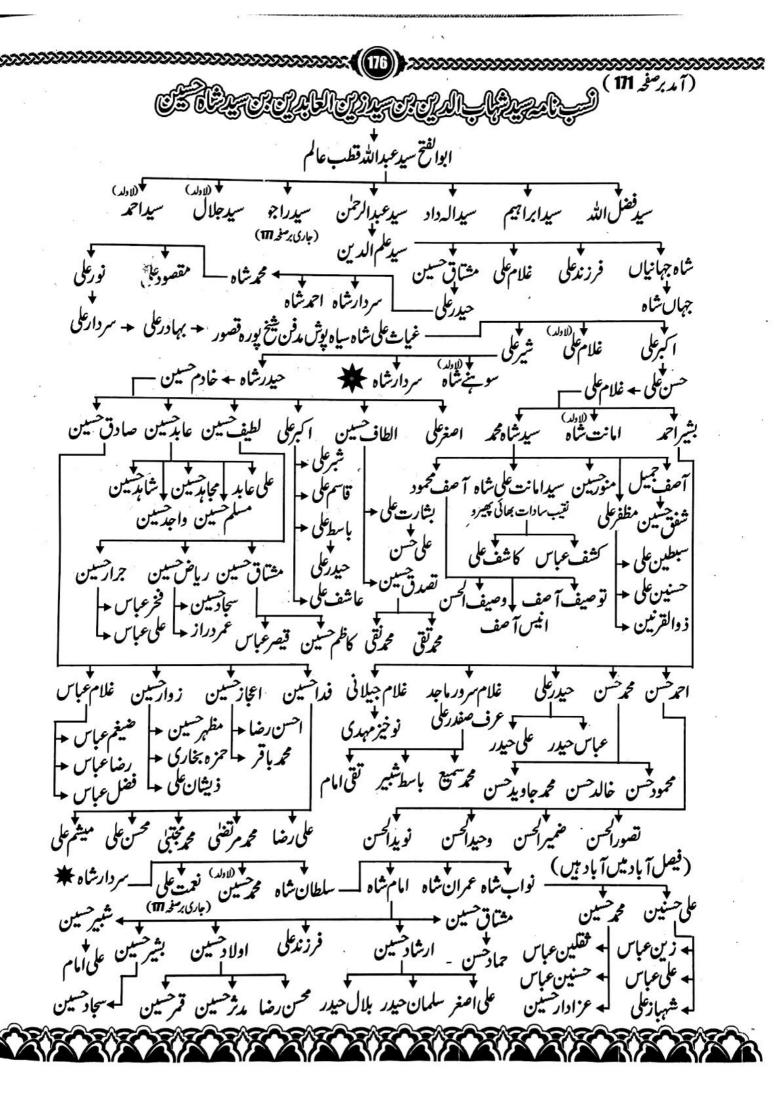


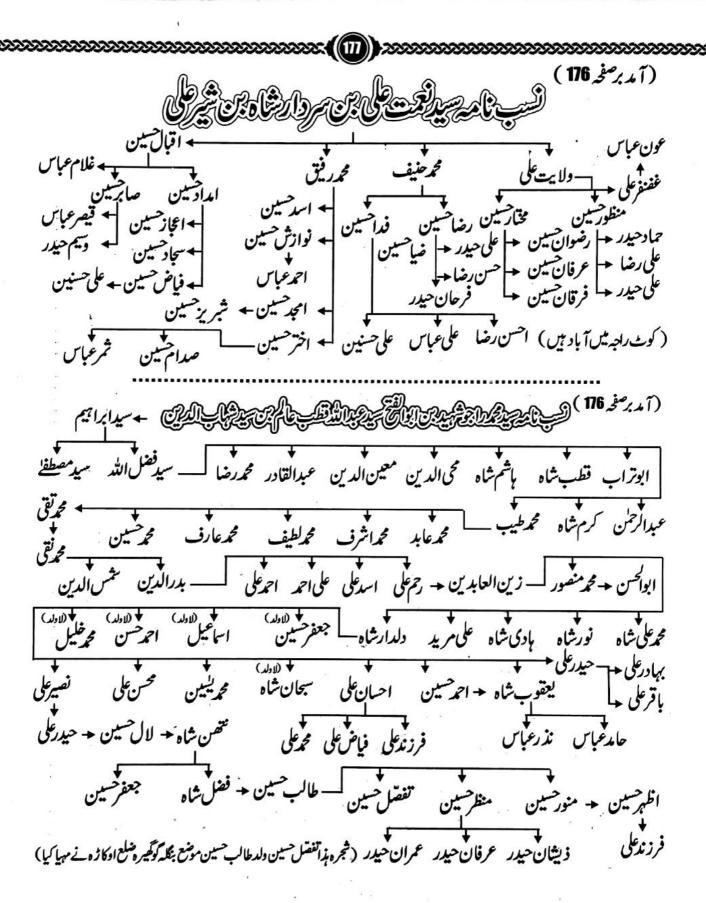
♦ (لاولد) **(**40 (L) ابرابيم پير كمال جهانياں اعجاز ين



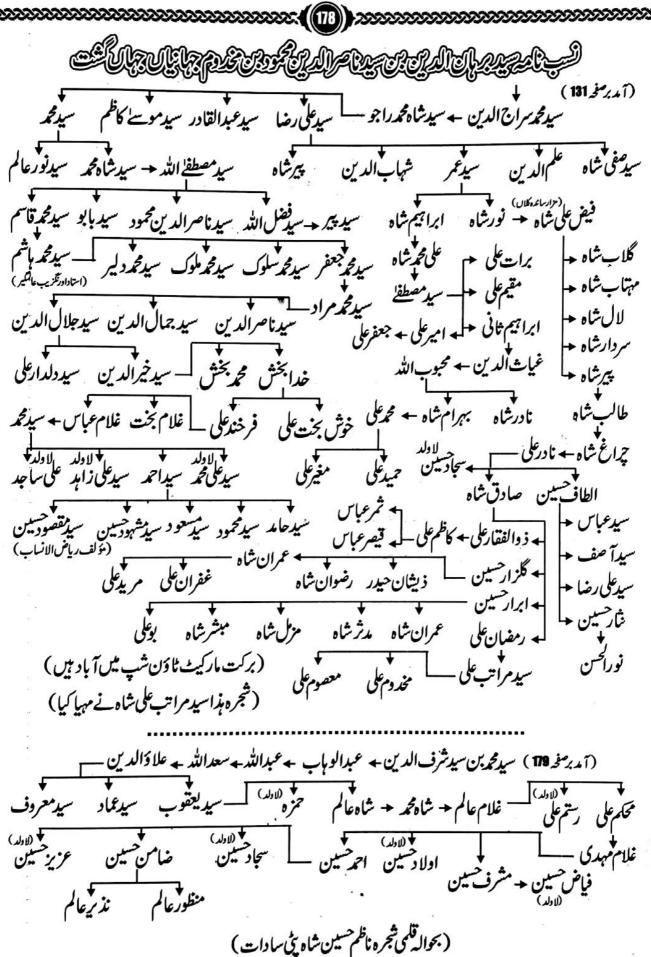


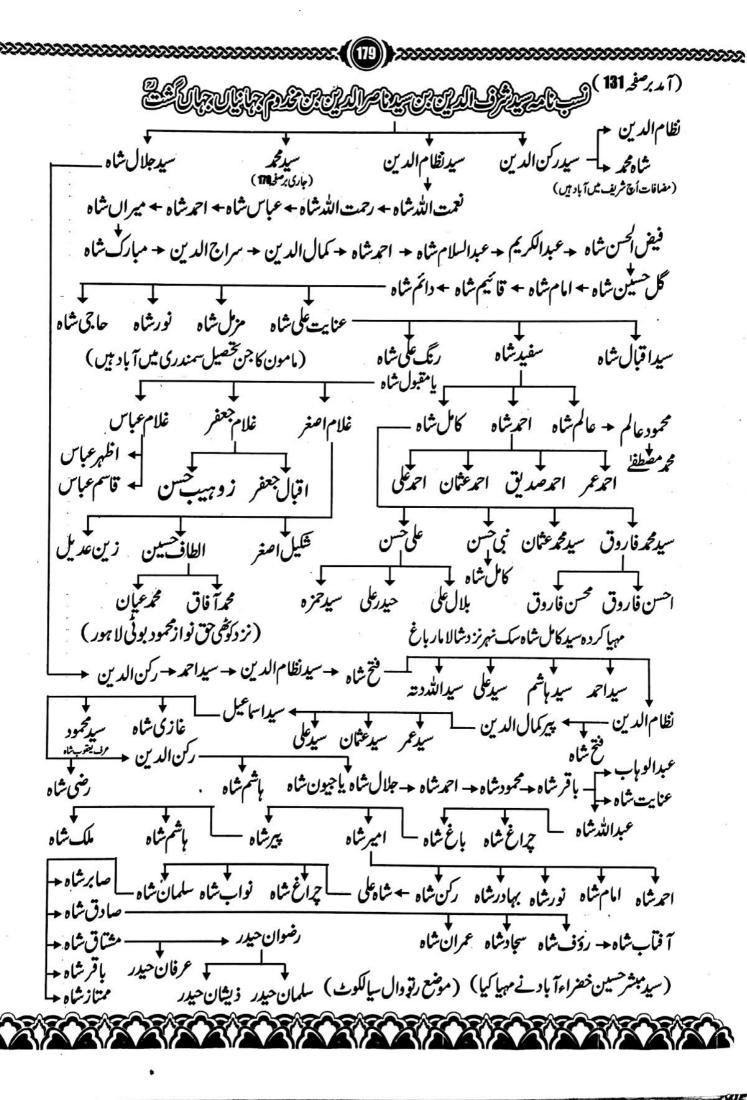


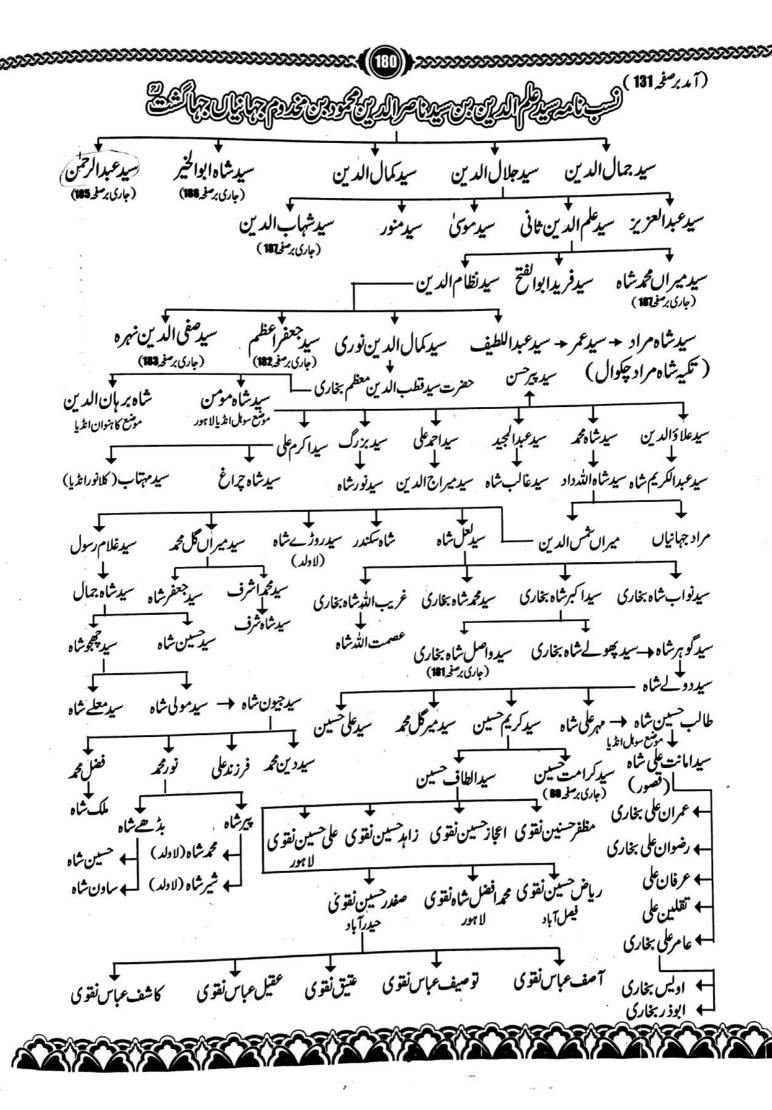


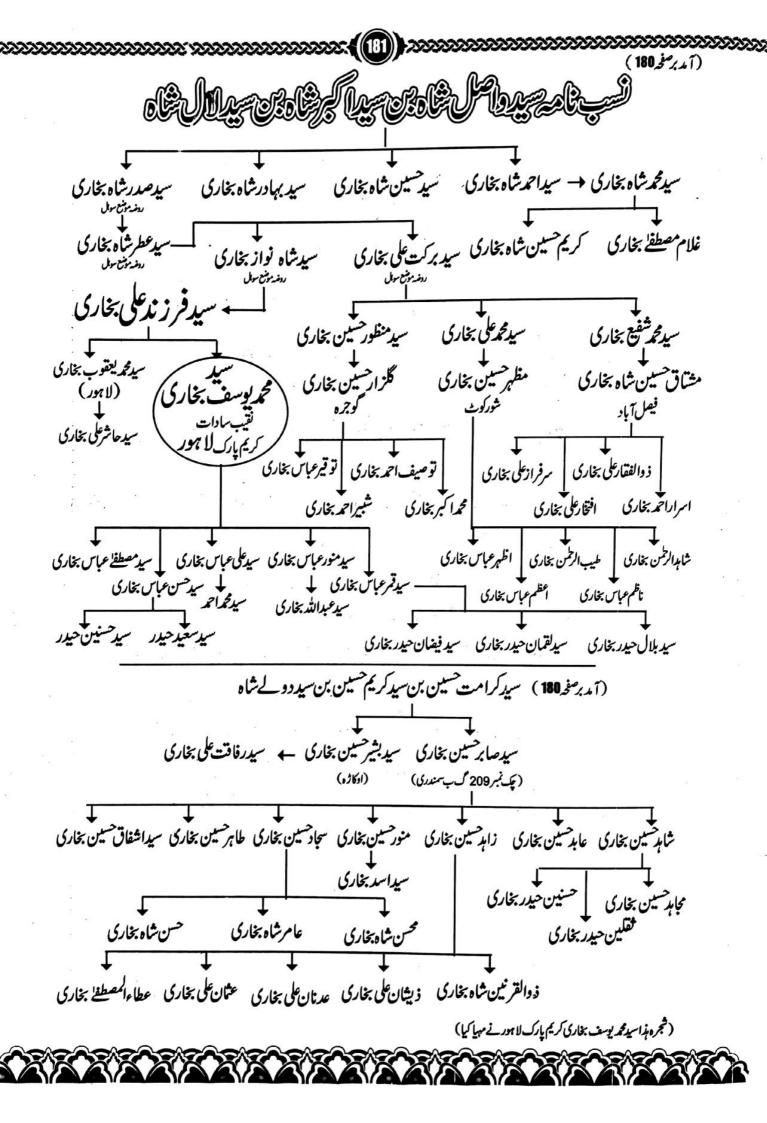


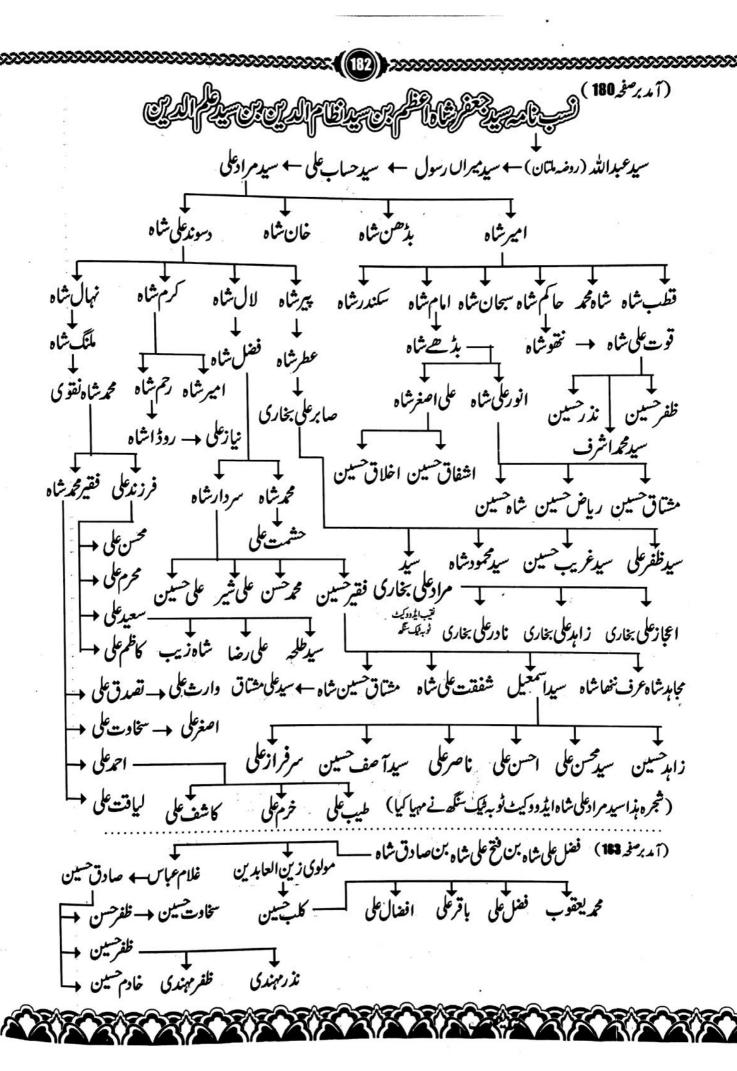






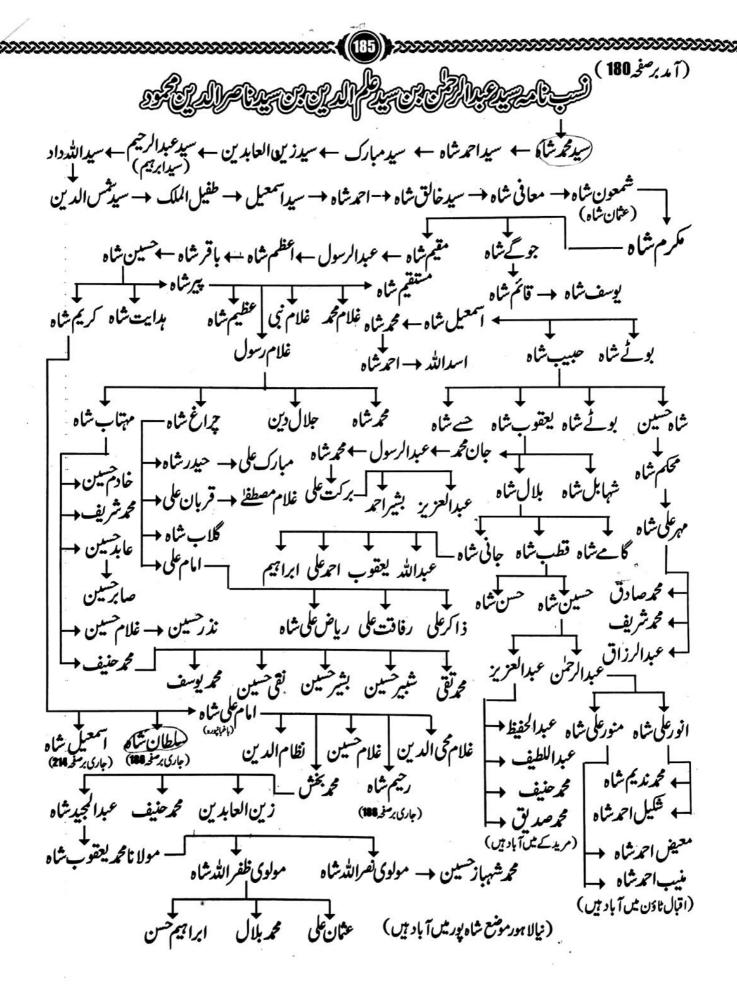




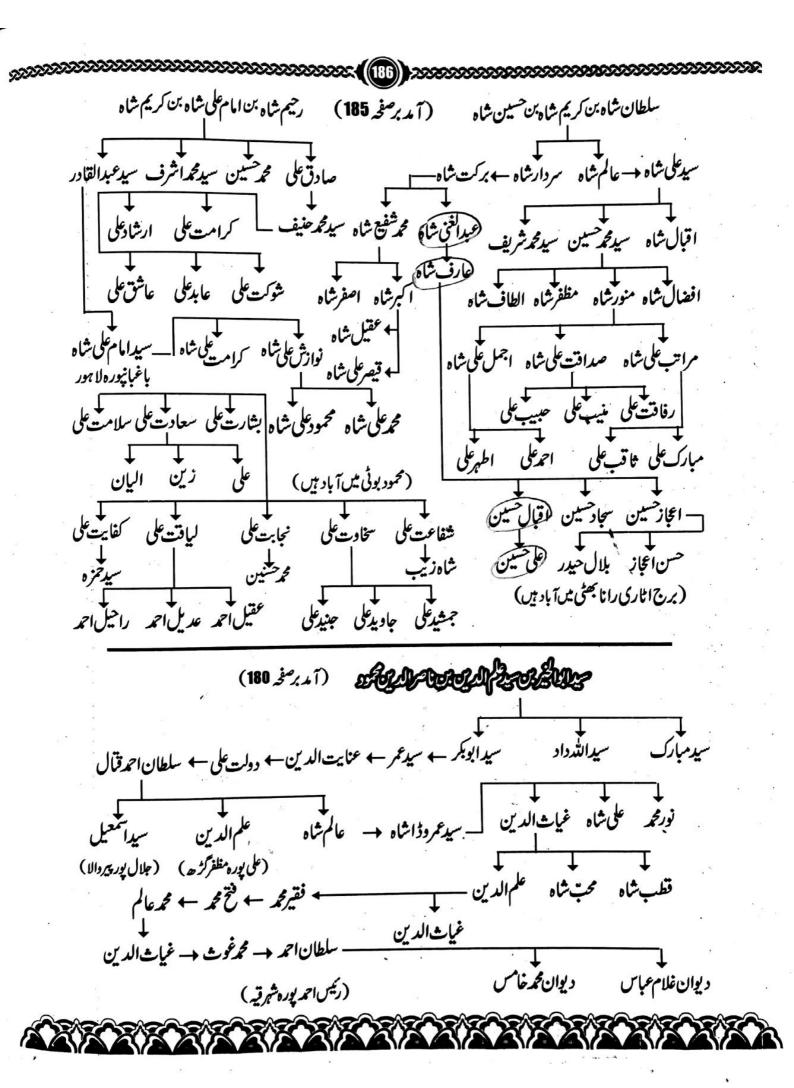


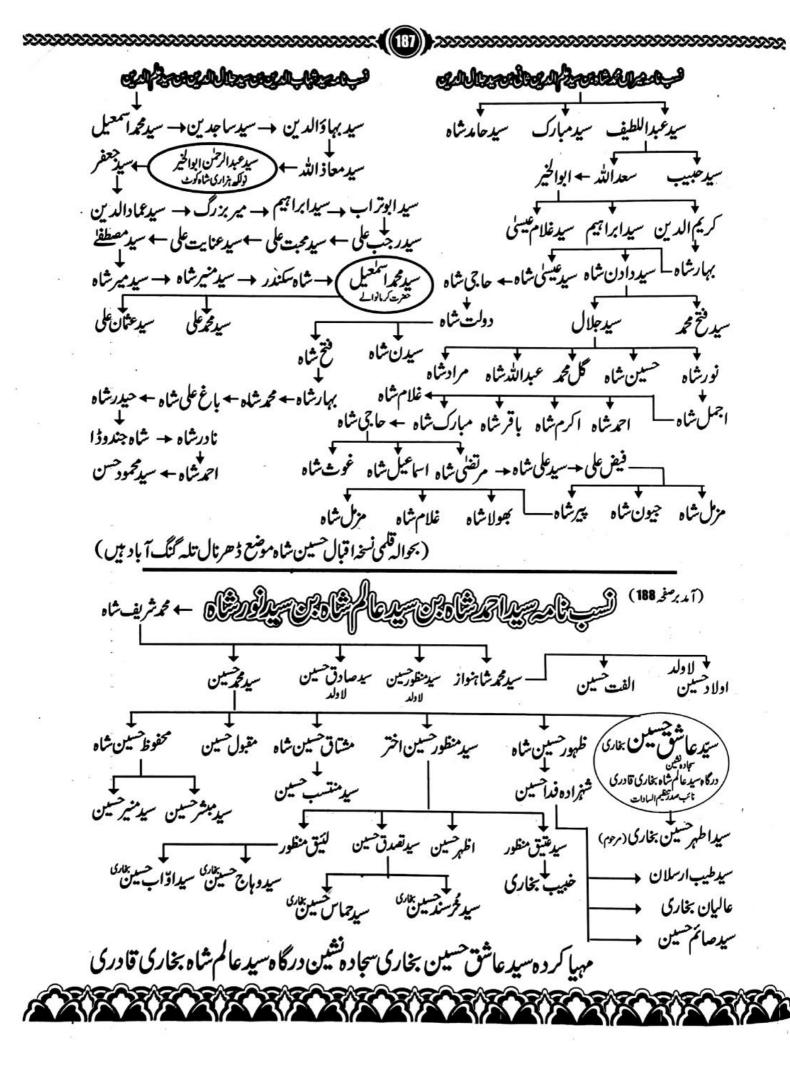
(آمديرصفحه 180) فرت سيد جلال الدين سبروردي ن میرال محرشاه موج دری<u>ا</u> روضه بي بي ياك دامنال بخارى روضه لأهور سيرصفى الدين سيدبهاؤالدين سيدشهاب الدين نهره (روضه بميكوال باغبانوره) سيدنظام ميرمومن سيدصادق على لا ولد فتخ على شاه عبدالله نوري مشك على شاه سيدفضل محمه سيدغلام مرتضا نيازعلى احمرشاه فاني نبيرسين بشرحسين بدهيشاه مرادعلي كرم على ظهورسين ←شيطى احسان على ب نوازش على ب ا غلام على چراغ على ارشاد خسين وولفقار حيدر صفى الدين +حيدر حسين -مردارحسين + نذرحین ←سلیمان فقرحین نذرحین مباذك على الطاف حسين على رضا

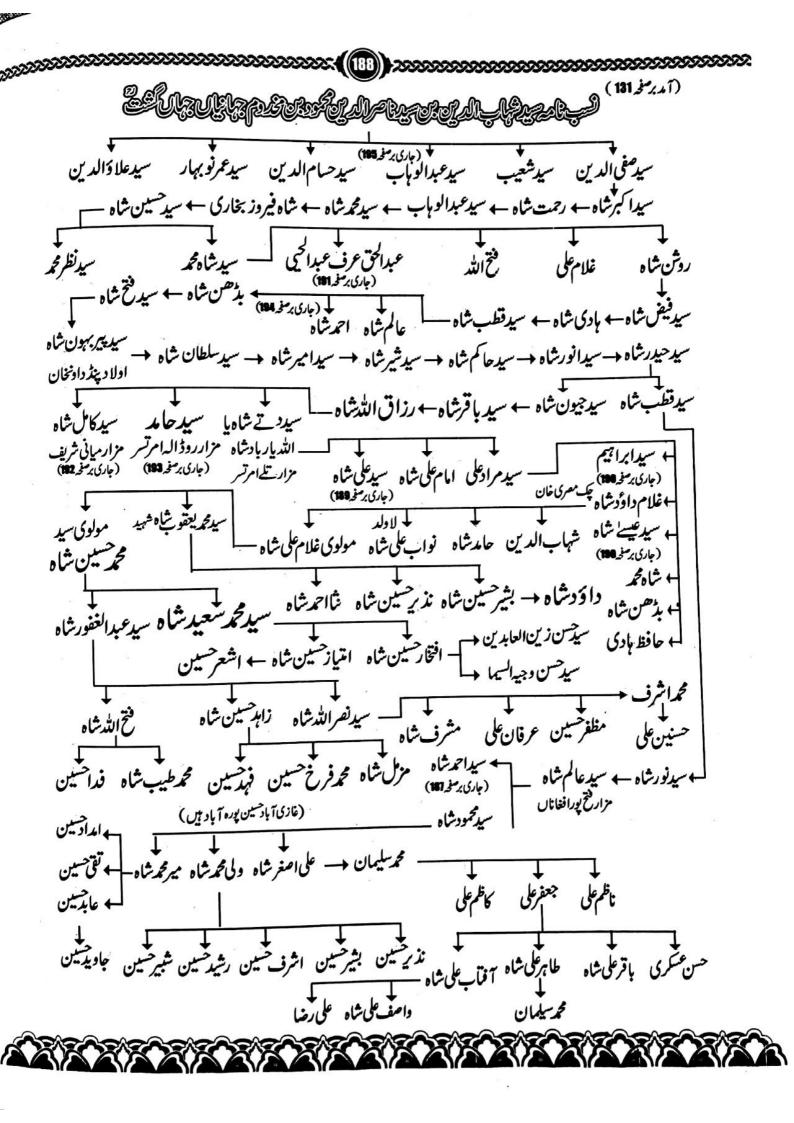
آپ کے جدامجد سید جلال الدین شیر جلال الدین شیرشاہ بخاری بخارا سے اوچ تشریف لائے وہاں سے سیدمیرال شاہ موج دریا بخاری کے آباؤاجداد لا ہورتشریف لائے۔اکبر بادشاہ اُن کا بڑامتقعد تھا۔اکبر بادشاہ نے ''بٹالہ'' کے علاقے میں آپ کو جاگیردی 1013ء میں آپ کی وفات پر اکبر بادشاہ نے آپ کامقبرہ تعمیر کروایا۔ان کے دوفرزندوں کی قبریں صفی الدین و بہا وَالدین مزارمیں ہیں۔ان کے تیسرے بیٹے شہاب الدین کی قبرموضع بھو گیوال لا ہور میں ہے۔ آ پ حضرت جلال الدین بخاری کی نویں بیثت میں ہے ہیں۔آپ کے والدسید صفی الدین بخاری خانقاہ عالیہ اوچ کے سربراہ تھے آپ اوچ میں 940ھ بمطابق 1533ء پیدا ہوئے۔ یہ خانقاہ اُس وقت پورے برصغیر میں اسلام کی منظم بہلیغ کے باعث ایک ممتاز حیثیت کی حامل تھی۔ اور حکمران وقت ان کے آستانہ پر سرتسلیم نم کرنا اپنی سعادت سمجھتے تھے۔ بادشاہان تعلق کی طرح شہنشاہاں معلیہ بھی آستانہ عالیہ کی عظمت رشد وہدایت اور روحانیت کے قائل تھے۔ 1567ء میں ا كبراعظم نے رياست ميواڑ كوفتح كرنے كيلئے حمله كيا۔ راجپوتوں نے ڈٹ كرمقابله كيا۔ چتوڑ كا قلعه اپني مضبوطي اورسامان حرب کے لحاظ سے اکبری فوج کیلئے فتح کرنا آسان نہ تھا چنانچہ اکبری فوج کے حوصلے پست ہو گئے۔جب کوئی صورت نظر نه آئی تو شہنشاہ اکبرنے اپنانمائندہ آستانہ عالیہ جلالیہ حضرت صفی الدین بخاری کی خدمت میں بھیج کر درخواست کی کہ دعا فرمادیں۔آپ نے ارشادفر مایا کہ مولائے کریم قلعہ فتح فرمائے گا۔اور ہمارا فرزندسید شاہوج دریا موقع پر پہنچ جائے گا۔ خیال کرنااس وقت میدان کارزار میں زبردست آندھی آئے گی۔ خیمے اکھڑ جائیں گے شعیں گل ہوجائیں گی صرف ایک ۔ شمع روشن رہے گی۔ وہ محمد شاہ موج دریا بخاری کی ہوگی۔اس وقت موج دریا کی سربراہی میں قلعہ پر بھر پورحملہ کر دینا۔ چنانچہ ایسا طوفان آیا کہ تمام خیمے اکھڑ گئے۔ پس حضرت موج دریانے حملے کا حکم دیا گھمسان کارن پڑا راجپوتوں کے تشتوں کے پشتے لگ گئے۔اس طرح قلعہ فتح ہوااور حضرت موج دریا واپس اوچ تشریف لائے۔مگرا کبراعظم کی التجاپر آپ لا ہورتشریف لے گئے اور جہاں پرانی انارکلی میں آپ کا روضہ مبارک ہے یہاں پر خانقاہ جلالیہ کی بنیاد رکھی۔ حضرت عبدالقادر ثالث گیلانی نے جن کا مزار اندرون مقبرہ شاہ چراغ میں ہے اپنی بیٹی سیدہ فاطمہ کی شادی آپ سے كردى اس سے حضرت كے دو بيٹے سيد صفى الدين بخارى اور سيد بہاؤالدين بخارى پيدا ہوئے اكبر بادشاہ نے لنگر خانہ کیلئے دوسو بیکھ زین بطور جا گیر بٹالہ میں دی۔اور حضرت کی زندگی میں ہی آپ کا روضہ مبارک تعمیر کروایا۔ بعد میں حضرت نے بی بی نورنگ سے عقد ثانی کیاان کواپی جا گیر بٹالہ ہی میں رکھا۔ آپ سے سید شہاب الدین نہرا پیدا ہوئے۔ آب نے 10 رہے الثانی 1013 مے بمقام خان قاوفات پائی اور پھر لا ہور لا کر تغیر شدہ روضہ میں وفن کیا گیا۔ آپ کی سل سید شہاب الدین نہراہے چلی جن کا مزار موضع بھو گیوال باغبانپورہ لا ہور میں ہے۔

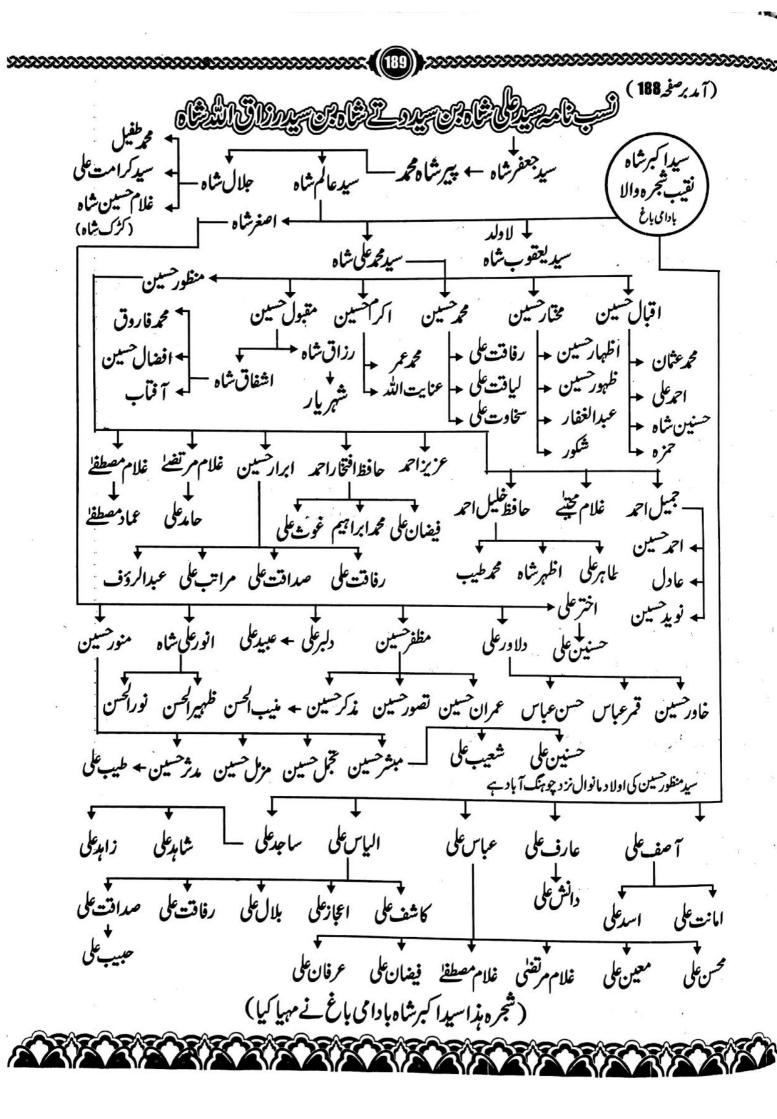


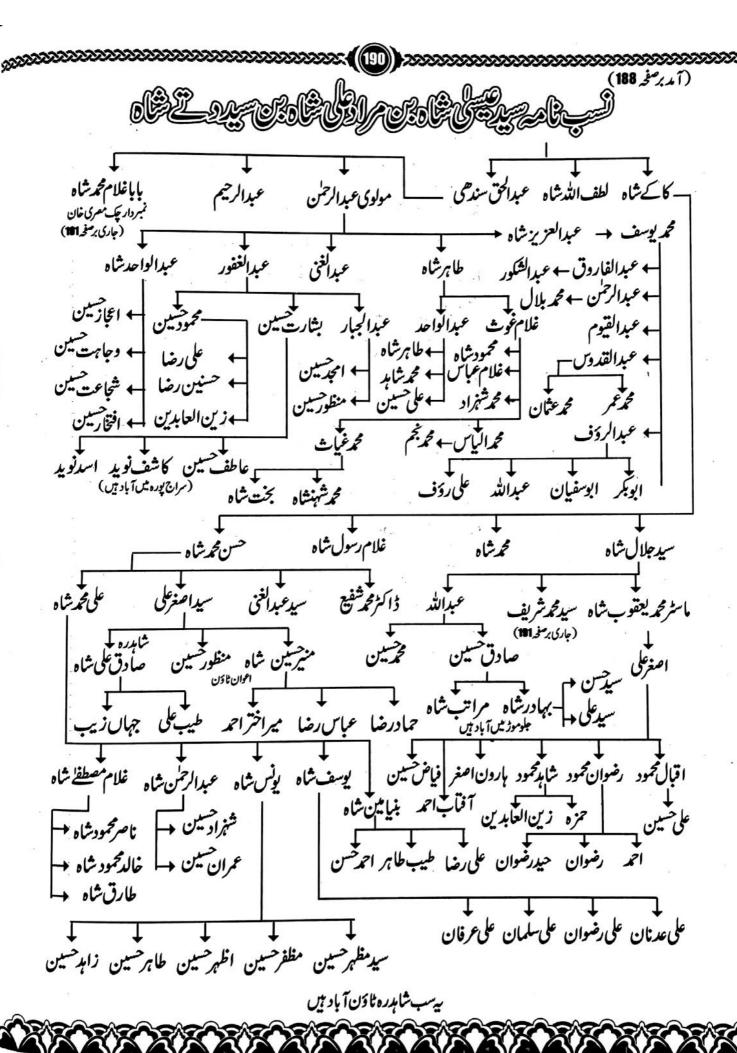


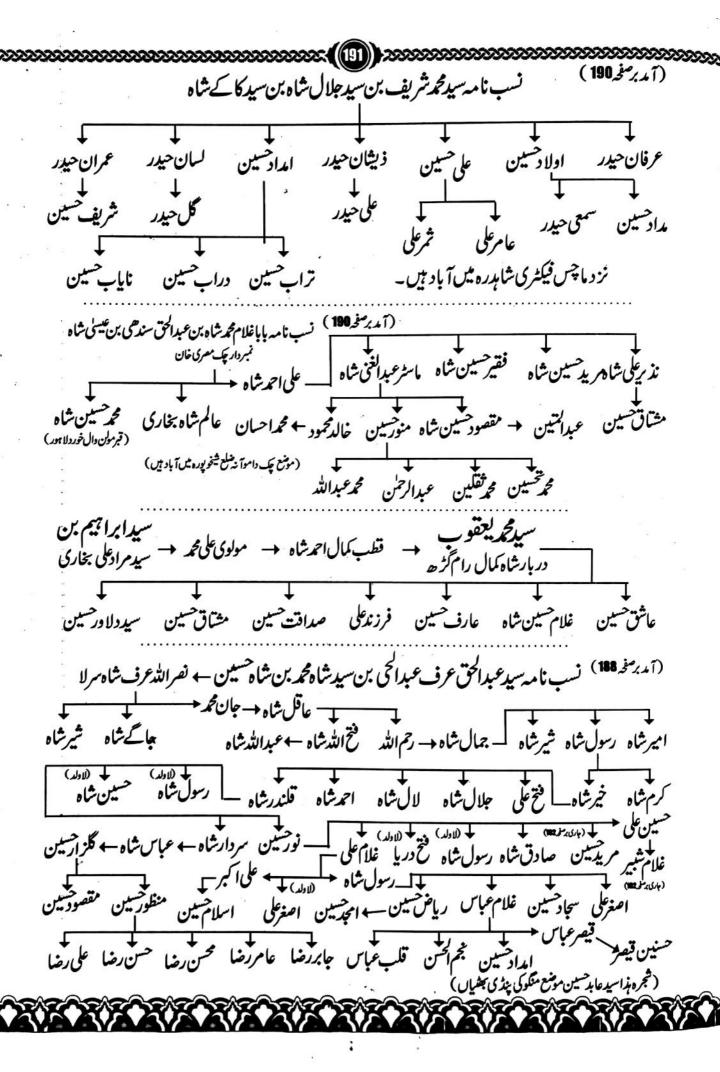


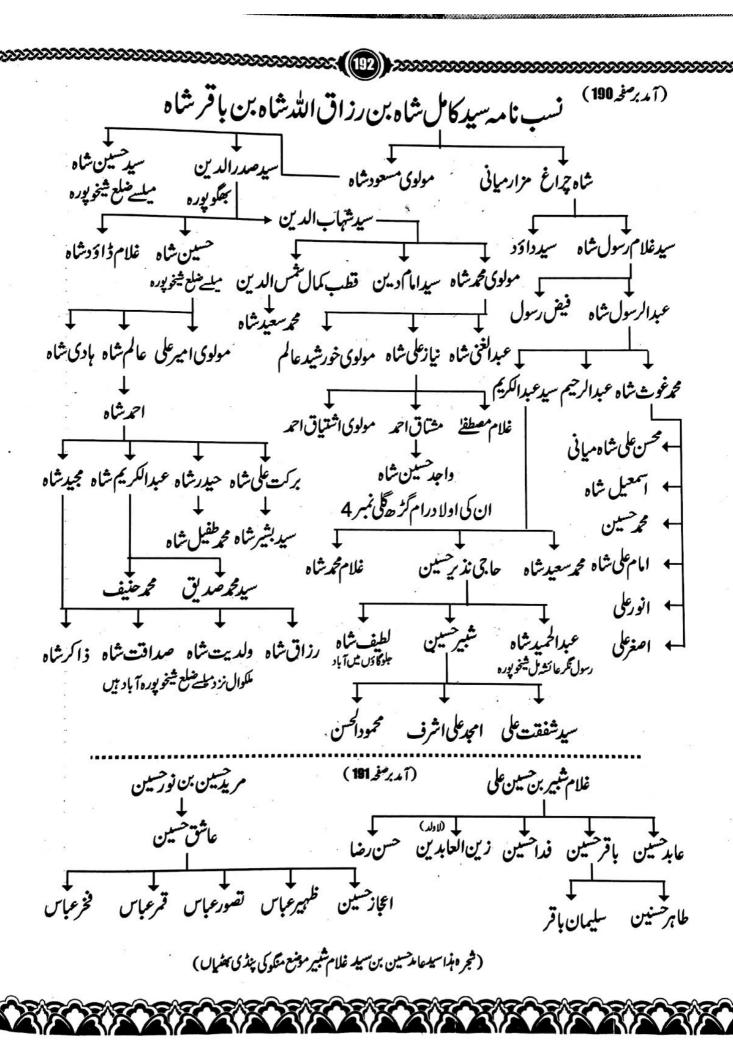


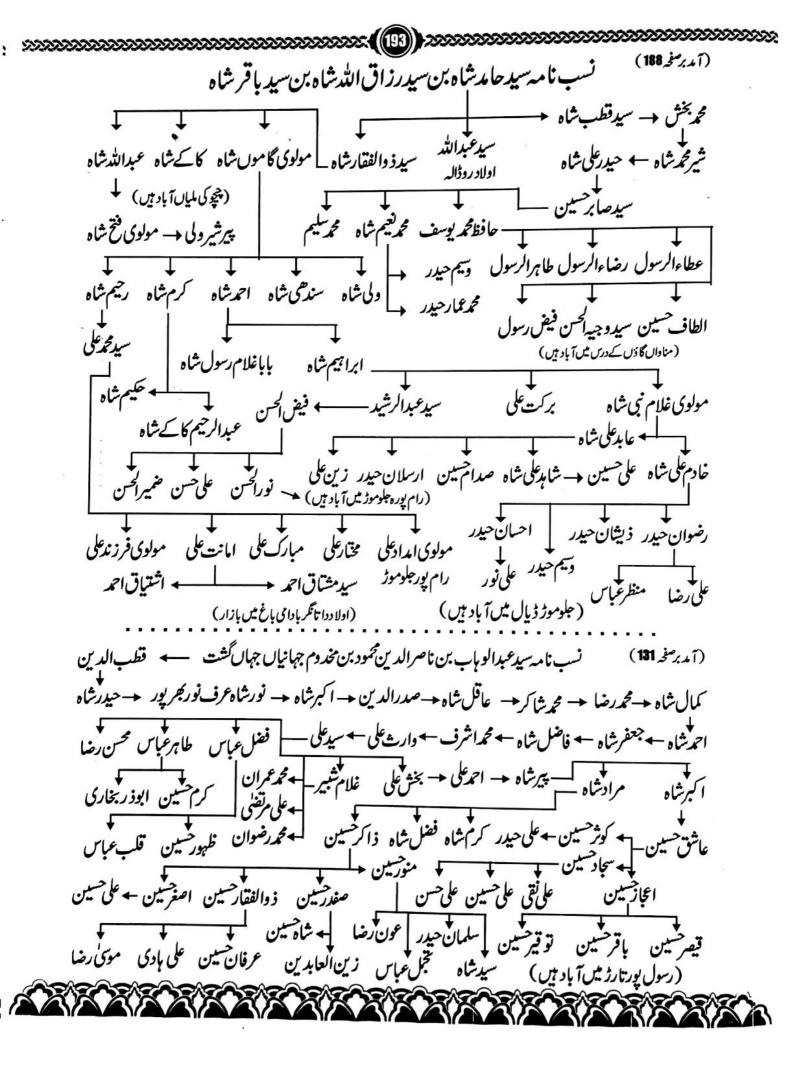


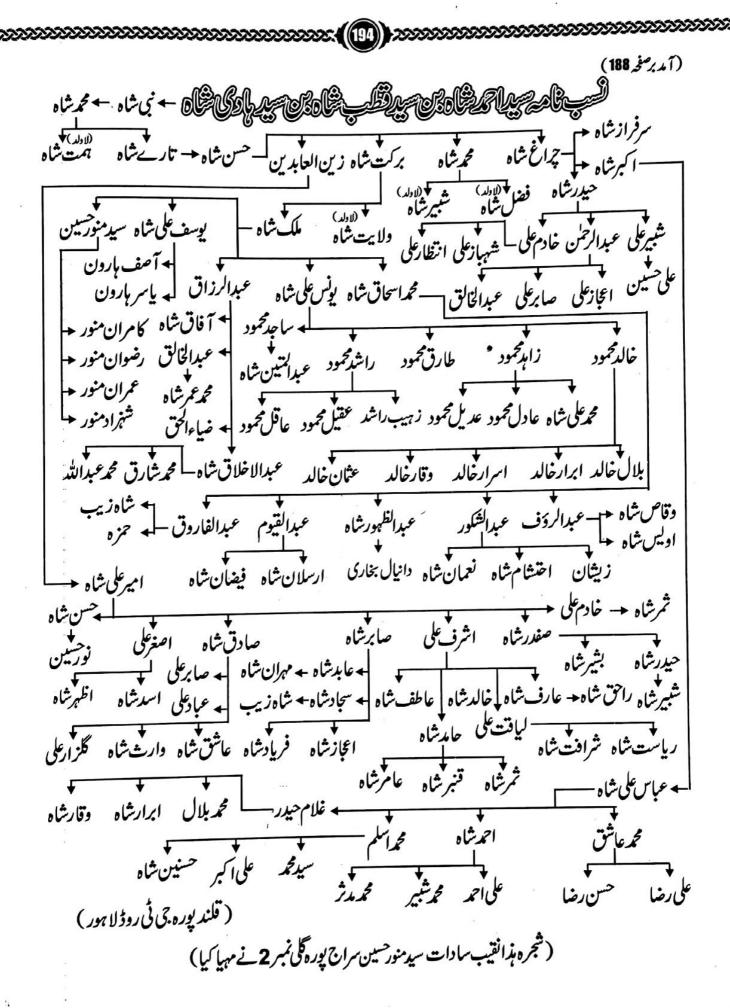


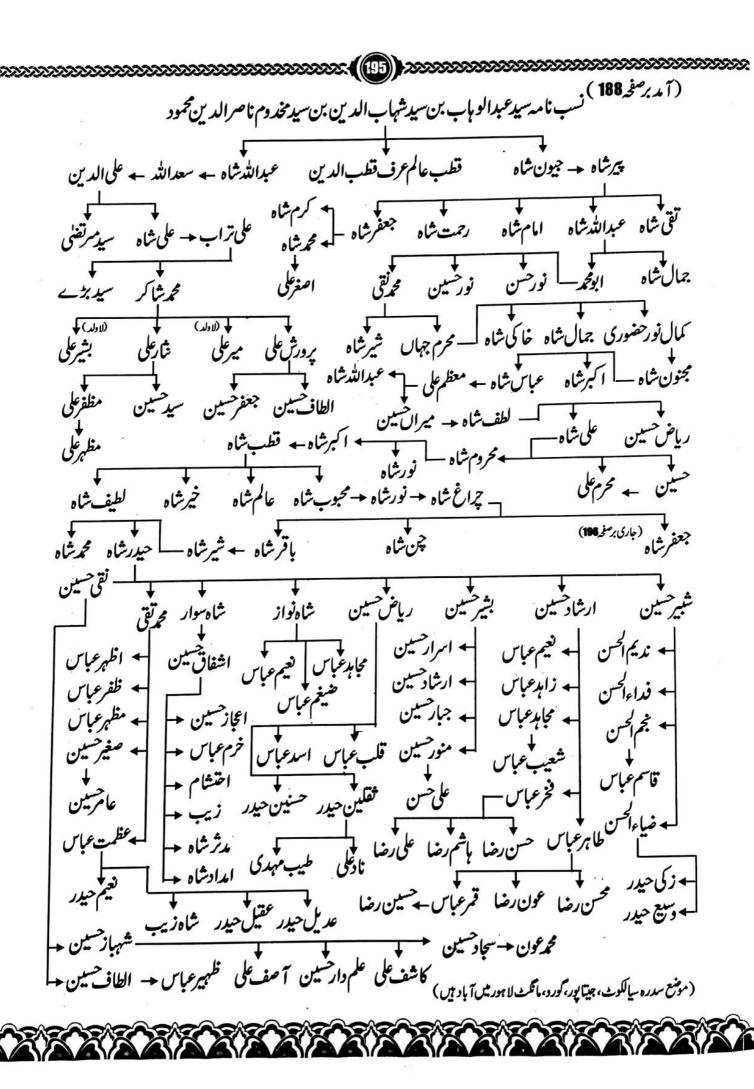




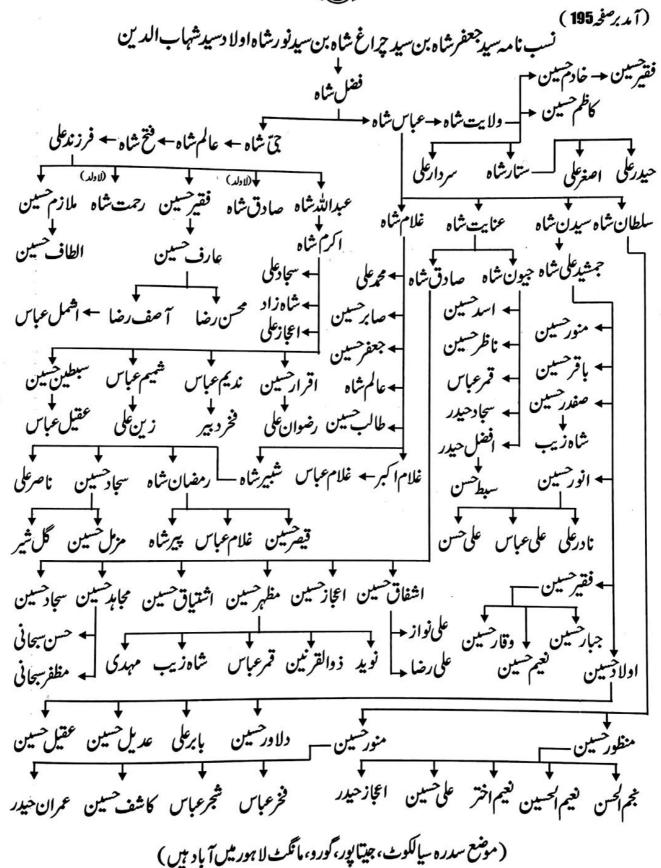


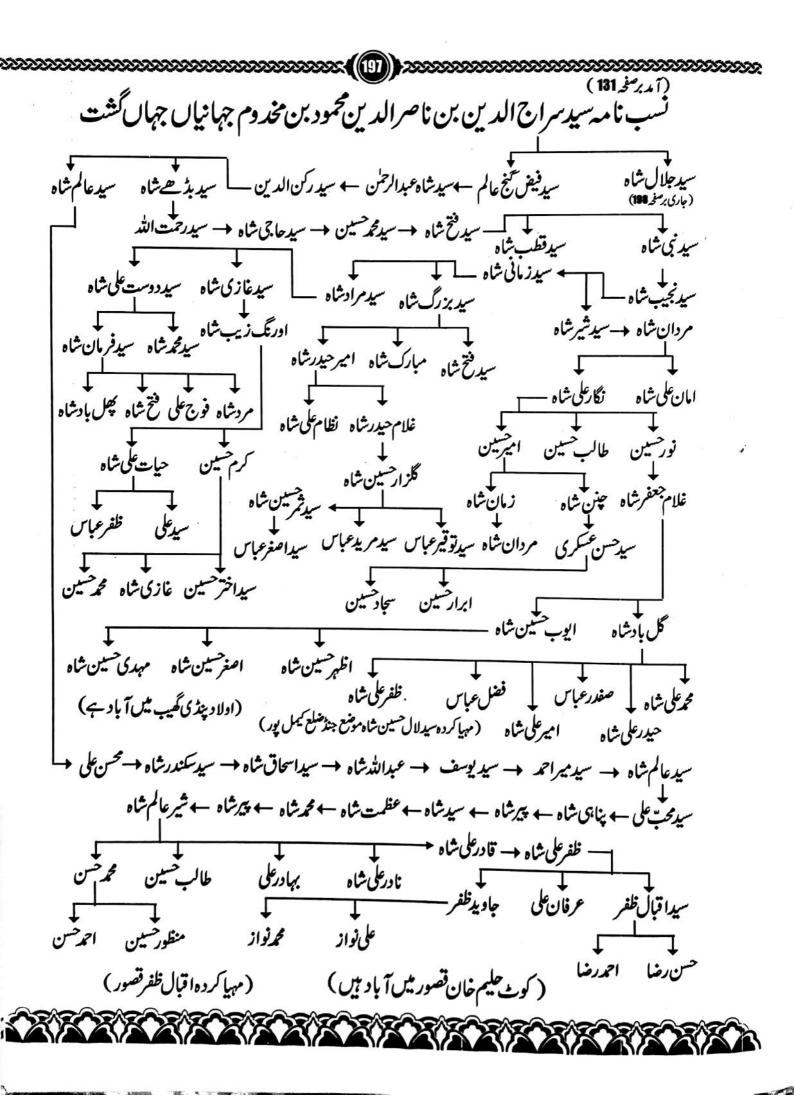


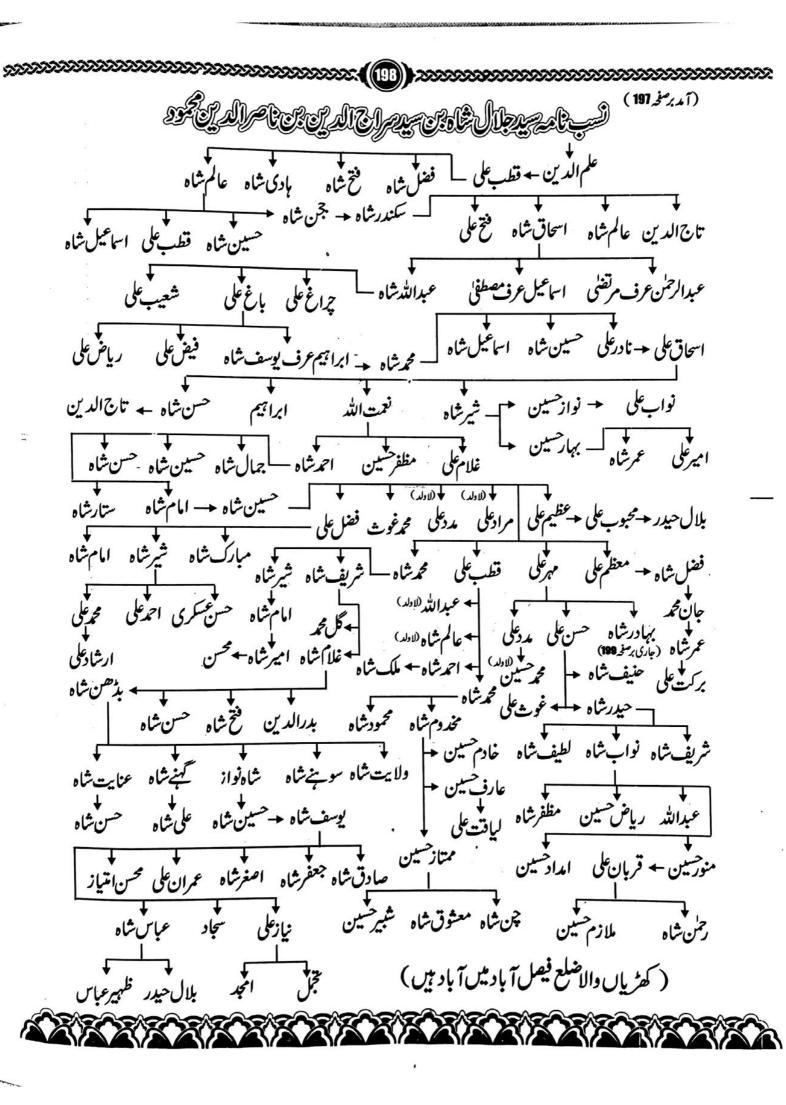


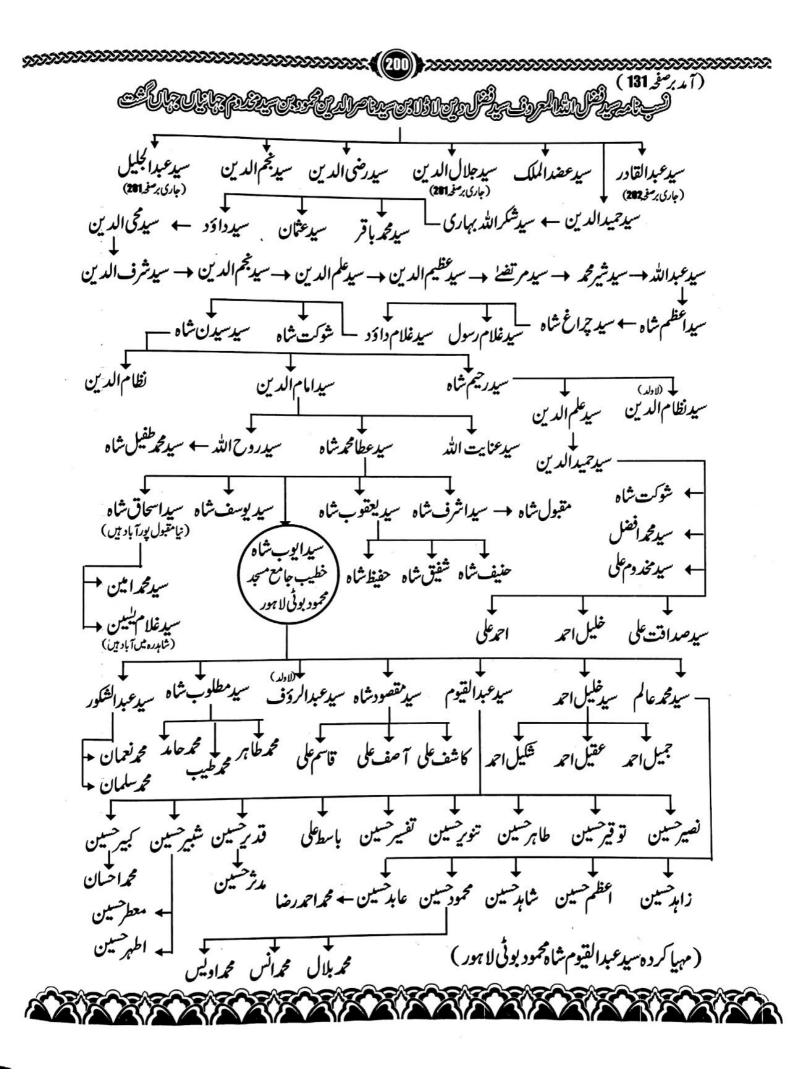


(196)

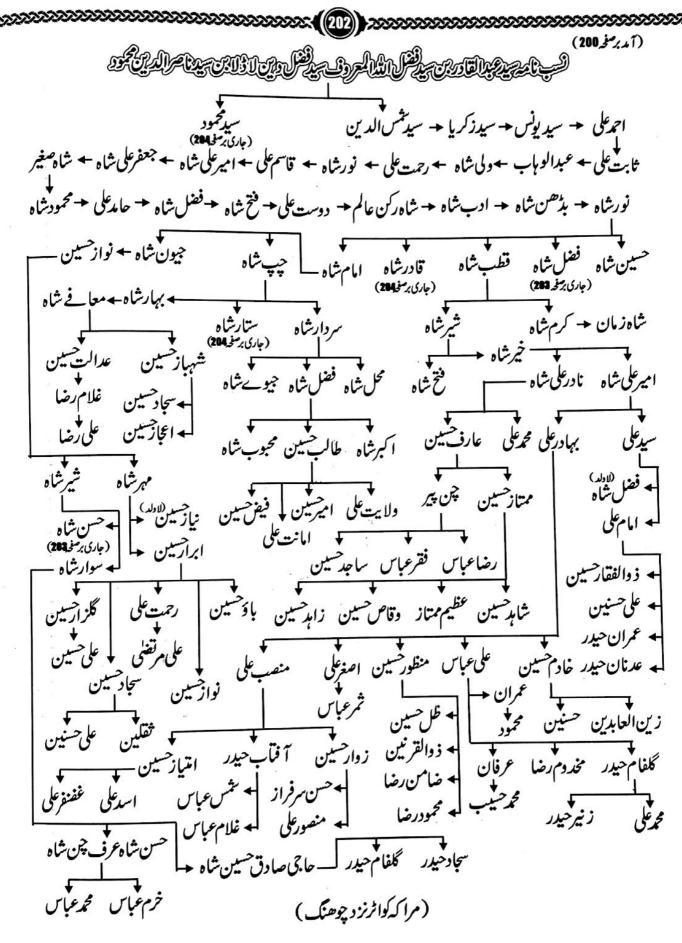




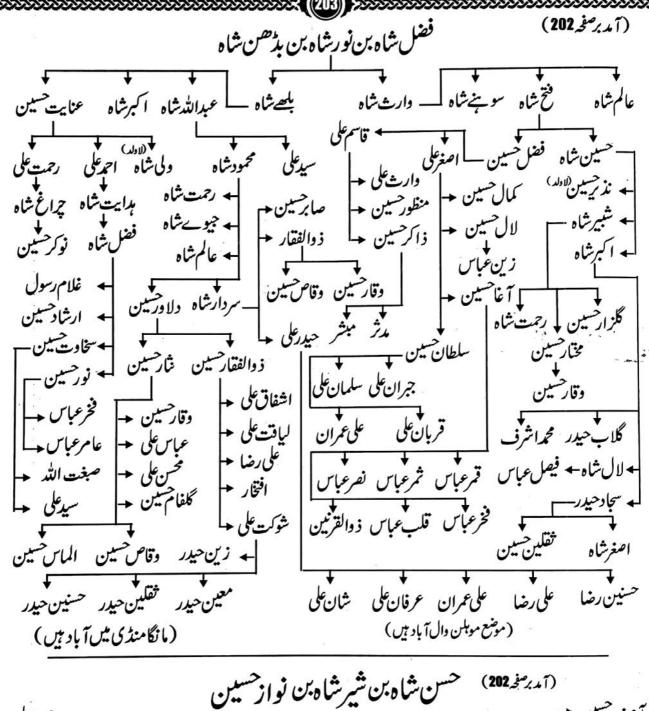


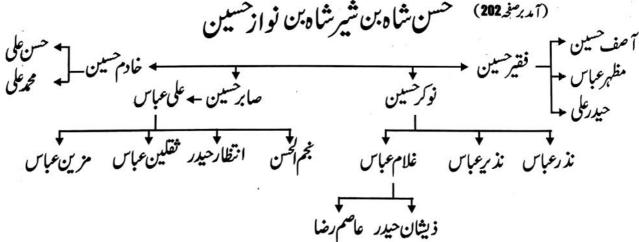


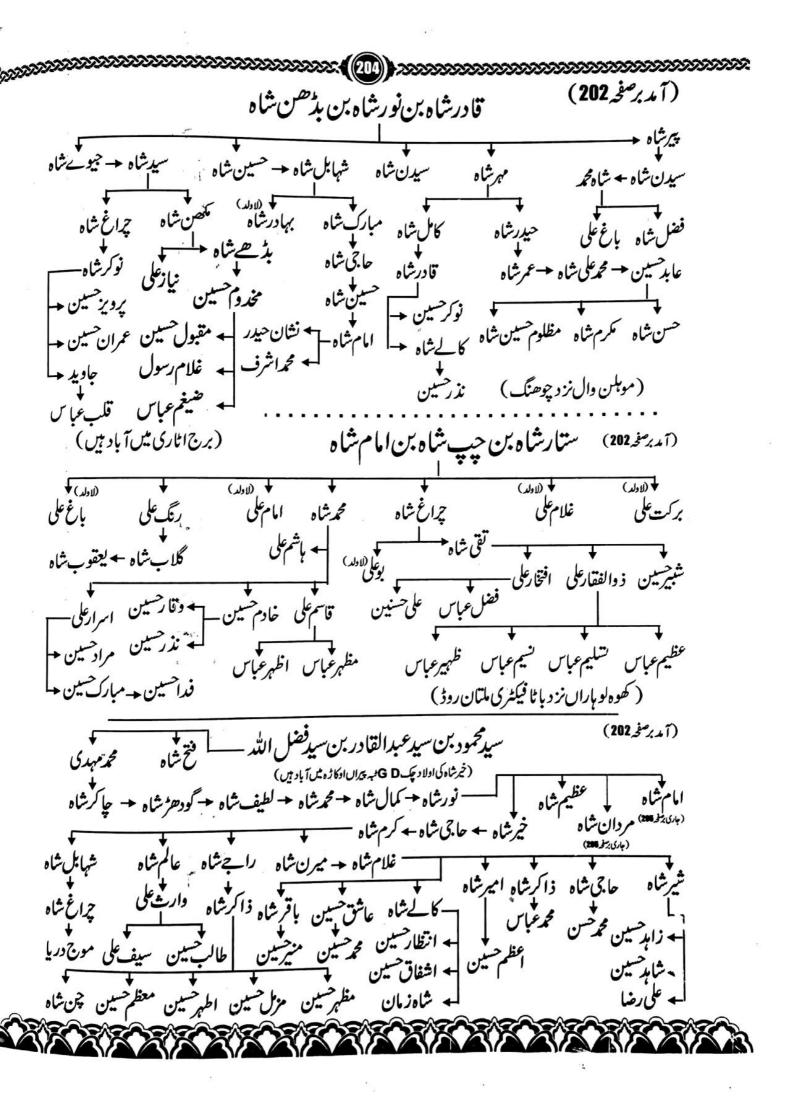
(آ مد برصفحہ 200) سيد جلال الدين بن سيرفضل الله المعروف سيرفضل دين لا ولا سيرعبدا كجليل بن سيرفضل الله المعروف سيرفضل دين لا ولا سيدركن الدين → سيدعبدالجليل → سيدعبدالله - سيدالتمعيل ← سيدمبارك حسين قطب الدين ابراجيم عثان شاه ← مظفرشاه سيدزيني شاه سيدمقصود ← سيدامير حسن ← سيدمحم شاه — فخ الله سيد كمال بحسن على مسعود شاه ← مبارك شاه سيد جعفر شاه ← سيد مظفر شاه ← سيد مسالدين ل حليم شاه → سيرداؤد نوراللد شاه → فتح على شاه سير محر شاه ← سيرعبدالوباب ← سيرسين شاه صلاح الدين الله المعربين شاه احرشاه → پارشاه امیرشاه ← سین شاه به احرشاه فضل شاه محرشاه کسیصدیق شاه سیرعبدالله الهه بخششاه → داؤدشاه ميرال محمد شاه شاه نواز ← سيرجلال اولادموض مدوال مهرشاه عنايت شاه ولايت شاه اولادموض مدوال المرساه عنايت شاه ولايت شاه فضل شاہ ← عباس علی شاہ شاه على حيدر اكبرشاه سدعلىمجمر حليم شاه محد حسين ← (موضع جهاوريان سر گودها) فيض الله شاه عبدالله شاه نظام شاه باشم شاه سيرعلى شاه عباس على شاه → احد شاه البرشاه مردوصابه فضل صين شاه عرف گل صين شاه البرشاه محودشاه حسن شاه نورشاه راجےشاه 🕕 سلونی له نظاه ولایت شاه عباس علی شاه امیر حیدر شاه شیر شاه ← سید شاه استان فق شاه (للیاندی) ا ___ اصغرعلی ك___ مقبول شاه انورشاه فداخسين محبوب حسين مظهرسين صفدرسين فاطمه بي بي سكينه بي بي نذرعباس ل گل حسین شاه 👉 مزمل شاه 👉 نیستن بناه ندرعباس نیات شاه مرمل شا سيرغليشاه ساعماس على شاه على عرفان → اصغر على شاه بلاول → امير حيدر شاه له ظفر عباس اصغر عباس بها در شاه → نگاه على شاه ا مندر على شاه سجاول كالمسيد مظهر عباس اظهر غباس فداحسين م دلدارسين (مکل حسین شاہ ہردومیابہ نے قال مکانی کر کے موضع وابی موچیاں مخصیل احمہ پورہ شرقیہ ضلع بہاول پور چلے مسے)

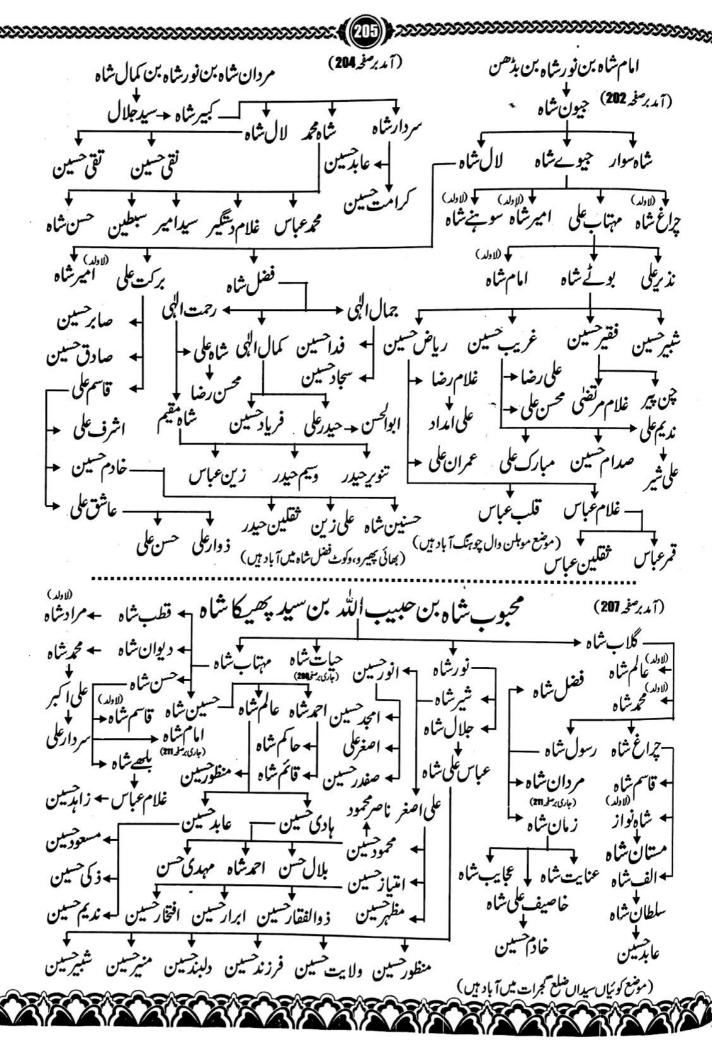




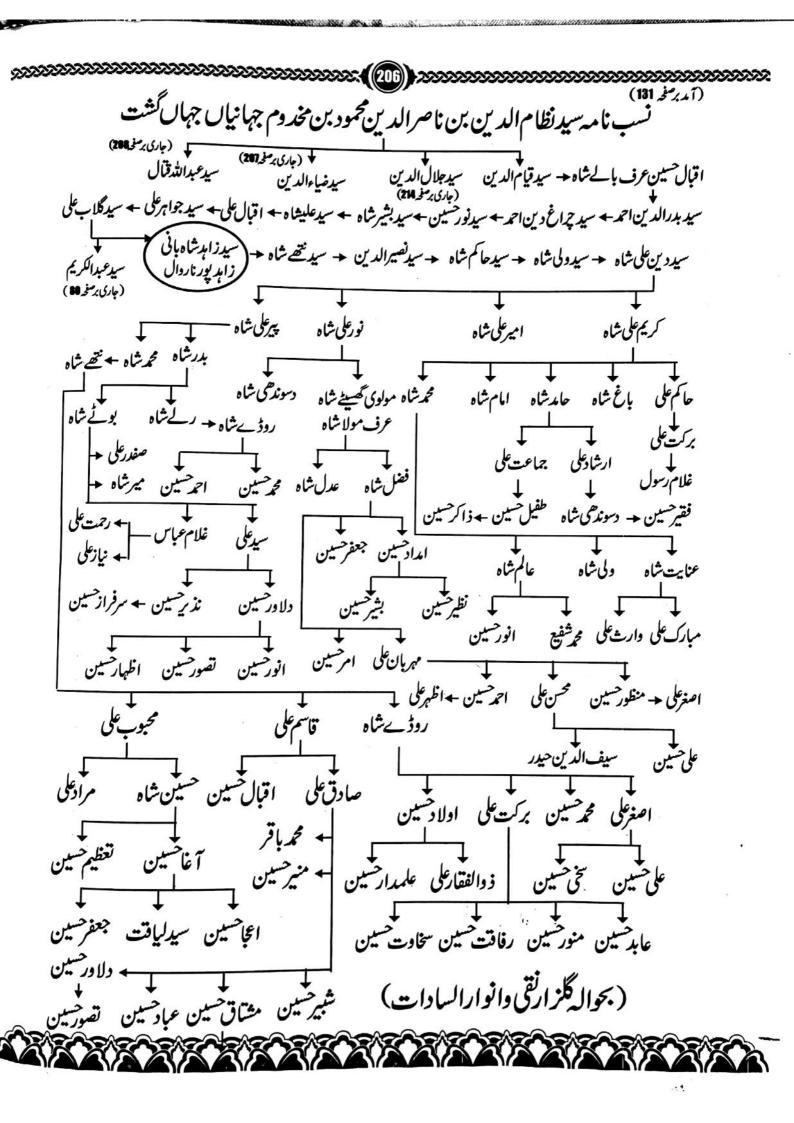


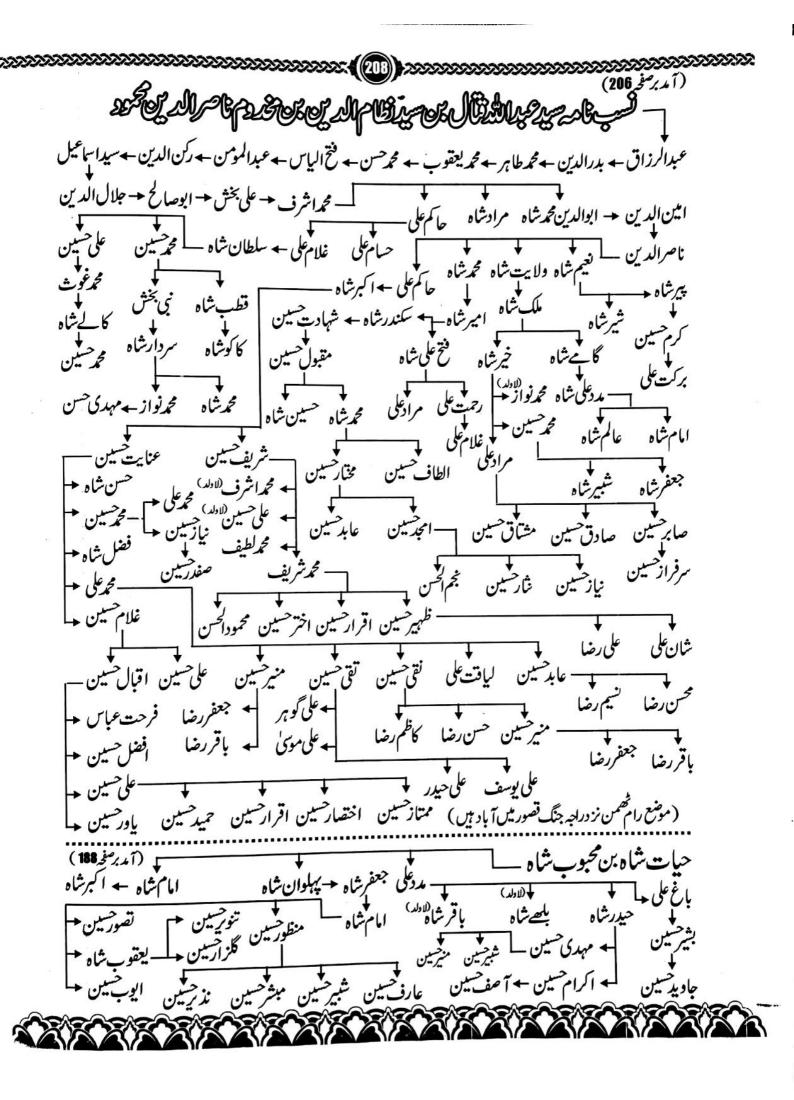


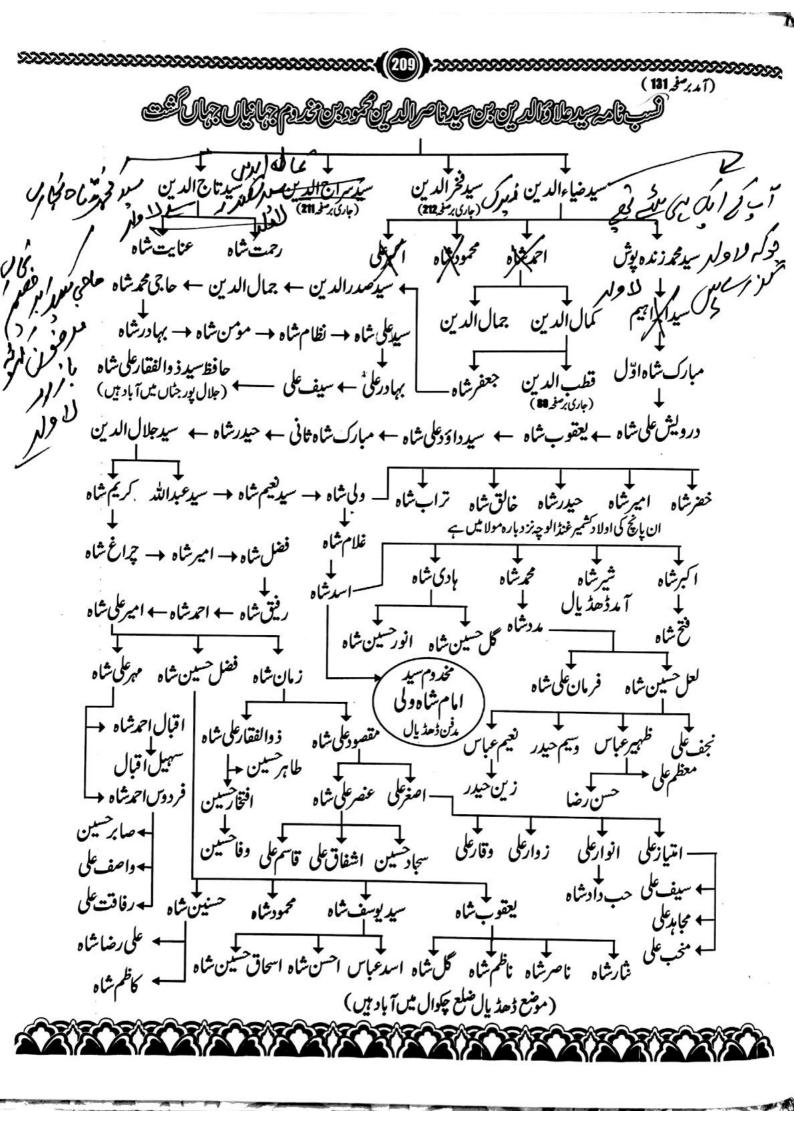


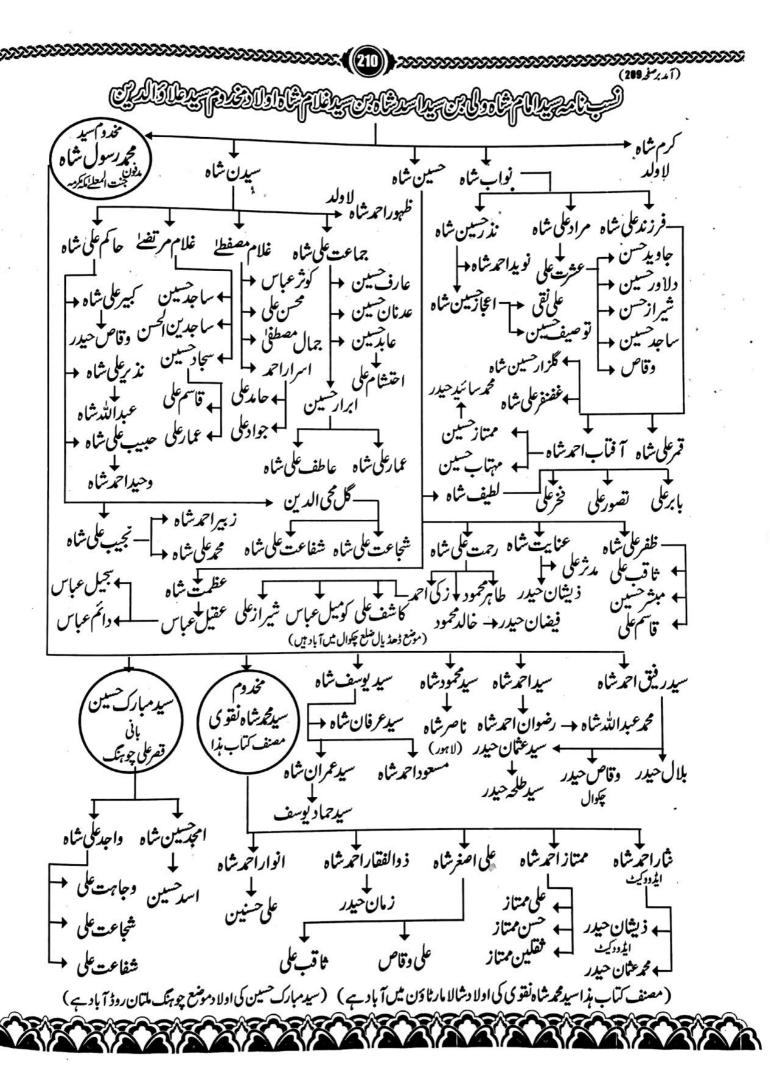


.

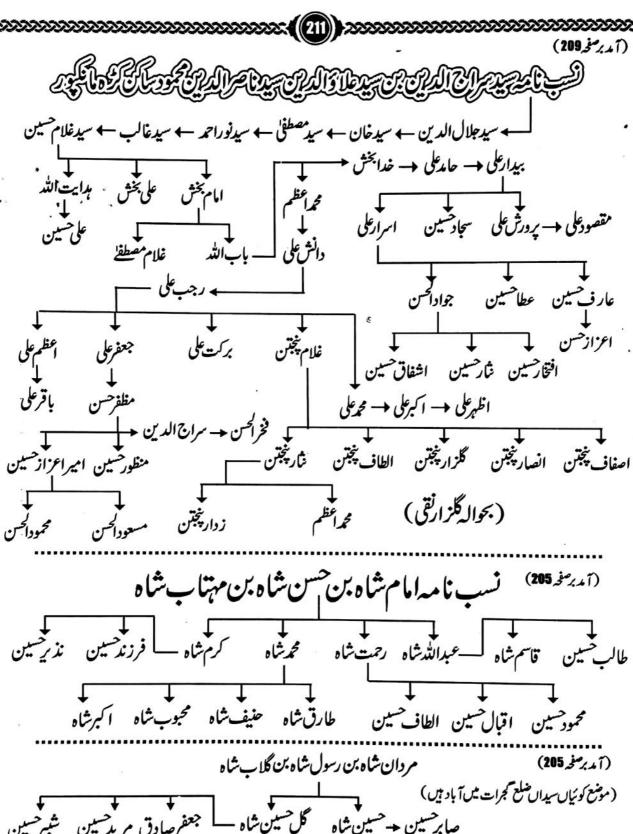


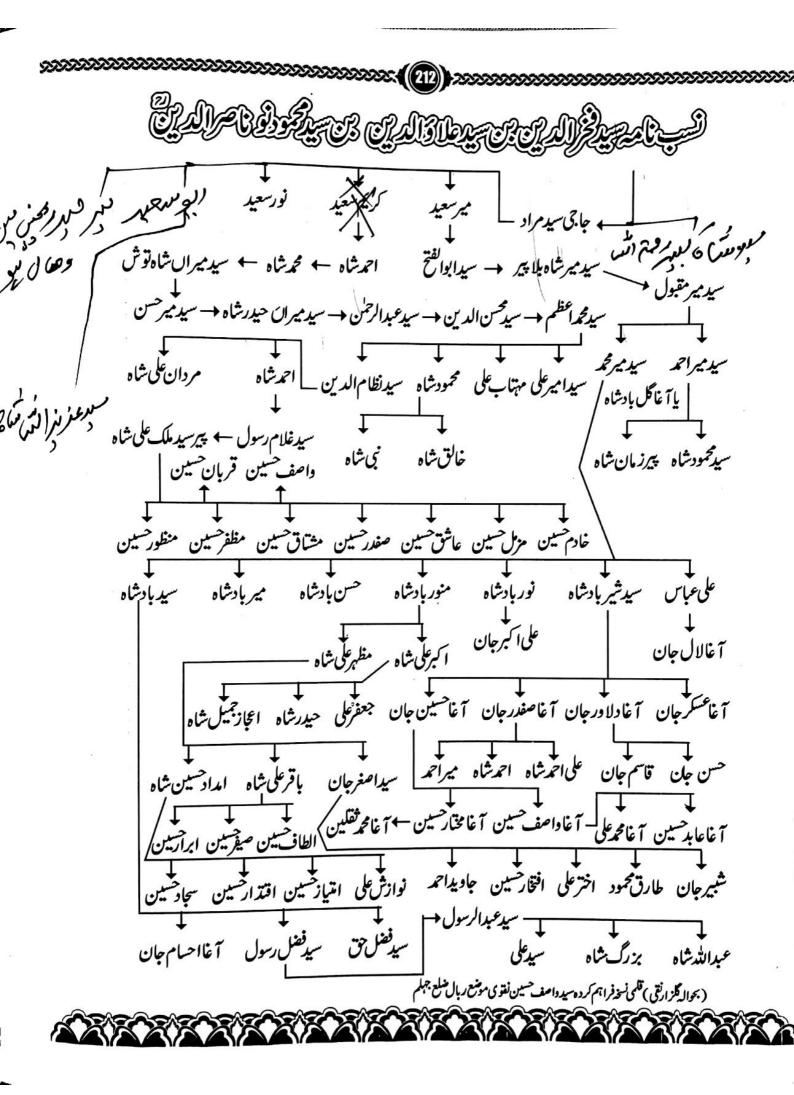










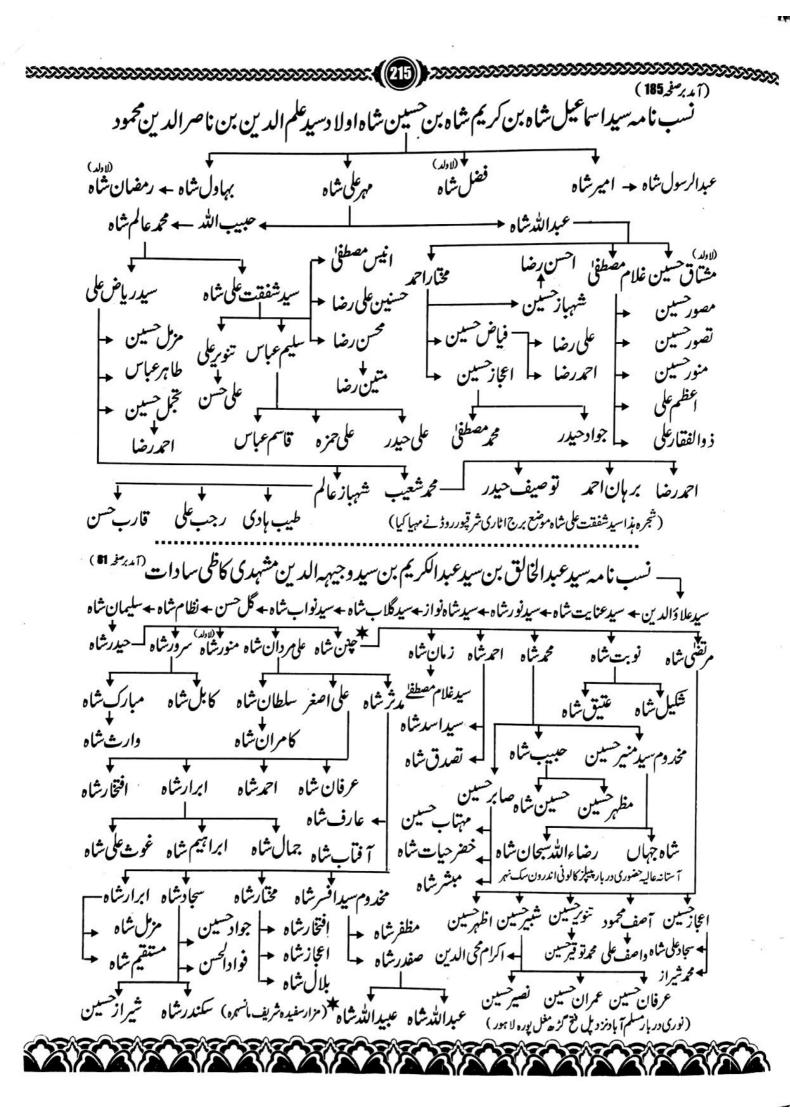


نُسبُ نامْه سيدمحمرشاه بن سيدعبدالرحيم بن سيدصفي الدين بن سيدموج دريا – نورشاه ثانی → لطف شاه نورعلی شاه فیض شاه باغ علی شاه رحمت شاه محرشاه احمر شاه سيد گو ہر على شاه عرف گودڙ شاه ← خير شاه كا در على رحم شاه ويدارشاه مظهرشاه على حسين عابدشاه اسدشاه اظهرشاه على حيدر حسنين حيدر ثقلين حيدر نعمان حيدر زين حيدر ▼ + (۱۵،۱۱ + (۱۵،۱۱) ♦ (۱۵،۱۱) کنایت شاه حیدر شاه ولایت شاه بر کت علی شاه ♦ ♦ ♦ ▼ توقیرشاه ♦ عبدالظاہر
 توقیر سین ادر لیں حسین خیرشاه ♦ ارسم شاه + عامر على شاه فرخ تو قير قرزمان ديشان على شاه جواد سين فخرامام عدنان حيدر نورالدائم (هجره بداسيد دوالفقار على وسيدمعظم على شاه بن بشير حسين شاه موضع شيراكوك بندرو ولا بورن مهياكيا)

(آمديرصفحه 150) نسب نامه سيد گلزار حسين بن سيدام يرعلى شاه متازحين مظفر حين شهازحين فالرحين اشفاق حين الطاف حين عاصم على حسن على محسن على مشابد سين محرباقر ذيثان حيدر فيضان حيدر عباس تنويرعباس على ما مشابد سين محرباقر السلان حيدر السلان على رضا حن عباس وافتار حسين دلثاد حسين اقبال حسين ما امرعباس اسدعباس فخرعباس شجرعباس میشم عباس + مبارک علی نزاکت علی صداقت علی ← توسل عباس (55 عباس مگرشامدره مین آبادین) (آمر من في 206) نسب نامه سيد جلال الدين بن سيد نظام الدين بن ناصر الدين محمود ً ميرال شاه ← محمد شاه ← عثان شاه ← قطب شاه ← محمد شمس الدين ← سيدعلى شاه ← كريم شاه ← عظمت شاه احمد شاه المعروف نواب شاه + بھولے شاہ (مذن کھیوے والی وزیر آباد) + پیرشاہ حکرم شاہ + محتب شاہ لطیف شاه مهدی شاه رضاشاه بادی شاه بوتے شاه مای حیدر + عاشق حسين ذوالفقار حيدر ارشاد حيدر . مظفر حسين 🛨 وزارت حسين قاسم رضا ارسلان المحن عباس عارف عين و الحن نور لحن تمرحسين مدثرشاه مظهرحسين اعجاز حسين اعجاز حسين دين عباس أحسين دين عباس نظر حسين افتال حسين اخلاق حسين اخلاق حسين فاورعباس عُرفان حيدر → انضام ووالقرنين سبطين حيدر ذيثان حيدر فيضان حيدر آ فآت حسين → اشرف مین استخصین سرفراز حسین وقاص خسین

سلمان حيدر رزاق عماس شجرعياس (هجره بذاسية فاب حسين كل نبر A-5 فيعل يارك وثلي يرعبدالرطن ني مبياكيا)

علىءياس



ENGRES DE CONSTRUCTION DE LA CONTRACTION DE LA C

بِسُمِ اللَّهِ الرَّحُمُنِ الرَّحِيْمِ

نحمده و نصلى على رسوله الكريم واله الطاهرين

ميرى قسمت نصيب اينالقاكر میراایمان کاملتے بقاکر شفيع ميرامحم مصطفحا مثالثيثم كر تمامی دورمین تھیں حرص وہوا کر میرے دل دے آئینہ نوں صفا کر شراب معرفت ميرى غذاكر شريعت وجهاسانوں رہنما کر طريقت داراه مينوں عطاكر مينون صوفيان وجهاصفياكر حقیقت و چهمیرے دل نوں ضیاء کر كرم بخشى دى سعادت جاعطا كر بقابااللددے وجہمینوں بقاکر عبادت وچەمىرادل بےريا كر

خدوندابطفيل ذات ايني طفيل شاه نبيال مصطفط دي طفيل حضرت على المرتضى دى طفيل حضرت حشالها بيركامل طفیل حضرت حشین شهپد کر بلا دی طفيل حضرت امام زين العابدين طفيل حضرت محمدامام باقرسياس طفيل حضرت امام جعفرصا دق ملياللام طفيل حضرت امام موسط رضادي طفيل حضرت امام على رضادي طفيل حضرت امام تقي دي طفیل حضرت امام علی فقی کی پیش وادی طفيل حضرت جعفرثاني سيدالسادات

فنافى الله دارتبه جاعطاكر بقابااللدد بوچه مینول بقاکر مینوں وسوسہ شیطان سیں جا رہا کر سیابی دور کردل نو س جلا کر تمامی دور میں تھیں رد بلاکر تمامی دورحص وہوا کر میں بے قسمت نوں بارب بے بہا کر تمامى سرمير يتقين قرض اداكر شفاعت مصطفا متالفينا مجهير رواكر سبھی مرضاں تے در دان تھیں شفا کر تمامى عيب تنج ردخطاكر سوااللدر دجواكر ميرى تون متجاب كل دعاكر مینوں در دِ دل ایناعطا کر میرے دل پر اپناحیالقا کر بہشت اندرسا ڈے گھر دی بنا کر مجھ برمبر كرم دى جا نگاہ كر تمامی حادثوں سے رکھ بچا کر

طفيل حضرت على اصغرد بينول طفيل حضرت عبداللدر هنمادي طفيل حضرت سيداحمه بغداد طفيل حضرت محمود بغدادي طفيل حضرت محد مخدومي طفيل حضرت سيدجعفر ثالث طفيل حضرت على ابوالموئيد طفيل حضرت سيدسرخ جلال الدين شاه طفيل حضرت شاه سلطان احركبير طفيل حضرت پيرمخدوم جهانياں طفیل مخدوم نونر ناصرالدین ولی دی طفيل حضرت مخدوم علاؤالدين كالثميري طفيل حضرت ضياءالدين احمه حضرت مخدوم محمد زنده پوش طفيل حضرت مخدوم سيدابراتيم طفيل حضرت سيدمبارك شاهاول طفيل حضرت مخدوم دروليش على شاه طفيل حضرت مخدوم سيد يعقوب شاه

(21B)

تول عشق اپناعاصی نول عطاکر
مینول حافظ کلام اللددا چاکر
روز حشر الله این مومنال و چی رلاکر
النجر رحمت اپنی چاعطاکر
البخی راه و چیمینول چافداکر
اللها ئیں روز محشر ولیال سنگ رلاکر
راه معرفت دا چامینول عطاکر
دنیا و چیدوسیلدر ہنماکر
شرشیطان میں تھیں دور ہٹاکر
مخصا کیان سلامت جاعطاکر

طفیل حضرت داؤدعلی شاه طفیل حضرت مخدوم مبارک شاه ثانی طفیل حضرت مخدوم حیدر شاه ثانی طفیل حضرت مخدوم جلال الدین ثانی طفیل حضرت مخدوم عبدالله شاه فدائی طفیل حضرت مخدوم نعیم شاه ولی دی طفیل حضرت مخدوم ولی شاه گرای طفیل حضرت مخدوم علام شاه بخاری طفیل حضرت مخدوم میلام شاه بخاری طفیل حضرت مخدوم میلام شاه بخاری طفیل حضرت مخدوم میلام شاه بخاری طفیل حضرت مخدوا مام شاه ولی بخاری طفیل حضرت مخدوا مام شاه ولی بخاری

طفیل حضرت مخدوم سید محدرسول شاه بخاری دنیاعقبی و چه مینوں عزت عطا کر

طفیل تمام صاحب آل عبادی میری بخشش داوسیله حیا بناکر

وصلى الله تعالىٰ عَلىٰ خيرِ خلقِهِ محمد واله الطّا هِرِيُنَ اَجمعَيُن برحمتك ياارحمالراحمين

خاك پائے آلِ عبا محد شاہ نقوی محلّہ محمد پورہ شالیمار ٹاؤن لا ہور



تخر**دانحاونان بالمريق بخاري** تخرف بينيال المريق <u>شر</u>ش مثاري

آپ کی بیعت اپ والد ماجد سرع می بخاری علیہ رحمۃ اللہ سے ہے۔ خرقہ ظلافت و تبرک اپنے والد ماجد سے پایا۔ جس وقت وقت آپ بغرض سیرو سیاحت ہندوستان تشریف لائے۔ تو آپ کو خیال آیا کہ حضرت والد ماجد بزرگوار حضرت بہاؤالدین ذکر یا ملتانی قد س مرفی اکر تعریف فرمایا کرتے تھے کہ آپ بڑے صاحب کمال بزرگ ہیں۔ اس لئے جناب نے سیرھا ملتان کا رخ کیا اور حضرت بہاؤالدین کی زیارت سے شرفیاب ہوئے ۔ شدت گری سے جناب نے بخارا کو یاد فرمایا۔ آ ہ نے بخارا۔ تو حضرت بہاؤالدین کی زیارت سے شرفیاب ہوئے ۔ شدت گری سے جناب نے بخارا کو یاد فرمایا۔ آ ہ نے بخارات و حضرت بہاؤالدین نے بہمراہی مجلس دعا خیرفر مائی ۔ کہ یا البی سید جلال الدین کی خاطر آج ملتان کو برارا بعد و تقدیل الدین کی خاطر آج ملتان کو دی ۔ ایک آزاد بنادہ و بیاری شروع کر دی ۔ ایک آزاد بنادہ و بیاری شروع کر دی ۔ ایک آزاد بنادہ و بیاری شروع کر بہاؤالدین نے فرمایا کہ ایک شراعت ایک ترا البی کی برارگی کا کا کا کا تھین ہوگیا۔ اور خرقہ کہ یک صدر کا لہ نے بخارا سے ایک ژالہ ملتان بہتر است آپ کو اس وقت آپ کی بزرگی کا کا کا لیفین ہوگیا۔ اور خرقہ خلافت حضرت بہاؤالدین ذکر یا ملتانی سے حاصل کیا۔ چنا نچر سیر العارفین میں اسی طرح نہ کور ہے اور حضرت مخدوم خلافت حضرت بہاؤالدین ذکر یا ملتانی سے حاصل کیا۔ چنا نچر سیر العارفین میں اسی طرح نہ کور ہے اور حضرت مخدوم جہانیاں بھر بہنے اسلام کیلئے بہقام اورج تشریف لائے جہاں حضرت بہاؤالدین ذکر یا ملتان آئی ہے یاس تین سال رہاور بہاں می پھر بہنے اسلام کیلئے بہقام اورج تشریف لائے جہاں ابھی جناب کی اولاد میں ہوگی چلی آتی ہے۔

A Robbinson

آپ کی بیعت اپنو والد ماجد حضرت جلال الدین شیرشاہ بخاری سے تھی۔ اور خرقہ خلافت بھی اپنو والد ماجد سے حاصل کیا۔ آپ علم ظاہری باطنی میں اپنا ہمسر ندر کھتے تھے۔ آپ کا فتو کی اور حکم انسان کیا حیوانوں تک بسر وچیثم مانتے تھے اور اب کیا۔ آپ کا من مان رہے ہیں۔ آپ کا علم وفقر شہرہ آفاق تھا۔ آپ کے کڑے آج تک زبان زدخلائق ہیں۔ جس کسی کوسانپ یا بچھوکا نے۔ آپ کا اسم گرامی یا کڑے پڑھ کردم کردوخدا کے فضل سے شفا ہوگی۔



المنافي عن المراف عن المروف من المراف عن المروف المراف المراف عن المروف المروف

آپ علم ظاہری وباطنی علم میں یک تھے۔اوراسرارِ الی کے محیط اعظم۔آپ سے بھی کوئی کام خلاف سنت واقع نہیں ہوا جملہ حالات آپ کے خزانہ جلالی۔ جواہر جلالی اور جامع العلوم میں فہ کور ہیں۔ بیعت آپ نے اپ والد ما جد جد سید سلطان احمد کبیر سے کی۔لیکن نعت اور خرقہ خلافت سلسلہ سپر وردیہ میں داخل ہوکر حاصل کیا۔ فتح باب سلوک حضرت شاہ رکن عالم مالی گئے سے کیا۔ بوقت وفات آپ نے مصلحاً شیخ قوام الدین (خلیفہ نصیرالدین چراغ دہلوی) سے بو چھا۔ کہ میں اپنے مشاک مالی گئے سے کیا۔ بوقت وفات آپ نے مصلحاً شیخ قوام الدین (خلیفہ نصیرالدین کو پس آپ نے اپنے ہمائی سیدراجن قال (صدرالدین) کو پس آپ نے اپنے ہمائی سید محمد دالدین داجن قال کوخلافت دی۔اور سجادہ بنایا۔ جیسا کہ مناقب قطبہ میں تحریب کہ آپ نے باصلات شیخ قوام الدین صاحب کے اپنی قلم مبارک سے تحریر فرما دیا۔ کہ اس مسکین نے اپنے بھائی راجن قال کوقام مقام خلیفہ اور سجادہ بنادیا ہے۔اور مہر بھی شبت کردی۔ مہر کے الفاظ یہ تھے۔خادم القراء حسین بن احمد شنی البخاری۔

المراجع المراج

اگر چہ باصلات شخ قوام الدین حضرت مخدوم جہانیاں نے اپنا خلیفہ اپنے بھائی سیدمحرصدالدین راجن قبال کو بنایا گر آخر کار حضرت مخدوم جہانیاں نے اپنا خلیفہ اپنے بھائی سیدمحرودنو نرناصرالدین جو کہ عشق اللی حضرت مخدوم جہانیاں کو مشیت ایز دی نے یہاں تک مجبور کر دیا کہ انہیں اپنے فرزندسیدمحمودنو نرناصرالدین جو کہ عشق اللی میں یکتا تھے۔خرقہ خلافت ومجاز بیعت حاصل کی۔

آپ قطب زمال تھا ہے دادا حضرت پیر مخدوم جہانیاں کی زندگی میں پیداء ہوئے۔اورا پے جد بزرگوار کی خدمت میں پرورش پائی۔علم عربی ہوا معلم عدیث وتفیر واصول فقہ وعلم کلام سلوک وغیرہ اپنے جد حضرت مخدوم جہانیاں سے حاصل کیا۔ بعدوفات حضرت مخدوم جہانیاں کے خرقہ خلافت ومجاز بیعت اپنے والد بزرگوار سے حاصل کیا۔

THULLIGHT PROPERTY

آپ بڑے پر ہیز گارعالہ مقی تھے۔اپنے والد بزرگوار کا وفات کے بعد سجادہ نشین ہوئے اور خرقہ خلافت ومجاز بیعت مطابق طریقہ سہرور دیایے والد بزرگوار شیخ حامد کبیر سے حاصل کیا۔



الروان المراز ال

آپ عالم فاضل واسرارالهی کے راز داراور قطب زمان تھے آپ کی نظر گوہر بار کیمیا کا اثر رکھتی تھی۔حضرت غوث الثقلین عبدالقادر جیلانی "کی طرح بارگاہِ خداوندی سے چور کوقطب کا درجہ عطا کرادینا ایک ادینے کرامت تھی بعدوفات اپنوالد بزرگوار کے سجادہ نشین ہوے۔خرقہ خلافت ومجاز بیعت مطابق طریقہ سہرور دیدا پنے والد بزرگوار سے حاصل کیا۔

الإصلام الأطاعات

آپ بڑے عابدزاہداور پارسا تھے۔آپ کی زبان درفشاں سے ہروفت حمداللی کا ذکر جاری رہتا تھا۔آپ بعدوفات اپنوالد ماجد سجادہ نشین ہوئے۔اورخلافت ومجاز بیعت طریقہ سپرور دیا پنے والد ماجد سے حاصل کیا۔

The world the state of the stat

آپ کاروضہ لعل عیسن کے قریب ہے۔ بعدوفات والد ماجد کے سجادہ نشین ہوئے۔ آپ کے تین فرزند تھے سب سے بوے زین العابدین اپنے والد بزرگوار کی زندگی ہی میں بوے زین العابدین اپنے والد بزرگوار کی زندگی ہی میں فوت ہوگئے۔ حضرت مخدومصاحب ہمیشہ ایسے خیال میں رہتے کہ بعدوفات کسی کو سجاد نشین بنایا جائے۔ ناگاہ ایک رات خواب میں حضرت مولاعلی کرم ال للہ وجہ الکریم آئے۔ اور فر مایا کئیس منی مختص الاحسن زین العابدین پھرمنی اٹھ کر آپ نے ہورائی بنائی اور معلوم کیا کہ میرے بعد حسن میر اپوتا سجادہ نشین ہوگا۔

دی شب بفرمان خدام ن خفته بودم آمرسوارالافتا برستم از صدق ویقین از خلقه، گو ہرفشاں فرمود ماراین چین گئیس منی مختص الاحسن زین العابدین پس فرمان حضرت مولاعلی کرم ال للدوجهه الکریم کے حسن جہانیاں سجادہ نشین ہوئے

WEINFER THE PARTY OF THE PARTY

آپ بڑے مجاہد تھے۔ذکر وافکار خداوند میں ہروقت مشغول رہتے تھے۔آپ نے خرقہ خُلافت مجاز بیعت سلسلہ سہرور دیہ میں اپنے والدسے حاصل کیا۔اور بعدوفات والد بزرگوار سجادہ نشین ہوئے۔

الإنسانية المالية الما

آپ نے خرقہ خلافت ومجاز بیعت سلسلہ سہرور دیہ میں اپنے والد بزرگوار سے حاصل کیا اور بعدوفات اپنے والد کے سجادہ نشین ہوئے اور جہانگیر بادشاہ دہلی سے پہلے جا گیردار ہوئے۔ اور نواب صادق محمد خان کو اوچ شریف میں اپنے پاس آ آنے کی دعوت دی بمطابق 1110 ہے 1728ء میں نواب صاحب اوچ شریف میں آپ کے پاس پناہ گزین ہوئے۔ اورا پی سفارش پر بادشاہ دہلی سے ریاست بطور جا گیردلوائی۔

آپ نے خرقہ خلافت ومجاز بیعت سلسلہ سہرور دیہ میں آپنے والد بزرگوار سے حاصل کیا اور بعد و فات اپنے والد ماجد کے سجادہ نشین ہوئے۔

الإرساني المناسات الم

چونکہ حضرت مخدوم محمد ناصر الدین ثالث لاولد فوت ہوئے اس لئے ان کے چھوٹے بھائی مخدوم حسن جہانیاں ثانی سجادہ نشین ہوئے۔ خرقہ خلافت ومجاز بیعت آپ نے اپنے بڑے بھائی مخدوم محمد ناصر الدین ثالث سے حاصل کیا۔ آپ کا مزار موضع لُطف یور مخصیل شجاع آباد میں ہے۔

الأرصى المنظمة المنظمة

چونکہ حضرت مخدوم حسن جہانیاں لاولد فوت ہوئے۔اس لیے آپ نے اپنے بڑے بھائی مخدوم حسن جہانیاں سے خرقہ خلافت ومجاز بیعت حاصل کیا۔ آپ کی سکونت جہان پور میں تھی آپ پہلے جا گیردار جہانپور واے صاحب تھے۔

BNA ECCOLUMENTARIO

آپ بڑے عالم فاضل متقی پر ہیز گارتھے۔اپنے والد بزرگوار کی وفات کے بعد سجادہ نشین ہوئے خرقہ خلافت بیعت سلسلہ سہرور دیہ میں اپنے والد ماجد سے حاصل کیا۔



Ebeld feel with the control of the c

آپ بعدوفات اپنے والد بزرگوار کے سجادشین ہوئے اور خرقہ خلافت ومجاز بیعت سلسلہ سہرور دید میں اپنے والد ماجد سے حاصل کیا۔

حضرت شیخ محدراجوالمعروف كنگردنوالة لاولدفوت ہوئے۔اس لئے انہوں نے اپنے بھینیجے حامدنو بہار ثانے كواپنا جانشین مقرر فر مایا۔اور خرقہ خلافت ومجاز بیعت سلسلہ سہرور دیہ آپ نے اپنے چھا شیخ راجو سے حاصل كيا۔

<u>Logide on Fill to the the first and the fir</u>

جب حضرت نو بہار ٹانے فوت ہوئے۔ تو آپ نے دوصا جزادیاں چھوڑیں۔ ایک محمد ناصرالدین خامس کے نکاح میں تھی اور دوسری شخ محمد کیمیا نظر صاحب سیت پوری کے نکاح میں تھی۔ بعد وفات حامد نو بہار ٹانی بسبب دامادی کے آپ سجادہ نشین ہوئے۔ آپ برے با کمال بزرگ تھے۔ علم وکمل میں بے نظیر تھے۔ خرقہ خلافت و مجاز بیعت سلسلہ سہرور دیہ مخدوم حامد نو بہار ٹانے سے حاصل کیا۔

الكوامالية المستنفظ المستنفل ا

آپ بعد وفات اپنے والد بزرگوار کے سجادہ نشین ہوئے خرقہ خلافت اپنے والدسے حاصل کیا۔ آپ نے بہمر اہی خواجہ سلیمان تو نسوی کے بر در بار حضرت سید جلال الدین شیر شاہ بخاری حضرت خواجہ نور محمر مہاری سے بعیت کی۔ اور خرقہ خلاف اور مجاز بعیت سلسلہ چشتیہ سے بھی حاصل کیا۔

مرود الراب الراب المان ا

جب قلندرشاہ برادر حقیق نے مخدوم نو بہار ثالث کوشہید کردیا۔ تو اس وقت مخدوم محمد ناصرالدین سادس بفت سالہ بچے تھ برائے تعلیم حاصل کرنے ریاست خیر پورمیرس چلے گئے۔ اور میرسراب والی ریاست خیر پورمیرس کے پاس پرورش پائی۔ چونکہ میرسہراب نادرشاہ کے وقت فد ہب شیعہ کا پیروہ و چکا تھا اس لئے مخدوم مها دبھی ماکل فد ہب شیعہ ہوئے بعد بالغ ہونے کے سجادہ نشین اینے والد بزرگوار کے ہوئے۔ (224)

Bright of Alfred Which have

بعد و فات اپنے والد بزرگوار کے سجادہ نشین ہوئے اور اپنے والد کے پیرو مذہب شیعہ تھے۔

Contract of the contract of th

آپ بڑے صاحب کمال بزرگ تھے۔بعد وفات اپنے چپالا ولدنو بہار رابع بن مخدوم ناصر الدین ساوس سندھی کے سجادہ نشین ہوئے۔

المنوع علاقيه بالمال المنافع ا

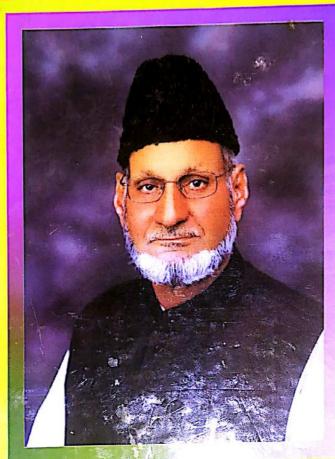
بعدوفات اپنے والد بزرگوار ہوئے اور 1339ھ بمطابق 1920ء میں نہ ہب اہل سنت جماعت قبول کیا۔ آپ کے بیان عدالت میں موجود ہیں۔

بعد وفات اپنے بزرگوار 1<u>921ء/1940ھ</u> میں سجادہ نشین ہوئے اور اسی سال آپی دستار بندی بھی ہوئی آپ اہل سنت جماعت کے پیرو ہیں۔ ایک مولوی فاضل برائے درس و تدریس طلباء مقرر ہے جسکا خرچ تنخواہ خوراک معطلباء کے لئگرسے دیا جاتا ہے۔ انہی مخدوم محمد ناصرالدین نے 1930ء میں مصنف کے والد جناب مخدوم سیدرسول شاہ بخاری کو پنجاب میں سادات بخاری کے تھمدیق کیلئے اپنے نام کی خصوصی مہرعنایت فرمائی۔

(نوط)

ضرورى اطلاع

بندہ کے پاس حضرت سید جلال الدین شیرشاہ بخاری کا جواہر جلالی نام کا قلمی نسخہ برنبان فارسی معہ اُردو ترجمہ موجود ہے اللہ تعالے کو منظور ہوا تو انشاء اللہ بہت جلدا یک کتاب کی صورت میں آپ کے ہاتھوں میں ہوگی۔ مناد بھرشاہ نقوی



که بر نول ایمان کنی خاتمه *نن دوست ودامان آل رسول (سعدی فیرازی)

خدایا بجق اگرد وقتم ردکی ای

دعاؤں کا طالب محمرشاہ نقوی